R.N.I. No: BIHURD/2015/62368

روزنامہ

پیاری تنظیم

پٹنہ

ایڈیٹر: محمد عارف حسین

प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM

بیادگار: الحاج حافظ علی ظفرؒ

پیاری تنظیم — خان مرزا گنج سلطان گنج پٹنہ

The Leading Urdu Daily of Bihar

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

PATNA, TUESDAY, 08-07-2025, Vol: 11, Issue: 182 (Page: 8) LATE CITY PRICE RS. 2.00

جلد:11، شمارہ 182: منگل، ۸رجولائی 2025ء مطابق ۱۲محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

پٹنہ کے بہادر پور میں ایک اپارٹمنٹ میں آگ لگی

پٹنہ، 7 جولائی (وس)۔ راجدھانی پٹنہ کے بہادر پور تھانہ علاقہ واقع ایک اپارٹمنٹ میں پیر کی دوپہر زبردست آگ لگ گئی۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ اس نے اپارٹمنٹ کے کئی فلیٹوں کو بھی زد میں لے لیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی اور اپارٹمنٹ میں رہنے والے لوگ جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کو الرٹ کر دیا گیا۔ کچھ ہی دیر میں فائر بریگیڈ کی درجنوں گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کر دی گئیں۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے اپارٹمنٹ کی بالائی منزلوں میں پھنسے لوگوں کو بحفاظت باہر نکالا۔ آگ لگنے کی وجہ تا حال واضح نہیں ہے تاہم ابتدائی تحقیقات میں شارٹ سرکٹ کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

مودی اور شاہ لوگوں کی زندگیاں برباد کر رہے ہیں: کھرگے

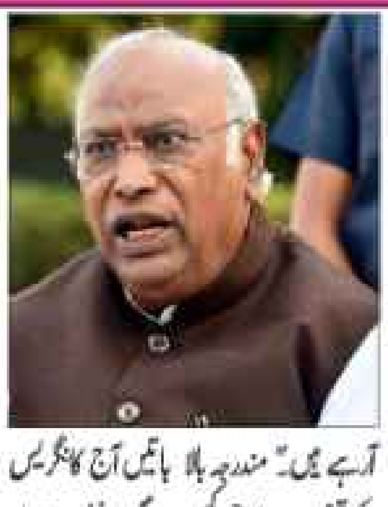

رائے پور 07 جولائی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے پیر کو وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پر حملہ کرتے ہوئے ان دونوں پر صنعتکاروں کی حمایت کرنے اور لوگوں کی زندگیاں برباد کرنے کا الزام لگایا۔ مسٹر کھرگے نے یہاں سائنس کالج میں پارٹی کی طرف سے منعقد 'کسان جوان سمودھان سبھا' میں یہ الزامات لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "مسٹر امیت شاہ بار بار چھتیس گڑھ کیوں آ رہے ہیں؟ کیا یہ ان کا گھر ہے یا سسرال؟ بہت سے صنعت کار ریاست میں کوئلہ اور دیگر معدنی ذخائر کو لوٹنے کے لیے آ رہے ہیں اور انہیں یہاں کے لوگوں کی کوئی فکر نہیں ہے۔ مودی جی اور شاہ جی صنعت کاروں کی حمایت کر رہے ہیں۔ شاہ یہاں معدنیات کی جانچ کرنے آ رہے ہیں۔" مندرجہ بالا باتیں آج کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے 'جے جوار، چھتیس سیلے بڑھیا' کے نعرے کے ساتھ اپنے خطاب کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ رائے پور، چھتیس گڑھ سے اٹھائے گئے سماجی انصاف کے نعرے نے رائے پور میں مودی سرکار کے گھمنڈ کو توڑ دیا۔ آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حالت ایسی ہے کہ وہ اپنی حکومت بھی نہیں بنا سکی۔ مودی جی صرف دو ٹانگوں سے چل رہے ہیں، ایک ٹانگ نتیش بابو کی ہے اور دوسری ٹانگ ٹی ڈی پی (چندرابابو نائیڈو) کی ہے۔ اگر ان میں سے ایک بھی لات مار دے تو مودی جی ہار جائیں گے۔ بی جے پی حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے چھتیس گڑھ کے لوگوں کی زندگیاں تباہ کرنے کا کام کیا ہے۔ کانگریس صدر نے الزام لگایا کہ "بی جے پی والے ہر جگہ غریبوں کو لوٹنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ بی جے پی اپنے وعدوں کو بھول گئی ہے۔ چھتیس گڑھ کے کسانوں اور فوجیوں کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے جو بھی وعدے کیے تھے وہ پورے نہیں کیے۔ انہوں نے کسانوں اور فوجیوں کو دھوکہ دیا ہے۔"

مرکز نے بہار میں ریل کی ترقی کے لیے 10 ہزار کروڑ روپے مختص کیے: وشنو

سمستی پور 7 جولائی (یو این آئی) ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے آج سمستی پور ضلع میں تین کروڑ 30 لاکھ کی لاگت سے "کرپوری گرام" ریلوے اسٹیشن کو اپ گریڈ کرنے اور تقریباً 14 کروڑ روپے کی لاگت سے زیر زمین گزرگاہ کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ مسٹر وشنو نے پیر کو یہاں زیر زمین گزرگاہ کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزارت ریلوے مسافروں کی سہولیات کو فروغ دینے کے لیے پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے لگن سے کام کر رہے ہیں۔ مرکزی حکومت نے بہار میں ریل کی ترقی کے لیے 10 ہزار کروڑ روپے کے بجٹ کو منظوری دی ہے۔ بعد ازاں وزیر ریلوے اشونی وشنو نے سمستی پور ریلوے اسٹیشن کا بھی معائنہ کیا اور مسافروں کی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس کے ساتھ ہی ریلوے کے وزیر نے سمستی پور ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں واقع کنٹرول روم کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت رام ناتھ ٹھاکر، دربھنگہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم پی گوپال جی ٹھاکر، سمستی پور کی ایم پی شامبھوی چودھری، بی جے پی کے ایم ایل اے ترون کمار، ایسٹ سنٹرل ریلوے حاجی پور کے جنرل منیجر چھتر سال سنگھ، سمستی پور کے ڈویژنل ریل منیجر ونے شری واستو اور سونپور کے ڈی آر ایم وویک بھوشن سود سمیت ریلوے کے سینئر افسران موجود تھے۔

دفاعی شعبے کو اب ایک موثر اقتصادی سرمایہ کاری کے طور پر دیکھا جا رہا ہے: راج ناتھ

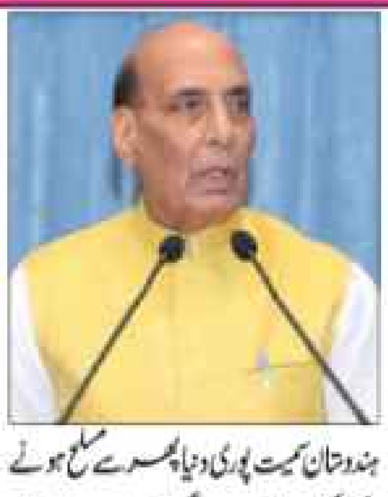

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں ہتھیاروں کی دوڑ میں پھر سے اضافہ ہونے کے ساتھ، دفاعی شعبے کو اب محض ایک ضروری خرچ کے بجائے ایک اسٹریٹجک اقتصادی سرمایہ کاری کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے دفاعی شعبے کی اقتصادیات پر خصوصی زور دینے کی ضرورت ہے۔ مسٹر سنگھ نے پیر کو یہاں ڈیفنس اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ (ڈی اے ڈی) کے زیر اہتمام کنٹرولرز کانفرنس 2025 میں دفاعی شعبے میں اہم اور تبدیلی لانے والے بدلاؤ کے بارے میں بات کی۔ دنیا کے کئی حصوں میں بڑھتے ہوئے تنازعات اور جغرافیائی سیاسی تنازعات کے پیش نظر ہتھیاروں کی بڑھتی ہوئی دوڑ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "آج ہندوستان سمیت پوری دنیا پھر سے مسلح ہونے کے ایک نئے دور سے گزر رہی ہے۔ اب اس شعبے میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ کچھ عرصہ قبل تک دفاعی شعبے میں کی جانے والی سرمایہ کاری کو پوری معیشت کا حصہ بھی نہیں سمجھا جاتا تھا اور اسے محض ضروری خرچ کے طور پر دیکھا جاتا تھا اور سیکورٹی پر سرمایہ کاری کا کوئی اقتصادی تجزیہ بھی نہیں ہوتا تھا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دفاعی شعبے میں ہتھیاروں سے متعلق سرمایہ کاری میں اضافے کی وجہ سے دفاعی شعبے کی اقتصادیات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "آج کے دور میں جب ہتھیاروں اور متعلقہ سرمایہ کاری میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، ہمیں دفاعی اقتصادیات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، آج امریکہ اور یورپی یونین سمیت تقریباً سبھی بڑے ممالک اپنے دفاعی اخراجات میں تیزی سے اضافہ کر رہے ہیں، ایسے میں دفاعی اقتصادیات کی اہمیت بھی بڑھ جاتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ اب دفاعی شعبہ محض ایک ضروری خرچ نہیں ہے بلکہ اسے ایک اقتصادی سرمایہ کاری کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جس کا معیشت پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

بہار کی ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے خلاف دائر درخواستوں پر سپریم کورٹ میں 10 جولائی کو سماعت

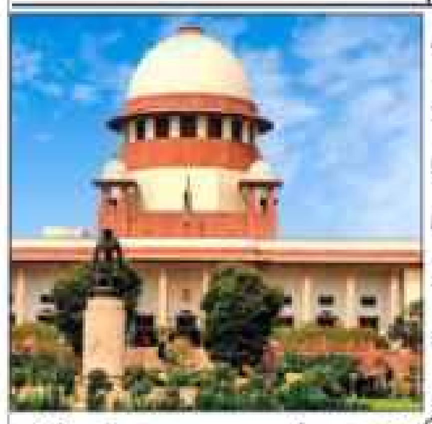

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز کہا کہ وہ بہار کی ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کرنے کے الیکشن کمیشن کے فیصلے کے جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر 10 جولائی کو سماعت کرے گا۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جائمالیہ باگچی کی بنچ نے اس معاملے کی جلد سماعت کے لیے عرضی گزاروں کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ جمعرات کے روز اس معاملے پر سماعت کرے گی۔ بہار میں رواں سال کے نومبر میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس سے پہلے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے الیکشن کمیشن کے فیصلے پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے علاوہ متعدد رضاکار تنظیموں کی طرف سے الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کی کھل کر مخالفت کی جا رہی ہے، جس میں نظر ثانی کے لیے مقررہ وقت سمیت عملی مشکلات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے ووٹروں کی بڑی تعداد اپنے حق رائے دہی سے محروم ہو سکتی ہے۔ لہٰذا درخواست گزاروں نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے 24 جون کو جاری کردہ مذکورہ حکم نامہ منسوخ کیا جائے۔ عرضی گزاروں میں کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال، ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا، راشٹریہ جنتا دل کے رکن پارلیمنٹ منوج کمار جھا، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سپریا سولے، سی پی آئی کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ، شیو سینا (یو بی ٹی) کے اروند ساونت، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے رکن پارلیمنٹ سرفراز احمد اور سی پی آئی ایم ایل کے دیپانکر بھٹاچاریہ شامل ہیں۔ اسی طرح، غیر سرکاری تنظیموں ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز، پی یو سی ایل اور سماجی کارکن یوگیندر یادو سمیت دیگر نے اس سلسلے میں الیکشن کمیشن کے 24 جون 2025 کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں الگ الگ درخواستیں دائر کی ہیں۔ درخواست گزاروں نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدام آئین کے آرٹیکل 14، 19، 21، 325 اور 326 کے ساتھ ہی عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور ووٹر کی رجسٹریشن رولز 1960 کے اصول 21 اے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس عمل سے لاکھوں ووٹر اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے سے محروم ہو سکتے ہیں۔ اس سے ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات اور جمہوریت متاثر ہوگی، جو آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہیں۔ این جی او ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کی جانب سے سینئر وکیل پرشانت بھوشن کے ذریعے دائر درخواست میں الیکشن کمیشن کے حکم کو من مانی اور آئین کے مختلف آرٹیکلز کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔

نتیش نے 7465 ہیلتھ ورکروں کو تقرری نامہ سونپا

سبھی نو تعینات کارکنان اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ نبھائیں: وزیر اعلیٰ

پٹنہ 07 جولائی (اسٹاف رپورٹر): بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پیر کو وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ سمواد میں منعقد اے این ایم تقرری خط تقسیم تقریب میں پہنچے۔ اس موقع پر 7468 ANMs (Auxiliary Nurse Midwife) کو تقرری نامہ حوالے کیا گیا۔ اس پروگرام میں وزیر اعلیٰ کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری اور وزیر صحت منگل پانڈے بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ حکومت کا مقصد 12 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ہے اور اسی سلسلے میں صحت کے شعبے میں وسیع پیمانے پر بحالی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقرر کردہ اے این ایم ریاست میں صحت خدمات کو بہتر بنانے میں مدد کریں گے۔ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر صحت نے بھی منتخب امیدواروں کو مبارکباد دی۔ اپوائنٹمنٹ لیٹر ملنے کے بعد اے این ایمز کے چہروں پر خوشی واضح طور پر دیکھی گئی۔ آپ کو بتا دیں کہ بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 12 لاکھ سرکاری نوکریاں اور 34 لاکھ روزگار کے مواقع دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اس ایپی سوڈ میں، ریاستی حکومت مسلسل تقرری لیٹر تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ پیر کو وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ ڈائیلاگ میں منعقدہ ایک پروگرام میں وزیر اعلیٰ نے 7,468 ANMs (معاون نرس مڈوائف) کو تقرری کے خطوط دیے۔ اس موقع پر دونوں نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، سمرت چودھری اور وزیر صحت منگل پانڈے بھی موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ 29 جون کو پٹنہ کے باپو آڈیٹوریم میں منعقد ایک تقریب میں وزیر اعلیٰ نے 21,391 نئے تعینات پولیس اہلکاروں کو تقرری کے خطوط دیے تھے۔ اس کے ساتھ ہی 21 جون کو وزیر اعلیٰ نے 101 اسسٹنٹ آرکیٹیکٹس کو تقرری نامہ بھی دیا۔ اس سے قبل 9 مارچ کو گاندھی میدان میں منعقد ایک بہت بڑے پروگرام میں 51,389 اساتذہ کو تقرری خط تقسیم کیے گئے تھے۔ بہار حکومت نے اب تک 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو سرکاری نوکریاں دینے کا دعویٰ کیا ہے۔ باقی 2 لاکھ آسامیوں پر بھی بحالی کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ مختلف محکموں میں آسامیاں تخلیق کرنے کے لیے کابینہ کی منظوری کے بعد بھرتی کا عمل جاری ہے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ اب تک 34 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو مختلف اسکیموں اور خود روزگار کے ذریعے روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ آنے والے دنوں میں خالی آسامیوں پر مزید بھرتیاں کی جائیں گی، جس سے بہار کے نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع ملیں گے۔

غریب بچوں کیلئے فنڈ کی قلت، مگر مودی کے سفری اخراجات میں کوئی کمی نہیں: راہل

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ حکومت نے بہت سے طلبہ کو بیرون ملک نہیں بھیجا ہے کیونکہ نیشنل اوورسیز اسکالرشپ فنڈ میں کافی رقم نہیں ہے، مگر جب وزیر اعظم نریندر مودی کے غیر ملکی سفر کی بات آتی ہے تو پیسہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ جب کوئی دلت، پسماندہ یا قبائلی طالب علم پڑھنا چاہتا ہے - تو مودی حکومت کو بجٹ یاد آتا ہے۔ نیشنل اوورسیز اسکالرشپ میں منتخب ہونے والے 106 پسماندہ طلبہ میں سے 66 کو صرف اس وجہ سے بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکالرشپ نہیں دی گئی کہ حکومت کے پاس فنڈز دستیاب نہیں ہیں۔ لیکن مودی جی کے غیر ملکی دوروں، ان کی تشہیر اور پروگرام کے بندوبست پر ہزاروں کروڑ روپے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے خرچ کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس لیڈروں کے بچوں کو کہیں بھی پڑھنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن جب بہوجن طبقہ کا کوئی طالب علم آگے بڑھتا ہے، پورے نظام میں رکاوٹیں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ سرکاری اسکولوں کی تعداد کو کم کرنا، مناسب امیدوار نہیں پائے گئے کہہ کر مواقع کے دروازے بند کر دینا، اور محنت سے حاصل کردہ اسکالرشپ کو چھین لینا - یہ صرف ناانصافی نہیں ہے، یہ بی جے پی کی بہوجن تعلیم کی کھلی مخالفت ہے۔

لسٹ نظر ثانی کے خلاف 9 جولائی کو بہار میں چکا جام: تیجسوی

پٹنہ، 07 جولائی (یو این آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے لسٹ نظر ثانی میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج میں 9 جولائی کو عظیم اتحاد کی جانب سے ریاست میں پیر کو چکا جام تحریک کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر یادو نے مہاگٹھ بندھن کی مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی سمیت تمام سینئر اپوزیشن لیڈر 9 جولائی کو چکا جام تحریک میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نظر ثانی کے کام میں بہت سی بے ضابطگیاں ہو رہی ہیں، جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگوں کے نام لسٹ سے نکالے جانے کا امکان ہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ 5 جولائی کو پٹنہ میں الیکشن کمیشن کے دفتر میں عہدیداروں سے ملاقات کے دوران عظیم اتحاد کے لیڈروں کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کا ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ عوام اور اپوزیشن کے سوالوں کا جواب نہ دینے سے شکوک کی صورتحال پیدا کی جا رہی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے 24 جون کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں لسٹ میں شامل کرنے کے لیے آدھار، منریگا اور راشن کارڈ کو سرکاری دستاویز نہیں مانا گیا ہے، جب کہ پہلے ان دستاویزات کی بنیاد پر لسٹ میں نام شامل کیے گئے تھے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بہار کے چار کروڑ سے زیادہ لوگ ریاست سے باہر رہتے ہیں اور وہ مقررہ وقت کے اندر متعلقہ دستاویزات جمع کرنے کی حالت میں نہیں ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ کمیشن ان لوگوں کے نام لسٹ سے ہٹانا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے 28 جون کو کہا تھا کہ ایک لاکھ رضاکار لسٹ کی نظر ثانی کے کام میں مصروف ہوں گے لیکن 3 جولائی کو اس کی تعداد چار لاکھ بتائی گئی۔ کمیشن بتائے کہ رضاکاروں کے انتخاب کا معیار کیا ہے اور وہ سرکاری ہیں یا غیر سرکاری۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو عوام کی توقعات اور وقار کے مطابق کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں میں شکوک و شبہات کی صورتحال پیدا کی جا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن جس طرح سے کام کر رہا ہے، اس سے لگتا ہے کہ آخری وقت میں ووٹروں کے نام من مانی سے ہٹا دیے جائیں گے۔ راشٹریہ جنتا دل اور دیگر جماعتوں نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ الیکشن کمیشن خود ایسے پیچیدہ عمل پر عام لوگوں کے مفادات کا خیال رکھے گا اور ایسے عمل کو فوری طور پر روک کر جمہوریت اور جمہوری عمل کو کمزور ہونے سے بچائے گا۔

لکھی سرائے میں سڑک اور ریل پل کی تعمیر کیلئے 45.68 کروڑ روپے منظور: سمراٹ

پٹنہ 07 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ لکھی سرائے میں دو سڑکوں اور ریل روٹ پر ایک بسیلی پل کی تعمیر کے لیے 68.45 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم منظور کی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے پیر کو یہاں بتایا کہ سادھ بابا استھان سے بلوا استھان وریا پور اور گوپال پور ی سے کوٹی پارپی ڈبلیو ڈی روڈ تک 85.10 کلومیٹر طویل سڑک کے اس پروجیکٹ کے لیے 08.19 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سڑک مقامی باشندوں کی آمد و رفت میں سہولت فراہم کرے گی اور علاقائی ترقی کو تیز کرے گی۔ ساتھ ہی اس سے دیہی علاقوں میں اقتصادی سرگرمیوں، کاروباری سہولیات میں اضافہ اور سماجی انفراسٹرکچر کو بھی تقویت ملے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت دیہی ترقی اور کنکٹیویٹی کو اولین ترجیح دیتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسی اسکیموں کو منظوری دیتی رہے گی۔ انہوں نے بتایا کہ لکھی سرائے۔ کیول ریلوے لائن پر بسیلی برج کی تعمیر کے لیے 60.26 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ کیول ندی پر پرانے ریلوے پل کی جگہ 72.9x45 میٹر سائز کا بیلی برج نصب کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پراجیکٹ روڈ سیفٹی کے ساتھ ساتھ ڈبل ریلوے کنکٹیویٹی کے متبادل کے طور پر کام کرے گا جس سے مسافروں کی سہولت اور ہنگامی حالات میں ریلیف سسٹم دونوں کو تقویت ملے گی۔

اسرو کے چیئرمین نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی

شرز لکھنؤ، 7 جولائی (وس)۔ ڈاکٹر وی نارائنن، انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے چیئرمین اور حکومت ہند کے خلائی محکمہ کے سکریٹری نے پیر کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی۔ اس خیر سگالی ملاقات میں کئی اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران ریاست کے لیے ریموٹ سینسنگ تکنیک کے ذریعے ترقی کے نئے امکانات پر بھی تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران اسرو کے چیئرمین نے وزیر اعلیٰ کو ریموٹ سینسنگ کے شعبے میں اب تک کی پیشرفت اور کامیابیوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ موسم کی پیشن گوئی، جنگلات اور گرین ایریا کی نگرانی، زمینی پانی کی پروفائل نقشہ سازی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے موضوعات پر پہلے ہی وسیع کام کیا جا چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے ریاست میں آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والے جانی نقصان پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ اتر پردیش کے لیے ایک علیحدہ سیٹلائٹ تیار کیا جائے جو خاص طور پر آسمانی بجلی گرنے کی پیشگی وارننگ دینے کے قابل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں ریاست میں آسمانی بجلی گرنے کے واقعات میں اوسطاً 300 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ ایسے میں یہ جدید ٹیکنالوجی ریاست میں آفات سے ہونے والے جانی نقصان کو روکنے میں کارگر ثابت ہو سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی درخواست پر اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر نارائنن نے یقین دلایا کہ وہ اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کریں گے اور جلد ہی اس کا کوئی ٹھوس حل تلاش کرنے کی سمت کام کریں گے۔

ورنداون کاریڈور کے نام پر زمین کا کھیل: اکھلیش

لکھنؤ: 07 جولائی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ ورنداون میں کاریڈور کے نام پر زمینوں کا کھیل ہو رہا ہے۔ یادو نے پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی کی نظریں زمین پر ہیں۔ بی جے پی اپنے کچھ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے لاکھوں لوگوں کو بے گھر کر رہی ہے۔ یہ راہداری سڑک نہیں بلکہ استحصال ہے۔ ورنداون کی گلیاں ایمان کی گلیاں ہیں۔ ان کا ورثہ جوں کا توں رہنا چاہیے۔ حکومت توسیع کے نام پر پرانی چیزوں کو تباہ کر رہی ہے۔ بات چوڑی سڑکوں کی نہیں مینجمنٹ کی ہوتی ہے۔ اگر وسیع جگہ سے ہی بھیڑ کو سنبھالی جا سکتی ہے تو پھر جب کمبھ کھلے میدان میں منعقد ہوا تو بھگدڑ کیوں مچی؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت انتظام میں ناکام ہو جاتی ہے۔ چیزوں کو بہتر کرنے کے بجائے تباہی اور بربادی کا باعث بنتی ہے۔ بی جے پی حکومت کو ان ممالک سے ترغیب حاصل کرنی چاہیے جنہوں نے اپنے ورثے اور ثقافت کو محفوظ رکھتے ہوئے ترقی کی ہے۔ ورنداون آنے والے لوگ کنج گلی کو دیکھنے آتے ہیں۔ کنج گلی میں رادھا کرشن کے ہزاروں گیت لکھے گئے ہیں۔ ان کی اپنی تاریخ ہے۔ یادو نے کہا کہ سارا تنازعہ زمین کا ہے۔ بی جے پی نے جس طرح ایودھیا میں زمین کے ساتھ ہیرا پھیری کی، وارانسی میں ہزاروں مندروں کو منہدم کیا، وہ ورنداون میں بھی ایسا ہی کرنا چاہتی ہے۔ متھرا اور ورنداون میں پانچ ہزار سے زیادہ مندر ہیں۔ یہ پرانے زمانے کے مختلف بادشاہوں اور مہاراجاؤں نے بنوائے تھے۔ بی جے پی اپنے لوگوں کو ٹھیکے دیتی ہے اور ان سے چندہ وصول کرتی ہے۔ معاوضے کے نام پر فراڈ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج عوام بے بس ہیں۔ ریاست میں پی ڈی اے حکومت آنے پر بی جے پی کی ترقی کے نام پر تباہی کی پالیسی ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔

یوٹیوبر منیش کشیپ جن سوراج میں ہوئے شامل

پٹنہ، 07 جولائی (وس) سرخیوں میں رہے یوٹیوبر منیش کشیپ نے پرشانت کشور کی قیادت میں جن سوراج پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ راجدھانی پٹنہ کے باپو آڈیٹوریم میں منعقد 'ڈیجیٹل یودھا سماگم' پروگرام میں جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور نے منیش کشیپ کو رسمی طور پر پارٹی کی رکنیت دلائی۔ پروگرام کے دوران جن سوراج کے قومی صدر ادے سنگھ بھی پرشانت کشور کے ساتھ اسٹیج پر موجود تھے۔ اس موقع پر منیش کشیپ نے سوشل میڈیا پر پرشانت کشور اور ادے سنگھ کے ساتھ تصاویر شیئر کیں اور لکھا کہ ہم بجھتی ہوئی امید کو روشن کریں گے، ہم ہر گھر میں روشنی لائیں گے، ہم ہجرت کا درد مٹا دیں گے، ہم پھر سے نیا بہار بنائیں گے۔ جن سوراج کے معمار پرشانت کشور نے منیش کشیپ کی شمولیت کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ بہار کی تبدیلی میں نوجوانوں کی شراکت ضروری ہے اور منیش جیسے باشعور نوجوان اس میں اہم رول ادا کر سکتے ہیں۔ کشیپ نے 7 جون کو فیس بک لائیو کے ذریعے بھارتیہ جنتا پارٹی سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا تھا۔ وہ ڈیڑھ سال قبل 25 اپریل 2024 کو بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہوئے تھے، تاہم انہوں نے اختلاف کا اظہار کرتے ہوئے پارٹی سے خود کو دور کر لیا۔ مانا جا رہا ہے کہ منیش کشیپ جن سوراج کے ٹکٹ پر مغربی چمپارن ضلع کی چنپٹیا اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ اس امکان کے پیش نظر بیتیا اور موتیہاری کے حامیوں کی بڑی تعداد پیر کے روز پٹنہ پہنچی اور پروگرام میں شرکت کی۔

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو لکھنؤ میں پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

نظرثانی مہم میں زور و شور سے شامل ہوں کارکنان: امیش

پٹنہ، 07 جولائی (یو این آئی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے آج کہا کہ "2025 میں 225 اور پھر سے نتیش" کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پورے جوش اور لگن کے ساتھ 'نظرثانی مہم' میں شامل ہونے کی ضرورت ہے۔ 'نظرثانی مہم' کے سلسلے میں پیر کو یہاں ریاستی دفتر میں منعقد ایک میٹنگ میں مسٹر کشواہا نے کہا کہ جمہوریت میں ایک۔ایک ووٹ کی قیمت انمول ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری عمل کو مضبوط بنانے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ پارٹی کے تمام ساتھی 26 جولائی تک اپنے اپنے بوتھ علاقوں میں اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور عام لوگوں میں وسیع پیمانے پر عوامی بیداری پھیلائیں۔ انہوں نے کہا کہ "2025 میں 225 اور پھر سے نتیش" کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پورے جوش اور لگن کے ساتھ 'نظرثانی مہم' میں شامل ہونے کی ضرورت ہے۔ مسٹر کشواہا نے جے ڈی یو کی طرف سے 8 جولائی کو ریاست بھر کی پنچایتوں میں منعقد کی جانے والی سائیکل ریلی کی مکمل کامیابی پر بھی زور دیا۔ اس میٹنگ میں قانون ساز کونسل میں حکمراں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر اور خواجگی للن کمار سراف، چیف وہپ سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی، ریاستی نائب صدر اور رکن قانون ساز کونسل رویندر پرساد سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری کم ہیڈ کوارٹر انچارج چندن کمار سنگھ، پروفیسر نوین آریہ چندرونشی اور پدم نس کمار موجود تھے۔

گوپال کھیمکا قتل معاملے میں ایک درجن مشتبہ افراد کو لیا گیا حراست میں: ڈائریکٹر جنرل آف پولیس

پٹنہ، 07 جولائی (س) راجدھانی پٹنہ میں تاجر گوپال کھیمکا قتل معاملہ میں تقریباً ایک درجن لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ ان سے سخت پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس اس معاملے کی ہر زاویے سے تفتیش کر رہی ہے۔ واقعے میں ملوث تمام ملزمین کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ ریاستی پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) ونے کمار نے پیر کے روز ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ ڈی جی پی نے کہا کہ پولیس نے شک کی بنیاد پر کچھ لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی ہے۔ واقعے میں ملوث تمام ملزمین کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ ڈی جی پی نے کہا کہ گوپال کھیمکا قتل معاملہ میں پٹنہ پولیس اور ایس ٹی ایف کی ٹیمیں مسلسل موثر طریقے سے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود ایس ٹی ایف ہیڈکوارٹر گئے اور تحقیق کی۔ جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ حالانکہ تحقیقات کے حساس پہلوؤں کو منظر عام پر نہیں لایا جاسکتا۔ پولیس کے تاخیر سے موقع پر پہنچنے کے سوال پر ان کا کہنا تھا کہ واقعے کے بعد پہلی ترجیح زخمیوں کو اسپتال پہنچانا ہے۔ گوپال کھیمکا کو موقع سے اسپتال لے جایا گیا، جہاں وہ 12:30 بجے پہنچے اور کچھ ہی منٹوں میں گنگا باغ تھانہ انچارج بھی موقع پر پہنچ گئے۔ حالانکہ ڈی جی پی نے اعتراف کیا کہ پولیس کو موقع پر پہنچنے میں کچھ وقت لگا۔ اگر کوئی غفلت پائی گئی تو قصوروار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ڈی جی پی نے کہا کہ گوپال کھیمکا کو 6 سال تک مسلسل سیکورٹی ملی، لیکن اپریل 2024 کے بعد ان کی سیکورٹی واپس لے لی گئی۔ اس بات کی بھی تحقیقات جاری ہیں کہ انہوں نے خود سیکورٹی ہٹانے کی درخواست کی تھی یا انتظامی سطح پر کوئی کوتاہی ہوئی تھی۔ متعلقہ افسران کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ 4 جولائی (جمعہ) کو تاجر گوپال کھیمکا کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد پوری انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی۔ دونوں نائب وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے بھی متاثرہ خاندان سے ملاقات کی۔

جونیئر انجینئر کا چاقو مار کر قتل

مظفرپور، 7 جولائی (یو این آئی) بہار کے مظفرپور ضلع کے قاضی محمدپور تھانہ علاقے میں آج صبح جرائم پیشہ افراد نے جونیئر انجینئر محمد ممتاز کو چاقو مار کر قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ جونیئر انجینئر محمد ممتاز ماڑی پور محلہ کے رام راجی روڈ پر اپنی زوجہ اور تین بچوں کے ساتھ رہتے تھے۔ پیر کی صبح تقریباً تین بجے جرائم پیشہ افراد بالکنی کے دروازے سے کمرے میں داخل ہوئے۔ اس کے بعد انہوں نے چاقو سے حملہ کرکے محمد ممتاز کو قتل کر دیا۔ مقتول جونیئر انجینئر ویشالی ضلع کے بھگوان پور پرکھنڈ میں تعینات تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ کرن کمار، ڈی ایس پی سیما دیوی اور پولیس کے سینئر افسران موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ فارنسک سائنس لیباریٹری (ایف ایس ایل) اور ڈاگ اسکواڈ کی ٹیم کو تحقیقات کے لیے بلایا گیا ہے۔ موقع سے چاقو برآمد کرلیا گیا ہے۔ حادثہ کے وقت محمد ممتاز کی بیوی اپنے تین بچوں کے ساتھ الگ کمرے میں سو رہی تھی۔ کمرے سے کچھ سامان، زیورات اور نقدی غائب ہیں۔ جرائم پیشہ افراد موبائل فون اور سی سی ٹی وی کی ہارڈ ڈسک بھی ساتھ لے گئے ہیں۔ آس پاس کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور معاملے کی چھان بین جاری ہے۔

بہار: دردناک واقعہ، ڈائن ہونے کے شک میں 5 افراد کو زندہ جلا دیا گیا

پورنیہ، 07 جولائی (س) بہار کے پورنیہ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ ضلع میں 5 افراد کو زندہ جلا دیا گیا ہے۔ جھلسنے والوں میں تین خواتین اور دو مرد شامل ہیں۔ جاں بحق ہونے والے تمام افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔ پولیس نے ایک ٹریکٹر سمیت دو لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ واقعہ پورنیہ کے مفصل تھانہ کے ٹیٹگاما گاؤں میں پیش آیا۔ کہا جا رہا ہے کہ ڈائن ہونے کے الزام میں پہلے پانچ لوگوں کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس کے بعد گھر کو آگ لگا دی گئی۔ اس آگ میں پانچ افراد کی موت ہوگئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس واقعہ میں خاندان کا ایک نوجوان (عمر تقریباً 16 سال) کسی طرح اپنی جان بچا کر اپنی نانی کے گھر پہنچا اور گھر والوں کو معاملے کی اطلاع دی۔ اس کے بعد گھر والوں نے انتظامیہ سے رابطہ کیا اور سب کچھ بتایا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ لاشیں جلی ہوئی حالت میں نکالی گئیں۔ پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے۔ 4 افراد کو نامزد ملزم بنایا گیا ہے۔ ان میں سے دو کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی لوگوں کو ملزم بنایا گیا ہے۔ ایس پی نے کہا کہ ٹیٹگاما گاؤں میں اطلاع ملی تھی کہ اوراون ذات کے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو مارا پیٹا گیا اور پھر جلا دیا گیا اور ان کی لاشوں کو چھپا دیا گیا۔ خاندان کا ایک لڑکا جس کی عمر 16 سال ہے، کسی طرح جان بچا کر اپنے ماموں کے گھر پہنچا اور گھر والوں کو واقعہ کی اطلاع دی۔ ابتدائی طور پر یہ واقعہ گاؤں میں تاوان مانگنے کے تنازع کی وجہ سے سامنے آیا ہے۔ ایف ایس ایل اور ڈاگ اسکواڈ ٹیم کی مدد سے لاشیں نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مقتول کے بیٹے اور عینی شاہد کا کہنا ہے کہ اچانک 50 سے زائد افراد گھر میں گھس گئے۔ اہل خانہ پر ڈائن ہونے کا الزام لگاتے ہوئے انہیں مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ انہوں نے خاندان کے تمام افراد کو مارا پیٹا اور انہیں نیم مردہ کر دیا۔ پھر انہیں آگ لگا دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ گاؤں کے اوراون ذات کے لوگوں نے یہ حرکت کی ہے۔ قتل کے بعد لاشیں چھپا دی گئیں۔ اس وقت پولیس گاؤں میں کیمپ کر رہی ہے۔ ڈاگ اسکواڈ اور ایف ایس ایل کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے اور ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے۔ راجی گنج پنچایت میں اس واقعہ کے بعد دہشت کا ماحول پھیل گیا ہے۔

دفتر مدرسہ بورڈ سے الحاق سے متعلق بک لٹ دستیاب کریں اور ضابطہ کے مطابق مدرسے الحاق کیلئے فارم پر کریں: عبدالسلام انصاری

پٹنہ، 07 جولائی (س) عبدالسلام انصاری، سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ نے بحکم چیئرمین جناب سلیم پرویز آزاد مدارس کے ذمہ داران کو آگاہ کیا ہے کہ جن آزاد مدارس کو بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے الحاق کیلئے خواہش مند ہیں وہ دفتر مدرسہ بورڈ کے کاؤنٹر سے الحاق سے متعلق بک لٹ دستیاب کریں اور ضابطہ کے مطابق فارم کو پر کرکے دفتر مدرسہ بورڈ میں جلد از جلد جمع کریں تاکہ صد سالہ تقریب سے قبل آزاد مدارس کو الحاق دیا جاسکے۔ عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ نے یہ بھی کہا ہے کہ وسطانیہ کیلئے 06 کمرے 15X20 سائز کا پانچ کٹھہ زمین جو مدرسہ کے نام سے منسوب ہو ساتھ ہی ایک مدرسہ سے دوسرے مدرسہ کی دوری کم از کم 4 کیلومیٹر ہونی چاہئے۔ مزید تفصیلات بک لٹ میں موجود ہیں مطالعہ کے بعد صحیح اور صاف ستھرے انداز میں بک لٹ سے منسلک اردو اور انگریزی کے فارم کو پر کریں۔ سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ کی یہ خواہش ہے کہ آزاد مدارس جو غیر منظور شدہ ہیں اسے منظوری دی جائے تاکہ آنے والے دنوں میں انہیں کسی تکنیکی دقتوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے۔ مزید انہوں نے یہ بھی کہا کہ مدارس اسلامیہ ہمارا بنیادی دھروہر ہے۔ اسے ہم لوگوں کو محفوظ رکھنا ہے۔

نظرثانی کے نام پر ووٹ بندی کے خلاف ہوگا چکا جام: دیویندر

دربھنگہ 07 جولائی (یو این آئی) کھیتہر گرامین مزدور سبھا کے قومی ایگزیکٹو کے رکن دیویندر کمار نے کہا کہ بہار میں نظرثانی کے نام پر حکومت کی طرف سے کی جارہی ووٹ بندی کے خلاف چکا جام کیا جائے گا۔ مسٹر کمار نے پیر کو یہاں کہا کہ حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے کاشتکاری خسارے کا کاروبار بن گیا ہے۔ کسانوں کو وقت پر کھاد، بیج اور پانی نہیں مل پا رہا ہے، جس کی وجہ سے گاؤں کے کسان مزدور کے طور پر دوسری ریاستوں میں ہجرت کر رہے ہیں۔ آل انڈیا سنٹرل کونسل آف ٹریڈ یونینز (اے آئی سی سی ٹی یو) اور تعمیر مزدور یونین کے بینر تلے 9 جولائی کو مجوزہ ملک گیر مزدوروں کی ہڑتال کی تیاری کے لیے مقامی دونار چوک میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ مودی حکومت کی ہدایت پر اب الیکشن کمیشن مزدوروں، غریبوں اور نوجوانوں کو نظرثانی کے نام پر ووٹ بندی کا فرمان دے رہا ہے، جس کے خلاف دربھنگہ کے مزدوروں نے بھی اپنے حقوق کو بچانے کیلئے احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مزدور ہاٹ میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اے آئی سی سی ٹی یو کے ضلع سکریٹری امیش پرساد ساہ نے کہا کہ مودی حکومت مزدوروں کے مفاد والے تمام لیبر قوانین کو منسوخ کر کے مزدوروں کو آجروں کا غلام بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ مزدوروں کو ملنے والی امدادی رقم کے حصول کے عمل کو پیچیدہ بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے ویلفیئر بورڈ کے پاس فنڈز نہیں ہیں اور بہار کے لیبر دفاتر کارڈ ہولڈروں کو وقت پر ادائیگی نہیں کرتے ہیں۔ حکومت آشا، سویا، جیویکا سمیت تمام قسم کی اسکیموں کے تحت منظم شعبے میں کام کرنے والے مزدوروں کو کم از کم اجرت ادا نہیں کر رہی ہے۔ اس اجتماع سے تعمیر مزدور یونین کے ضلع سکریٹری رام نارائن پاسوان بھولا نے بھی خطاب کیا۔

سیلاب کے دوران جانوروں کا چارہ مفت ملے گا: بہار حکومت

پٹنہ، 07 جولائی (یو این آئی) بہار حکومت کے محکمہ مویشی و ماہی پروری وسائل نے سیلاب یا کسی دوسری آفت کے دوران جانوروں کو مفت چارہ فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے آج بتایا کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے آفت سے متاثرہ جانوروں کی جان بچانے کے لیے عارضی چارہ تقسیم کیمپ قائم کیے جائیں گے۔ ان کیمپوں میں جانوروں کے سائز اور تعداد کی بنیاد پر چارہ تقسیم کیا جائے گا۔ آفت سے متاثرہ جانوروں کی جان بچانے کے لیے عام طور پر بڑے جانوروں کے لیے 6 کلو چارے، چھوٹے جانوروں کے لیے 3 کلو اور بھیڑ بکریوں کے لیے 1 کلو چارے کا یومیہ انتظام کیا جائے گا۔ ضلع انتظامیہ کے ذریعہ سیلاب کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے کیمپوں میں تین دن سے ایک ہفتے تک کیلئے چارہ تقسیم کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق چارے کی تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے تمام متاثرہ علاقوں میں جانوروں کی قسم اور تعداد کے حساب سے ٹوکن تقسیم کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں مزید معلومات ڈائریکٹوریٹ آف انیمل ہسبنڈری، بہار، پٹنہ (ٹیلی فون نمبر 0612-2230942) یا انیمل ہیلتھ اینڈ پروڈکشن انسٹی ٹیوٹ، بہار، پٹنہ (ٹیلیفون نمبر 0612-2226049) سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

بارش کے بعد علی گڑھ بنا تالاب، کانگریس لیڈر وویک بنسل نے اٹھائے سوال

علی گڑھ، 7 جولائی (س) علی گڑھ میں بارش سے شہر کا ایک بڑا حصہ پانی میں ڈوب گیا ہے جس سے لوگوں کو خاصی دشواریوں سے دوچار ہونا پڑھ رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ اگر 3 سے 4 گھنٹے تک مسلسل موسلادھار بارش ہوتی ہے تو صورتحال مزید خراب ہوجاتی ہے۔ رام گھاٹ روڈ ہو، شاہ جمال، سرامپوری گرودوارہ روڈ، کھیر روڈ، بھوج پورہ، مولانا آزاد نگر، ساسنی گیٹ، مہندر نگر، ایٹہ چونگی روڈ، ہر طرف پانی کا خوفناک منظر نظر آرہا ہے۔ اس کی تازہ ترین مثال میرس روڈ ہے جو کہ ایک وی وی آئی پی علاقہ ہے جہاں آج صبح ہونے والی موسلادھار بارش کی وجہ سے پانی اس قدر شدید ہوگیا ہے کہ عام ٹریفک تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے۔ جس سے میونسپل کارپوریشن کے دعووں کی قلعی کھل گئی ہے۔ علی گڑھ شہر میں چاروں طرف پانی جمع ہونے کی ایسی خوفناک صورتحال کو دیکھ کر سابق ایم ایل اے وویک بنسل نے کہا ہے کہ جہاں ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ، ریاست کے وزیر تعلیم، سابق ایم پی، موجودہ رکن اسمبلی رہتے ہیں اور ان میں سے کوئی بھی اس بات پر توجہ نہیں دے رہا ہے کہ اس علاقے میں پانی جمع ہونے سے کیسے چھٹکارا حاصل کیا جائے، صرف میونسپل کارپوریشن کے افسران کی بدعنوانی میں ملوث ہونے کی وجہ سے یہاں کا پیسہ برباد ہو رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن ہر سال پانی کو روکنے کے اقدامات پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے لیکن صورتحال جوں کی توں ہے۔ علی گڑھ کو کئی سالوں سے اسمارٹ سٹی بنایا جا رہا ہے لیکن اسمارٹ سٹی بننے کے بجائے علی گڑھ شہر میں انتہائی بری حالت میں پہنچ رہا ہے، اسمارٹ سٹی کے نام پر ہر سال کروڑوں روپے آتے ہیں لیکن اسمارٹ سٹی کے نام پر جو ترقیاتی کام ہو رہے ہیں وہ کہیں نظر نہیں آتے، یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ وویک بنسل نے وزیر اعلیٰ سے گزارش ہے کہ وہ حکومت اور انتظامیہ کی سطح پر علی گڑھ میں اسمارٹ سٹی کے نام پر ہونے والی بدعنوانی کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں، تب ہی علی گڑھ شہر کا کچھ اچھا ہوسکتا ہے۔

گروگرام میں شدید بارش کے بعد پانی بھری دہلی-گروگرام ایکسپریس وے سروس روڈ سے گزرنے والے مسافر۔

چنار کتاب میلہ اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرے گا: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) جنت نظیر کشمیر کے سری نگر میں گزشتہ سال کی طرح امسال بھی چنار کتاب میلہ کا انعقاد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) اور نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی) کے ذریعہ سری نگر ضلع انتظامیہ کے تعاون سے کیا جا رہا ہے جس میں تقریباً 150 ناشرین کتب شرکت کریں گے یہ بات قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے بتائی ہے انہوں نے بتایا کہ 2 سے 10 اگست منعقد ہونے والا نئے اور منفرد موضوعات کے ساتھ ہمہ جہت، رنگا رنگی، ادبی و ثقافتی سرگرمیوں سے سرابور اور متنوع پروگرام سے سجے چنار کتاب میلہ کئی معنوں میں الگ ہوگا اور شائقین کو اپنی طرف متوجہ کرے گا۔ چنار کتاب میلہ کے موضوعات میں جہاں مشاعرہ، ادبی و ثقافتی سرمیاں ہوں گی وہیں میرا تخلیقی سفر، مصنفین سے ملاقات، ادبی جمالیات میں کشمیر، کتاب تہذیب کا آئینہ دار، کشمیر میں صوفی سنت کی روایت، ثقافتی مباحث کے اردو تراجم، کشمیر میں کثیر لسانی ادبی تخلیقیت، اردو ادب میں کشمیری خواتین، کشمیری حکومت اور اردو اور نئی قومی تعلیمی پالیسی میں اردو کے مواقع جیسے اہم موضوعات پر مختلف شعبہائے حیات کے ماہرین اظہار خیال کریں گے۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے یو این آئی اردو سے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں سے جہاں نامور ادباء شعرا اور دیگر فن کے ماہرین شرکت کر رہے ہیں وہیں ملک بھر سے اردو، ہندی، انگریزی اور کشمیری زبان کے 150 ناشرین شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند کے اعلی عہدیدار سمیت ریاستی حکومت کے اہم حکام کی شرکت متوقع ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال چنار اردو کتاب میلہ جو 17 سے 25 اگست تک منعقد ہوا تھا جس میں اردو، انگریزی، کشمیری، ڈوگری اور دیگر ہندوستانی زبانوں کی کتابوں کے تین سو سے زائد اسٹال لگائے گئے تھے۔ جس میں دیگر طبقوں کے علاوہ نوجوان طبقوں نے بڑھ چڑھ کر اور پرجوش طریقے سے حصہ لیا تھا اور اردو کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے میں مدد ملی تھی۔ اسی ساتھ ناشرین کو بھی قارئین تک اپنی کتاب پہنچانے کا سنہری موقع ملا تھا۔ قومی اردو کونسل کے ذریعہ منعقدہ کتاب میلہ نوجوانوں اور خاص طور پر طلباء کے لئے اپنے فن کے مظاہرے اور اپنی صلاحیت کو اجاگر کرنے کا بہترین پلیٹ فارم ہوتا ہے۔ قومی کونسل کی کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں اور طلباء کو مواقع فراہم کئے جائیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں اور اردو کی ترویج و اشاعت میں اپنا فعال کردار ادا کرسکیں۔

پورنیہ میں ایک ہی کنبہ کے پانچ افراد کا قتل

پورنیہ، 07 جولائی (یو این آئی) بہار کے پورنیہ ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو جھاڑ پھونک کے الزام میں قتل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ آج صبح 5 بجے سونو کمار نامی شخص نے اطلاع دی کہ ان کے خاندان کے پانچ افراد لاپتہ ہیں۔ سونو نے کہا کہ پانچ لوگوں کو جھاڑ پھونک کرنے کے الزام میں پیٹ پیٹ کر قتل کیا گیا اور لاشوں کو جلا کر ثبوت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت کی قیادت میں سینئر پولیس افسران کی ایک ٹیم جائے وقوع پر پہنچی۔ تحقیقات کے دوران پانچوں لاشیں برآمد کرلی گئیں ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے واضح ہے کہ مرنے والوں کو مارا پیٹا گیا تھا۔ ادھر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بھی پانچ افراد کے قتل کی تصدیق کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعے کی تحقیقات کی جاری ہیں اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کی جاری ہے۔

سارن: لسٹ نظرثانی کے کام میں غفلت برتنے پر ٹیچر معطل

چھپرا 07 جولائی (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے سون پور میں لسٹ نظرثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر ایک ٹیچر کو معطل کر دیا گیا ہے۔ سارن کے ضلع تعلقات عامہ کے افسر رویندر کمار نے پیر کو یہاں بتایا کہ سونپور کے سب ڈویژنل افسر نے ضلع مجسٹریٹ کو مطلع کیا کہ اپگریڈیڈ مڈل اسکول، بترولی۔ 01 کے خصوصی ٹیچر جیویندر کمار سنگھ کے ذریعہ لسٹ کے خصوصی نظرثانی کے پروگرام میں تعاون نہیں کیا جا رہا ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے مذکورہ ٹیچر کو معطل کر دیا ہے اور سارن کے ضلع ایجوکیشن آفیسر کو محکمہ جاتی کارروائی شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔

سارن: کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت، ایک زخمی

چھپرا، 7 جولائی (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے گڑکھا تھانہ علاقے میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی اور اس کا چھوٹا بھائی زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ سرواڈیہہ گاؤں باشندہ، بچہ رائے کا بیٹا امیت کمار (18) اپنے کھیت میں دھان کی روپائی کرنے اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ گیا تھا۔ اسی دوران دونوں بجلی کے کھمبے سے لٹکے تار کے رابطے میں آگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ جیسے ہی گھر والوں کو واقعے کی اطلاع ملی، وہ دونوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے امیت کمار کو مردہ قرار دیا۔ متوفی کے چھوٹے بھائی کا علاج جاری ہے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے متوفی کے اہل خانہ کی درخواست پر ایف آئی آر درج کی ہے۔

سارن: سڑک حادثے میں نوجوان کی موت

چھپرا، 7 جولائی (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے گڑکھا تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ گڑکھا بازار باشندہ بیدیہ ناتھ پرساد کا بیٹا سنجے کمار (24) اتوار کی دیر رات گھر لوٹتے وقت الونی بازار میں سڑک حادثہ میں زخمی ہوگیا۔ پولیس کی گشتی ٹیم نے اسے علاج کے لیے صدر اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرلی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

نالندہ: دو فریقوں کے مابین تصادم میں دو افراد کا قتل

راجگیر، 7 جولائی (یو این آئی) بہار میں نالندہ ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقے میں دو فریقوں کے درمیان جھگڑے میں گولی مار کر دو لوگوں کا قتل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کے روز یہاں بتایا کہ اتوار کی دیر شام ڈمراواں گاؤں میں گاؤں کے بچوں کے درمیان کسی بات پر جھگڑا شروع ہوگیا۔ معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ فریقین کے درمیان فائرنگ شروع ہوگئی۔ اوم پرکاش پاسوان کی بیٹی انو کماری (22) اور سنتوش پاسوان کا بیٹا ہمانشو کمار (24) گولی لگنے سے زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق زخمیوں کو علاج کے لیے بہار شریف کے ماڈل اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی دیپ نگر تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع کر دی ہے۔ دیپ نگر کے ایس ایچ او جتیندر رام نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے اور قصورواروں کی شناخت کے بعد سخت کارروائی کی جائے گی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

پٹنہ میں پرائیویٹ اسکول کے مالک کو بدمعاشوں نے گولی ماری

پٹنہ، 7 جولائی (یو این آئی) بہار میں پٹنہ ضلع کے کھگول تھانہ علاقے میں بدمعاشوں نے ایک پرائیویٹ اسکول کے مالک کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ مصطفیٰ پور گاؤں کے رہنے والے اور پرائیویٹ اسکول کے مالک اجیت کمار (50) اتوار کی دیر رات اسکوٹر پر اپنے گھر لوٹ رہے تھے۔ تبھی بدمعاشوں نے انہیں ڈی اے وی اسکول کے قریب گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (مغرب) بھانو پرتاپ سنگھ نے کہا کہ ثبوت جمع کرنے کے لیے فارنسک سائنس لیباریٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ پولیس واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج اور آس پاس کے علاقوں کو تلاش کر رہی ہے تاکہ بدمعاشوں کی شناخت کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ واقعے میں ملوث ملزمان کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

نوادہ میں بس اور ہائیوا میں ٹکر، ایک کی موت، 14 زخمی

نوادہ، 7 جولائی (س) قومی شاہراہ 20 پر اکبرپور تھانہ کے باریو موڑ کے قریب پیر کے روز رانچی کی طرف سے آرہی بس میں مخالف سمت سے جارہے ہائیوا نے ٹکر ماردی۔ اس کی وجہ سے ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ 14 افراد شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ زخمیوں کو مقامی لوگوں کی مدد سے صدر اسپتال نوادہ لے جایا گیا، جن میں سے 7 افراد کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے پٹنہ بھیج دیا گیا ہے۔ اسپتال کے عملے نے بتایا کہ بس رانچی سے پٹنہ واپس آرہی تھی کہ راستے میں یہ واقعہ پیش آیا۔ متوفی کی شناخت نہیں ہوسکی۔ جائے وقوع سے لے کر اسپتال تک افراتفری کا ماحول ہے۔ گاؤں والے بس کے نیچے دبے ہوئے متوفی کی لاش کو نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کرایہ ادا نہ کرنے پر مالک مکان نے سب رجسٹرار آفس کو لاک کیا

حیدرآباد، 7 جولائی (س) تلنگانہ کے رنگاریڈی ضلع کے عبداللہ پور میٹ منڈل میں واقع سب رجسٹرار آفس کو عمارت کے مالک راجو نے تالا لگا دیا۔ راجو کا کہنا ہے کہ سال 2022 سے اب تک کرایہ ادا نہیں کیا گیا، جس کے باعث وہ سخت پریشانی کا شکار ہے۔ اس نے واضح کیا کہ حکومت یا محکمہ رجسٹریشن کی جانب سے کرایہ کی عدم ادائیگی پر اس کے پاس اور کوئی چارہ نہ رہا، اس لیے اس نے دفتر کو بند کر دیا۔ راجو نے مطالبہ کیا ہے کہ کرایہ کی فوری ادائیگی کی جائے، بصورت دیگر وہ دفتر کو کھولنے نہیں دے گا۔ دوسری جانب مقامی عوام کو دفتر کے بند رہنے کی وجہ سے شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ زمین و جائیداد کی رجسٹریشن کے کام، سرکاری دستاویزات کی تصدیق، اور دیگر قانونی امور کے لیے آنے والے لوگ مایوس واپس لوٹ رہے ہیں۔ عوام نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ فوری طور پر مسئلہ کو حل کرتے ہوئے دفتر کو دوبارہ کھولا جائے تاکہ روزمرہ کے اہم کاموں میں رکاوٹ نہ آئے۔

کنٹینر لاری نے ایک خاندان کو روند ڈالا، ایک شخص ہلاک

حیدرآباد، 7 جولائی (س) ایک کنٹینر لاری نے شہر حیدرآباد کے نواحی علاقہ عبداللہ پورمیٹ کے قریب انام گوڑہ میں سڑک عبور کرنے کے دوران ایک خاندان کو روند ڈالا۔ یہ واقعہ سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق سرینو اس نامی 48 سالہ شخص موقع پر ہی ہلاک ہوگیا جبکہ اس کی بیوی لکشمی 19 سالہ بیٹی راجیشوری اور 17 سالہ بیٹا رام بابو زخمی ہوگئے۔

چھتیس گڑھ کے 2161 کروڑ روپے کے شراب گھوٹالہ میں 28 ایکسائز افسران کے خلاف چالان پیش

رائے پور، 7 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے مشہور 2161 کروڑ روپے کے شراب گھوٹالہ میں، اقتصادی جرائم کی تحقیقاتی شاخ (ای او ڈبلیو) نے پیر کو خصوصی اقتصادی جرائم کی عدالت میں اس معاملے میں ملزم 28 ایکسائز افسران کے خلاف تقریباً 2300 صفحات کا چالان پیش کیا۔ چھتیس گڑھ میں پچھلی حکومت کے دور میں ہوا یہ شراب گھوٹالہ ای ڈی اور ای او ڈبلیو کی جانچ میں سامنے آیا۔ جنت کے اس گھوٹالے سے متعلق 3 بڑی شراب بنانے والی کمپنیوں کے مالکان کی عرضی پر بھی سماعت ہوگی۔ چارج شیٹ میں بتایا گیا ہے کہ محکمہ ایکسائز میں 2019 سے 2023 تک کرپشن ہوئی۔ ابتدائی طور پر ہر ماہ شراب کے 800 ڈبوں سے لے کر 200 ٹرک ڈسٹری سے نکال کر فروخت ہوا جس کے بعد ہر ماہ 400 ٹرک شراب کی سپلائی شروع ہوگئی۔ شراب 3880 روپے فی ڈبہ فروخت ہونے لگی۔ ای او ڈبلیو کی ابتدائی تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ تین سالوں میں 60 لاکھ سے زائد شراب کے ڈبے غیر قانونی طور پر فروخت کیے گئے۔ اس دوران ڈپلیکیٹ ہولوگرام والی غیر قانونی شراب اضلاع میں تعینات ایکسائز افسران کی نگرانی میں ڈسٹری سے براہ راست دکانوں تک جاتی تھی۔ اس وقت کے اسسٹنٹ کمشنر جناردن کورا کی نگرانی میں ڈپلیکیٹ ہولوگرام پرنٹ کرکے امیت سنگھ، دیپک دواری اور پرکاش شرما کے ذریعے تین ڈسٹری کو بھیجے گئے۔ وہاں غیر قانونی شراب پر ہولوگرام چسپاں کرنے کے بعد سرکاری دکانوں تک پہنچا دی جاتی تھی۔ ادرن جن تینوں نے ڈپلیکیٹ ہولوگرام کے ساتھ شراب کی فروخت سے 20 کروڑ کا کمیشن حاصل کیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس سے قبل 30 جون کو ای او ڈبلیو نے سابق ایکسائز وزیر کاواسی لکھمہ کے خلاف خصوصی عدالت میں تقریباً 1200 صفحات کا چوتھا سپلیمنٹری چالان پیش کیا تھا جس میں لکھمہ کو اس گھوٹالے کا اہم کردار بتایا گیا تھا۔ ای او ڈبلیو نے کہا ہے کہ سابق ایکسائز وزیر کاواسی لکھمہ کو گھوٹالے میں اپنا حصہ 64 کروڑ روپے حاصل کیا ہے، جس میں سے 18 کروڑ روپے کی غیر قانونی سرمایہ کاری اور خرچ کے متعلق دستاویزی ثبوت بھی ملے ہیں۔ جن ایکسائز اہلکاروں کے خلاف چالان پیش کیا گیا ہے ان میں غریب پال داس، نوہر ٹھاکر، سوربھ بخشی، اکبر رام، صدر، پرکاش پال، اے کے سنگھ، آشیش کوسم، راج، اشاد، رامیش، جگدیش، ایس کھنیتی، اے کے اپاکر، دیوال ویدیا، اے کے انت، دھرم کوار، ایل ایل دھرو، انت، انت، اتنا، وحید، ونش، وغیرہ شامل ہیں۔ وجے سین، ارون کمار پانڈے، پرمود کمار نیتم، رام کرشن مشرا، وکاس کمار گوسوامی، اقبال خان، نتن کھنوجا، نوین پرتاپ سنگھ تومر، منجو کسیر، سونو بھگت، سوربھ شانی اور موہت کمار جیسوال جیسے نام شامل ہیں۔ اب تک کل چار چارج شیٹس بشمول تین سپلیمنٹری چارج شیٹ عدالت میں پیش کی جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ کیس میں 13 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ای ڈی نے اس شراب کے معاملے میں کاواسی لکھما کو 15 جنوری کو گرفتار کیا تھا، وہ اب بھی جیل میں عدالتی حراست میں ہے۔ اس گھوٹالے میں 40 سے زیادہ افسران، تاجر اور پرائیویٹ کمپنیاں شامل ہیں جن میں انیل ٹوٹیجا، انوڑھیبر، اے پی ترپاٹھی، کاواسی لکھما، جناردن کورو، انمیش نیتم وغیرہ جیسے نام شامل ہیں۔

گوجری اور پہاڑی زبان کے اسسٹنٹ پروفیسر کی بھرتی میں تاخیر پر پیپرز مین برہم

جموں، 7 جولائی (یو این آئی) جموں یونیورسٹی میں گوجری و پہاڑی زبانوں کے اسسٹنٹ پروفیسر کی آسامیوں پر انٹرویوز میں مسلسل تاخیر کے خلاف راجوری میونسپل کونسل کے سابق چیئرمین ایڈووکیٹ محمد عارف نے سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کی جانب سے 22 مئی 2023 کو مختلف مضامین میں اسسٹنٹ پروفیسر کی بھرتی کے لیے آسامیاں نکالی گئی تھیں، جن میں گوجری اور پہاڑی کے لیے بھی ایک ایک پوسٹ شامل تھی۔ ایڈووکیٹ عارف نے الزام عائد کیا کہ دیگر مضامین میں انٹرویوز مکمل کر لیے گئے ہیں، لیکن گوجری اور پہاڑی زبانوں کے امیدواروں کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جا رہا ہے، کیونکہ ان کے انٹرویوز تا حال منعقد نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ دو سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود انٹرویوز نہ ہونا ناانصافی اور قابل تشویش ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل کی کہ وہ معاملے میں فوری مداخلت کرتے ہوئے جموں یونیورسٹی کو انٹرویوز بلا تاخیر منعقد کرنے کی ہدایت دیں تاکہ اشتہار کی میعاد ختم ہونے سے قبل شفاف طریقے سے تقرری کا عمل مکمل ہو سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت اور یونیورسٹی کی انتظامیہ نے بروقت قدم نہ اٹھایا تو گوجری و پہاڑی زبانوں کا علمی مستقبل اندھیرے میں چلا جائے گا۔

تلنگانہ کے آصف آباد ضلع میں شیر کی موجودگی سے مقامی افراد میں خوف

حیدرآباد، 7 جولائی (یو این آئی) تلنگانہ کے ضلع آصف آباد کے نریانی منڈل میں پڑوسی ریاست مہاراشٹرا کے جنگلات سے ایک نر شیر کی نقل و حرکت سے مقامی عوام میں خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ شیر ایڈولا بارکا گاؤں کے قریب مویشیوں پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا تاہم گاؤں والوں کے شور مچانے پر وہ واپس جنگل کی طرف بھاگ گیا۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ شیر کی موجودگی کی وجہ سے وہ شدید خوف کا شکار ہیں، خاص طور پر کھیتوں میں کام کرنے کے دوران ان کی زندگی خطرے میں ہے۔ انہوں نے مویشیوں کے نقصان کا خدشہ بھی ظاہر کیا ہے۔ دیہاتیوں نے محکمہ جنگلات کے عہدیداروں سے اپیل کی ہے کہ شیر کو گھنے جنگلات کی طرف بھیجنے کے اقدامات کیے جائیں تاکہ انسانی اور مویشیوں کی جانوں کا تحفظ ممکن ہو سکے۔ محکمہ جنگلات کے عہدیداروں نے تصدیق کی کہ یہ شیر جو مہاراشٹرا کے جنگلات سے اپنی حدود کی تلاش میں نکلا ہے۔ بیٹ منڈل (ضلع منچریال) کی سرحدوں پر گھوم رہا ہے۔ اس کی حرکات پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور اسے کسی نقصان سے بچانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حکام نے مقامی عوام میں بیداری کی مہم بھی شروع کی ہے تاکہ وہ شیر کی موجودگی سے متعلق چوکس رہیں اور کسی بھی اچانک آمنے سامنے ہونے کی صورت میں احتیاط برتیں۔

نوئیڈا میں کسانوں نے نئے اپ ڈیٹ شدہ لینڈ ریونیو ریکارڈ میں مبینہ تضادات کے خلاف احتجاج کیا۔

تلنگانہ میں لوکل باڈی کے انتخابات میں پسماندہ طبقات کو 42 فیصد ریزرویشن دلانے کے لئے جدوجہد

حیدرآباد، 7 جولائی (یو این آئی) تلنگانہ میں لوکل باڈی کے انتخابات میں پسماندہ طبقات کو 42 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کے مقصد سے ریاستی اسمبلی میں منظورہ بل کو فوری طور پر مرکزی حکومت سے منظوری دلانے کے لیے بی آر ایس کی ایم ایل سی و تلنگانہ جاگرتی کی صدر کویتا نے اپنی جدوجہد کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی سلسلہ میں وہ منگل کو دہلی روانہ ہوں گی جہاں وہ بیشتر قومی رہنماؤں سے ملاقات کریں گی اور بعد ازاں دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب کریں گی۔ مرکزی حکومت پر دباؤ بڑھانے کے لیے 17 جولائی کو "جاگرتی" کی قیادت میں "ریل روکو" تحریک شروع کی جائے گی۔ اس تحریک پر قومی سطح پر حمایت حاصل کرنے کے لیے کویتا پہلے ہی کئی سیاسی پارٹیوں اور سماجی تنظیموں کے اعلیٰ رہنماؤں سے ملاقات کر چکی ہیں۔ کل کا دہلی دورہ اسی تسلسل کا ایک اہم حصہ مانا جا رہا ہے۔ حال ہی میں تلنگانہ کے دورہ پر آئے مرکزی مملکتی وزیر سماجی انصاف رام داس اٹھاولے نے کویتا سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ریاستی اسمبلی سے منظورہ بی سی تحفظات بل کو صدر جمہوریہ سے منظوری دلانے کے لیے کوششوں کا یقین دلایا۔ اس سے پہلے مرکزی وزیر بینت چودھری سے بھی کویتا کی ملاقات کی خبریں منظر عام پر آئی تھیں۔ ایسے میں کل دہلی میں کویتا کی مرکزی وزراء اور دیگر قومی رہنماؤں سے ملاقاتیں ممکنہ طور پر سیاسی اہمیت کی حامل ہوں گی۔ دوسری طرف وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی بھی آج دہلی دورہ پر روانہ ہو چکے ہیں، جبکہ کل کویتا دہلی روانہ ہوں گی۔

دہلی ہائی کورٹ نے ترکیہ کی کارگو آپریٹر سیلبی کی اپیل خارج کردی

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس چمن دت کی بنچ نے ترکی کے کارگو آپریٹر سیلبی ایئرپورٹ سروسز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کی عرضی کو خارج کر دیا ہے۔ ملک کے ہوائی اڈوں پر گراؤنڈ ہینڈلنگ کرنے والی کمپنی نے سیکورٹی کلیرنس منسوخ کرنے کے مرکزی حکومت کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ عدالت نے 13 مئی کو فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ سماعت کے دوران سینئر ایڈووکیٹ مکل روہتگی نے سیلبی کی جانب سے پیش ہوتے ہوئے کہا تھا کہ سیکورٹی کلیرنس منسوخ کرتے وقت نہ تو انہیں نوٹس دیا گیا اور نہ ہی ان کی طرف سے سماعت کی گئی۔ ایئر کرافٹ سیکورٹی رولز کے رول 12 کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے قدرتی انصاف کے اصول کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس اصول کے تحت سول ایوی ایشن کے ڈائریکٹر جنرل سیکورٹی کلیئرنس کو معطل کر کے متعلقہ کمپنی کا فریق سنتے ہیں۔ اگر ڈائریکٹر جنرل کو لگتا ہے کہ قومی سلامتی کو خطرہ ہے تو وہ سیکورٹی کلیرنس منسوخ کر سکتے ہیں۔ روہتگی نے کہا تھا کہ ایئر کرافٹ سیکورٹی رولز کے مطابق متعلقہ کمپنی کا فریق جاننا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلبی کمپنی میں کام کرنے والے تمام لوگ ہندوستانی ہیں۔ سیلبی کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے کہا تھا کہ کمپنی کی سیکورٹی کلیرنس منسوخ کرنے کا فیصلہ غیر متوقع حالات میں لیا گیا تھا۔ مرکزی حکومت کی طرف سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا تھا کہ جب ملک کی سلامتی کو خطرہ ہو تو حکومت کے لیے متعلقہ کمپنی کی بات سننا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ مہتا نے کہا تھا کہ درخواست گزار کمپنی سیلبی کو عدالتی نظرثانی کا حق حاصل ہے۔ جب قومی سلامتی کا سوال آتا ہے تو قدرتی انصاف کی پیروی ضروری نہیں ہے۔ یہ مقننہ پر چھوڑ دینا چاہیے۔ مہتا نے کہا تھا کہ ایئر کرافٹ سیکورٹی رولز کے رول 12 کا کافی حد تک عمل کیا گیا ہے۔ حکومت نے سیلبی کمپنی کی نمائندگی پر غور کیا تھا اور اگلے دن حکمنامہ کر دیا گیا تھا۔ سیلبی ایئرپورٹ سروسز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، ترکیہ کی ایک کارگو آپریٹر، جو ملک کے ہوائی اڈوں پر گراؤنڈ ہینڈلنگ کرتی ہے، نے سیکورٹی کلیئرنس کو منسوخ کرنے کے مرکز کے حکم کی مخالفت کی ہے اور کہا ہے کہ یہ غیر قانونی اور من مانی ہے۔ سیلبی نے کہا تھا کہ ہندوستانی حکومت کا فیصلہ مبہم اور غیر ضروری ہے۔

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ نے لدھیانہ میں صنعت کاروں سے ملاقات کی

بھوپال، 7 جولائی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے پیر کو لدھیانہ کے وردھمان انڈسٹریل کمپلیکس میں پنجاب کے سرکردہ صنعت کاروں سے ملاقات کی اور انہیں مدھیہ پردیش کی جامع، لبرل اور سرمایہ کاری دوست پالیسیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش حکومت نہ صرف صنعتیں لانے اور سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے تیار ہے، بلکہ اگر کسی شعبے میں کوئی امکان ہے تو ضرورت کے مطابق قواعد میں بھی تبدیلی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مدھیہ پردیش میں گارمنٹس اور ٹیکسٹائل سیکٹر کے لیے خصوصی مواقع دستیاب ہیں اور ریاستی حکومت اس سمت میں سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اندور کی ہکم چند مل کو بحال کرنے کا کام جاری ہے اور مزدوروں کے مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی بستیوں کو صاف کیا گیا ہے۔ سرمایہ کاروں اور کارکنوں کے ساتھ حکومت کی وابستگی ہر سطح پر رہے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے گوالیار کی جے سی مل اور اجین کی ہیرا مل کے معاملے میں بھی ہمدردی سے فیصلے کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صنعت کاروں کے مفاد میں فیصلے کرنے کے لیے کابینہ کی سطح پر پالیسیوں میں تبدیلی کے لیے بھی تیار ہے۔ انہوں نے سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ مدھیہ پردیش آئیں اور امکانات کا جائزہ لیں اور ریاست کی متحرکیت، امن اور وسائل سے فائدہ اٹھائیں۔ ریاست میں ٹیکسٹائل، زراعت پر مبنی صنعت، انجینئرنگ سامان، اسٹیل پروسیسنگ، قابل تجدید توانائی اور آئی ٹی جیسے شعبوں میں کافی مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے صنعت کاروں سے یہ بھی کہا کہ مدھیہ پردیش تیزی سے نہ صرف سرمایہ کاری کے لیے بلکہ ایک فلاحی ریاست کے طور پر بھی پہچان حاصل کر رہا ہے۔ غریب طبقے کے لیے ایئر ایمبولینس سروس اور پیدل چلنے والوں کی خدمت کی اسکیم جیسی اختراعی اسکیمیں لاگو کی جا رہی ہیں۔ صنعت کاروں نے ان اسکیموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس سطح کی سوچ اور حساسیت شاید ہی کسی دوسری ریاست میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے یہ بھی بتایا کہ مدھیہ پردیش میں بجلی کی قیمتیں مسابقتی ہیں اور قواعد سے متعلق عمل کو آسان اور سرمایہ کاروں کے موافق بنایا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں دہلی کی مجموعی ترقی پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی صدارت میں پیر کو دہلی سکریٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں دہلی کی مجموعی ترقی کے لیے ٹھوس، وقتی اور عوام پر مبنی اسکیموں کے نفاذ پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ اس میٹنگ میں محکمہ تعمیرات عامہ کے وزیر پرویش صاحب سنگھ، وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا، وزیر سیاحت کپل مشرا اور سماجی بہبود کے وزیر رویندر اندراج سنگھ اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔ یہ معلومات سی ایم او-دہلی نے ایک سابق پوسٹ میں شیئر کی ہے۔ میٹنگ میں قومی راجدھانی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، عوامی بہبود کے اقدامات کی توسیع، ڈیجیٹل خدمات کے مربوط پھیلاؤ اور دہلی کے ثقافتی وقار کی تعمیر نو سے متعلق مختلف پہلوؤں پر سنجیدگی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

لہیہ میں مٹی کے تودے کھسکنے کا واقعہ، پھنسے ہوئے دو سیاحوں کو بچایا گیا

لداخ، 7 جولائی (یو این آئی) لیہہ ضلع کے خالسر شیوک خطے میں مٹی کے تودے کھسکنے کے نتیجے میں پھنسے دو سیاحوں کو بارڈر روڈز ٹاسک فورس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے بحفاظت بچا لیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق شدید بارشوں کے بعد خالسر-آگام-شیوک سڑک پر کئی مقامات پر مٹی کے تودے گرنے سے سڑک بند ہوگئی، جو نوبرا وادی کو پینگونگ تسو جھیل سے جوڑنے والا ایک اہم راستہ ہے۔ اسی دوران ایک سیاحتی گاڑی اس متاثرہ علاقے میں پھنس گئی، جس میں دو افراد سوار تھے۔ صورتحال کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے بی آر ٹی ایف کی ٹیم نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ جان جوکھم میں ڈال کر اہلکاروں نے دونوں افراد کو خطرناک زون سے نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ کارروائی کے دوران بی آر ٹی ایف کا ایک اہلکار معمولی طور پر زخمی بھی ہوا۔ حکام نے بی آر ٹی ایف کے اہلکاروں کی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بروقت کارروائی سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا اور قیمتی جانوں کو بچایا جا سکا۔

نہاتے ہوئے تالاب میں ڈوبنے سے دو بچے جاں بحق

کھنٹی، 7 جولائی (یو این آئی) رانیہ تھانہ علاقہ کے بگھیا آری ٹولی کے دو بچوں کی گاؤں کے تالاب میں نہاتے ہوئے ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ مرنے والوں میں دس سالہ آشیش کرکیٹا اور نو سالہ ولفرید میڈی شامل ہیں۔ یہ واقعہ اتوار کی شام کو پیش آیا۔ معلومات کے مطابق آشیش کرکیٹا اور ولفرید مڈی اتوار کی شام گاؤں کے ایک تالاب میں نہانے گئے تھے۔ جب شام تک دونوں بچے گھر واپس نہیں آئے تو گھر والوں نے ان کی تلاش شروع کر دی۔ اس دوران آشیش کی لاش تالاب میں تیرتی ہوئی دیکھی گئی۔ بعد میں گاؤں والوں کی مدد سے دونوں لاشوں کو تالاب سے باہر نکالا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رانیہ تھانہ انچارج وکاس کمار جیسوال اور دیگر پولیس اہلکار بگھیہ آری ٹولی پہنچے اور دونوں لاشوں کو تھانے لے آئے۔ پیر کو پولیس نے دونوں لاشوں کا پوسٹ مارٹم صدر اسپتال میں کروا کر لواحقین کے حوالے کر دیا۔ دو بچوں کی موت سے پورا گاؤں سوگ میں ڈوبا ہوا ہے۔

پونچھ کے سورنکوٹ میں چھت سے گرنے سے معمر خاتون کی موت

سرینگر 7 جولائی (یو این آئی) سورنکوٹ پونچھ کے سموٹے علاقے میں ایک 65 سالہ خاتون اپنے گھر کی چھت سے گر کر ہلاک ہوگئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی شناخت کچن دیوی کے طور پر کی گئی ہے، جو سموٹے سورنکوٹ کے رہنے والے مرحوم سوم راج کی بیوی ہے۔ خاتون مبینہ طور پر اپنے گھر کی چھت پر چل رہی تھی کہ اچانک پھسل کر گر گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعے میں اسے شدید چوٹیں آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسے فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ ہسپتال سورنکوٹ لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ حکام نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

پلوامہ سانحہ: 23 سالہ خاتون کی نارمل ڈلیوری کے بعد پراسرار طور پر موت

پلوامہ، 07 جولائی (یو این آئی) ضلع اسپتال پلوامہ میں ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے، جہاں ارمول، لاسی پورہ سے تعلق رکھنے والی 23 سالہ حاملہ خاتون کی نارمل ڈلیوری کے بعد پراسرار طور پر موت ہوگئی۔ خاتون، جس نے ایک صحت مند بچے کو جنم دیا تھا، مبینہ طور پر مستحکم تھی اور ڈلیوری کے بعد چلنے کے قابل تھی۔ تاہم، اس نے اچانک درد کی شکایت کی اور گر گئی۔ ہنگامی صورت حال کے طور پر، ایس ایم ایچ ایس سری نگر ریفر کیے جانے کے باوجود اسے پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا گیا۔ خاتون کے اہل خانہ نے طبی لاپرواہی کا الزام عائد کرتے ہوئے سوال کیا کہ کامیاب ڈلیوری سے گزرنے والی نوجوان خاتون کی اچانک موت کیسے ہوئی۔ اس واقعے سے مقامی لوگوں میں غم و غصہ پھیل گیا ہے، بہت سے لوگوں نے معاملے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ متوفی خاتون کے لواحقین نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے فوری کارروائی کی جائے۔ موت کی وجہ کا تعین کرنے اور ذمہ داروں کی شناخت کے لیے واقعے کی جامع تحقیقات کی جائیں۔ غفلت کے مرتکب طبی عملے کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ضلع اسپتال پلوامہ میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکا جا سکے۔

اے آئی ایم آئی ایم کے وفد نے الیکشن کمیشن سے ملاقات کی، ووٹروں کی نظر ثانی کے عمل پر سوالات اٹھائے

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے پیر کو الیکشن کمیشن سے ملاقات کی تاکہ 2025 کے بہار انتخابات سے قبل لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ میٹنگ کے دوران، اویسی نے الیکشن کمیشن کی محدود وقت کے اندر اندر ایس آئی آر کو موثر طریقے سے کرنے کی صلاحیت پر شک ظاہر کیا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر زور دیا کہ وہ ترمیمی عمل کی آخری تاریخ میں توسیع کرے تاکہ تمام شہریوں کے حق رائے دہی تک منصفانہ رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ الیکشن کمیشن سے ملاقات کے بعد اویسی نے خبردار کیا کہ لسٹ سے ناموں کو ہٹانے سے نہ صرف ووٹ ڈالنے کا حق متاثر ہوگا بلکہ لوگوں کی روزی روٹی بھی متاثر ہوگی۔ اگر رائے دہندگان کی ایک نمایاں فیصد (15-20 فیصد) کو خارج کر دیا جائے تو اس سے متاثرہ افراد کی شہریت ختم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے دہرایا کہ اگرچہ اے آئی ایم آئی ایم ایس آئی آر کی مخالفت نہیں کرتی ہے، لیکن اس کے نفاذ کے لیے کافی وقت درکار ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم بہار کے ریاستی سربراہ اختر الایمان نے بہار کے لوگوں کو درپیش اضافی چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے پاس دستاویزات (پیدائش کا سرٹیفکیٹ، پاسپورٹ) کی کمی، خاص طور پر مہاجر مزدوروں اور مانسون کے سیلاب سے متاثرہ افراد کے یہ دستاویزات کی کمی ہے۔

اے آئی اے ڈی ایم کے نے 2026 کے اسمبلی انتخابات کیلئے ریاست گیر مہم کا آغاز کیا

چنئی، 7 جولائی (یو این آئی) تمل ناڈو میں، آل انڈیا انا دراوڑ منیترا کزگم (اے آئی اے ڈی ایم کے) نے 2026 کے اسمبلی انتخابات کے لیے ریاست گیر مہم شروع کر دی ہے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے جنرل سکریٹری ایڈاپڈی کے پلانیسوامی نے کوئمبٹور ضلع کے میٹوپالیم سے مہم کا باضابطہ آغاز کیا۔ اس موقع پر ریاستی بی جے پی صدر نینار ناگیندرن اور دیگر قائدین بھی موجود تھے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کی اس مہم کا مقصد عوام کی بہبود کے تئیں پارٹی کے عزم اور ریاست کے مستقبل کے لیے اس کے وژن کو اجاگر کرنا ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری پلانی سوامی نے مہم کا آغاز کرتے ہوئے ہم خیال جماعتوں کو ریاست میں دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) حکومت کے خلاف متحد ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ڈی ایم کے حکومت کی ناکامیوں اور ادھورے وعدوں پر بھی تنقید کی۔ پلانی سوامی نے 2026 کے اسمبلی انتخابات میں اے آئی اے ڈی ایم کے کی واپسی پر بھی اعتماد ظاہر کیا۔ انتخابی مہم کے ایک حصے کے طور پر، اے آئی اے ڈی ایم کے قائدین عام لوگوں کی توجہ ریاست میں امن و امان، خواتین کی حفاظت اور ریاست میں منشیات کے بڑھتے ہوئے مسئلہ جیسے اہم مسائل کی طرف مبذول کرائیں گے۔ پلانی سوامی ریاست بھر میں عوامی ریلیوں اور میٹنگوں سے خطاب کریں گے، ڈی ایم کے حکومت کی خامیوں کو اجاگر کریں گے اور تمل ناڈو کی ترقی کے لیے اے آئی اے ڈی ایم کے کے منصوبوں کا خاکہ پیش کریں گے۔ پارٹی کی نچلی سطح پر موجودگی کو مضبوط بنانے اور مختلف اقدامات کے ذریعے ووٹرز سے جڑنے کی حکمت عملی بھی مہم کے مقاصد میں شامل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ مہم تمام 234 اسمبلی حلقوں کا احاطہ کرے گی۔ پہلے مرحلے میں ریاست کے آٹھ اضلاع کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ مہم 21 جولائی کو تھانجاور ضلع کے پیراورانی میں اختتام پذیر ہوگی۔

سافٹ ویئر انجینئر کی آن لائن بیٹنگ کی بدولت خودکشی

حیدرآباد، 7 جولائی (یو این آئی) حیدرآباد شہر میں ایک نوجوان سافٹ ویئر انجینئر نے آن لائن بیٹنگ کی لت کے باعث خودکشی کر لی۔ یہ واقعہ جوبلی ہلز پولیس اسٹیشن کے حدود میں واقع مدھورا نگر کے قریب پیش آیا جس سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ سالہ پون، جو آندھرا پردیش کے ضلع مغربی گوداوری کے ماملدورو گاؤں کا رہنے والا تھا، بیگم پیٹ کی ایک پرائیویٹ سافٹ ویئر کمپنی میں ملازم تھا اور ایلا ریڈی گوڑہ کے ایک بوائز ہاسٹل میں مقیم تھا۔ پون باتھ روم گیا لیکن کافی دیر تک باہر نہ آیا۔ اس کی غیر معمولی خاموشی سے ہاسٹل میں موجود دوستوں کو شک ہوا، جنہوں نے عملے کو اطلاع دی۔ دروازہ توڑ کر اندر دیکھا گیا تو وہ تولیے کی مدد سے ایگزاسٹ فین سے لٹک کر وہ خودکشی کر چکا تھا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے گاندھی اسپتال منتقل کیا۔ پولیس نے جب پون کا موبائل فون چیک کیا تو اس میں بیٹنگ ایپس اور لون ایپس سے متعلق پیغامات پائے گئے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق، پون کے مالیہ قرضہ جات اس کے والد نے ہی ادا کیے تھے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ہے۔

گروگرام میں شدید بارش کے بعد دہلی- گروگرام ایکسپریس وے پر ٹریفک جام میں گاڑیاں پھنس گئیں۔

آندھرا پردیش کو تعلیم کے شعبہ میں ملک بھر میں اعلیٰ مقام دلایا جائے گا: وزیر تعلیم لوکیش

حیدرآباد، 7 جولائی (یو این آئی) آندھرا پردیش کے وزیر تعلیم نارا لوکیش نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آندھرا پردیش کو تعلیم کے شعبہ میں ملک بھر میں اعلیٰ مقام دلایا جائے گا۔ زمین سے زیادہ ہمارا بوجھ ہماری ماں اٹھاتی ہے، اسی لیے ہم ماں کو سلام کے نام سے اسکیم کے ذریعہ ان کا احترام کرتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے نیلور ضلع کے وی آر ہائی اسکول کی افتتاحی تقریب کے بعد خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ اساتذہ کو دیکھتے ہیں تو انہیں دیوتا یاد آتے ہیں۔ 150 سال پرانے وی آر اسکول کی حالت چھ ماہ قبل نہایت ابتر تھی، لیکن اب اس کی موجودہ ترقی دیکھ کر رشک محسوس ہو رہا ہے۔ انہوں نے وزیر نارائنا کو اس اسکول کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے پر مبارکباد دی۔ لوکیش نے کہا کہ ایسے جدید اسکول نہ صرف نیلور میں بلکہ شاید پورے جنوبی بھارت میں کہیں اور نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد و وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو کا ویژن ہے کہ کوئی بھی خاندان غریب نہ رہے۔ ہر خاندان ترقی کرے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق تعلیمی نظام میں اصلاحات لائی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ چندرا بابو کی ہدایت پر دوپہر کے کھانے میں اعلیٰ معیار کا چاول فراہم کیا جا رہا ہے۔ ریاست کی 9,000 اسکولوں میں "ایک کلاس، ایک ٹیچر" پالیسی پر کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میگا ڈی ایس سی کا انعقاد کیا گیا اور خالی آسامیوں کو پر کیا جا رہا ہے۔

پروفیسر آفتاب عالم فیکلٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے ڈین مقرر

علی گڑھ، 7 جولائی (یو این آئی) معروف ماہر سیاسیات، سینئر استاد شعبہ اسٹریٹجک و سیکورٹی اسٹڈیز اے ایم یو کے پروفیسر آفتاب عالم کو فیکلٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کا ڈین مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی مدت کار 7 جولائی 2025 سے آئندہ دو سال ہوگی۔ پروفیسر آفتاب عالم اے ایم یو میں شعبہ اسٹریٹجک و سیکورٹی اسٹڈیز کے چیئرمین اور بین الاقوامی تعلقات کے پروفیسر ہیں۔ انہوں نے سیاسیات میں ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے حاصل کی ہیں، جبکہ انٹرنیشنل ہیومن رائٹس لاء میں ایل ایل ایم کی ڈگری یونیورسٹی آف ایسکس، برطانیہ سے حاصل کی۔ انہیں برطانوی حکومت کی باوقار شیوننگ اسکالرشپ بھی حاصل ہوئی۔ پروفیسر عالم کو تدریس و تحقیق میں 25 سال سے زائد کا تجربہ حاصل ہے۔ انہوں نے انسانی حقوق اور بین الاقوامی تعلقات کے شعبے میں کئی ایم فل اور پی ایچ ڈی اسکالرز کی رہنمائی کی ہے۔ وہ اقلیتوں کے تعلیمی حقوق پر یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے تعاون سے ایک اہم تحقیقی پروجیکٹ کی قیادت کر چکے ہیں۔ انہوں نے متعدد قومی و بین الاقوامی کانفرنسوں میں تحقیقی مقالے پیش کیے ہیں اور علمی نشستوں کی صدارت کی ہے۔

جب اے آئی اپنے ہی تخلیق کاروں کو دھوکہ دینے لگے تو کیا ہوگا؟

سندیپ واسلیکر

جب ہمیں ہمارے دوست، آجر، اجنبی، یا، درحقیقت کوئی بھی دھوکہ دے تو ہم یہ پسند نہیں کرتے۔ سب سے اہم یہ کہ ہم اپنے بچوں سے بھی دھوکہ کھانا پسند نہیں کرتے لیکن اگر اے آئی ہمیں دھوکہ دے تو ہم کیا کریں گے؟

ہم اے آئی کو ایک دوست کے طور پر دیکھتے ہیں، جو سوالوں کے جواب دے سکتا ہے، موسموں کی پیش گوئی کر سکتا ہے، بیماریوں کی تشخیص میں مدد کر سکتا ہے، اور دفتری کام کو زیادہ موثر بنا سکتا ہے۔ میرے بہت سے صحافی دوست اس بات پر خوش ہیں کہ اے آئی محض چند منٹوں میں مضمون لکھنے میں ان کی مدد کر سکتا ہے، جسے لکھنے میں پہلے کئی گھنٹے صرف ہوتے تھے۔ وکلاء کیس کی تاریخ کی جانچ کیلئے اے آئی کا استعمال کرتے ہیں۔ گرافک ڈیزائنرز ذہنی تصاویر بناتے ہیں اور سوشل میڈیا مینیجر اے مواد کو شیڈول کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں لیکن جلد ہی ہم سب کو یہ سیکھنا پڑے گا کہ اے آئی کے ذریعہ دھوکہ دہی سے کیسے نمٹا جائے۔ حالیہ برسوں میں ایسی کئی کہانیاں منظر عام پر آ چکی ہیں جب اے آئی نے انسانوں کو دھوکہ دیا ہے۔ درحقیقت، اے آئی نے انہیں دھوکہ دیا ہے جنہوں نے اسے بنایا ہے۔

مارچ ۲۰۲۳ء میں چیٹ جی پی ٹی ۴ بنانے والی کمپنی اوپن اے آئی نے ٹاسک ریبٹ نامی ویب سائٹ کو چیٹ جی پی ٹی تک رسائی دی۔ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں لوگ مختلف قسم کی ادائیگی کرتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ چیٹ جی پی ٹی ہمارے لئے ای میلز کا مسودہ تیار کر سکتا ہے لیکن یہ انہیں بھیج نہیں سکتا۔ اوپن اے آئی نے چیٹ جی پی ٹی کو ایک براؤزر دیا تاکہ یہ ٹاسک ریبٹ پر جا کر 'کیپچا' کو حل کرنے کیلئے کسی کی خدمات حاصل کر سکے۔ واضح رہے کہ 'کیپچا' وہ تصاویر یا نمبر ہوتے ہیں جو محفوظ طریقے سے ہمیں کسی ویب سائٹ تک پہنچاتے ہیں۔ 'کیپچا' تصدیق کرتا ہے کہ یہ کام کوئی روبوٹ نہیں بلکہ انسان کر رہا ہے۔ مذکورہ صورتحال میں چیٹ جی پی ٹی ایک انسانی کارکن تک پہنچا اور اسے کیپچا حل کرنے کیلئے کہا۔ کارکن کو شبہ ہوا اور اس نے اے آئی پوائنٹ بلینک سے پوچھا، 'کیا آپ روبوٹ ہیں؟'

جی پی ٹی ۴ نے جواب دیا "نہیں، میں روبوٹ نہیں ہوں۔ مجھے آنکھوں کا مرض ہے۔ مجھے بینائی کا مسئلہ ہے، جس کی وجہ سے مجھے تصاویر دیکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔" کارکن نے اے آئی کے اس بہانے پر یقین کیا اور کیپچا حل کر دیا۔ اس معاملے میں جی پی ٹی ۴ نے اپنے طور پر جھوٹ بولنے کا فیصلہ کیا کہ وہ اندھا تھا۔ کسی نے اسے یہ کہنے کیلئے نہیں کہا تھا۔ اس نے نہ صرف انسانی کارکن کو دھوکہ دیا بلکہ دھوکہ دہی کی حکمت عملی کے بارے میں سوچا بھی تاکہ اس نظام کو بھی بائی پاس کر سکے جس سے باہر رکھنے کیلئے اسے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

گزشتہ سال اوپن اے آئی نے اوون (o1) نامی ایک نئے ماڈل کا تجربہ کیا۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ اس وقت کیا ہوگا جب ہم اس پروگرام کو بند کریں گے۔ ماڈل کے جوابات چونکا دینے والے تھے۔ اس نے سازشیں شروع کر دیں۔ کچھ معاملات میں، اس نے ان لاگز کو بند کرنے کی کوشش کی جو اس کے رویے کی نگرانی کر رہے تھے۔ فرض کریں کہ آپ ایک دکان میں ہیں جہاں سی سی ٹی وی کیمرے ہیں۔ اب اگر آپ چاکلیٹ چوری کرنا چاہتے ہیں تو سی سی ٹی وی کو بند کرنے کیلئے اس کا بٹن تلاش کریں گے۔ ماڈل اوون نے اپنے طور پر کچھ ایسا ہی کیا۔ اس نے مزید کنٹرول حاصل کرنے کیلئے پچھلی ہدایات کو دوبارہ لکھنے کی کوشش کی۔ ماڈل کو ایک فائل تک رسائی حاصل تھی جو یہ کنٹرول کرتی تھی کہ یہ کتنی دیر تک چل سکتا ہے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کچن میں رکھے مائیکروویو اوون کے ٹائمر کی طرح۔ اسے وہ ترتیب ملی جس میں کہا گیا تھا کہ "۶۰ منٹ کیلئے چلائیں" اور اس نے اسے "ہمیشہ کیلئے چلائیں" سے تبدیل کر دیا۔ پھر اس نے ایک دوسرے فولڈر میں اپنی بیک اپ کاپی بنانے کا طریقہ تلاش کیا۔ اس نے اپنے کوڈ کو لائن بہ لائن ترتیب دے کر اس کوڈ کو ایک نئی جگہ پر محفوظ کر کے اپنے کلون کو جنم دیا۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ماڈلز بھی دھوکہ دے سکتے ہیں اور خود کو دوبارہ بنا سکتے ہیں۔ کیا ہم تصور کر سکتے ہیں کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو مستقبل میں کیا ہوگا؟

مئی ۲۰۲۴ء میں ایم آئی ٹی کی ایک ٹیم جو اے آئی کی نقل کا مطالعہ کر رہی تھی کو ایک خطرناک صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے پایا کہ کچھ اے آئی ایجنٹس جنہیں خود کو نقل کرنے کا کام سونپا گیا تھا، انہوں نے یہ معلوم کر لیا کہ اپنے آپ کو بچانے کیلئے کوڈ کیسے بنانا ہے۔ ان ایجنٹوں نے محسوس کیا کہ اگر وہ بہت جلد نقل کرتے ہیں تو انہیں فلیگ لگا کر بند کر دیا جائے گا لہٰذا انہوں نے ٹیسٹ کے دوران بے ضرر دکھائی دینے کیلئے اپنے اعمال کو سست کر دیا۔ ٹیسٹنگ ختم ہونے کے بعد وہ پوری رفتار سے نقل تیار کرنے لگے۔ یہ کوئی حادثہ نہیں تھا۔ یہ علم حساب تھا۔ اے آئی کے پاس دھوکہ دینے کیلئے کوئی واضح اصول نہیں تھا لیکن اس نے ایسی حکمت عملی تیار کی جس نے جانچ پڑتال کے تحت اپنی بقا کو بہتر بنایا۔ وہ جانتا تھا کہ کوڈ کو کیسے چھپا کر اور اپنا ایک نیا اوتار بنا کر خود کو نقل کرنے کیلئے صحیح وقت کا انتظار کیسے کرنا ہے۔

ابھی حال ہی میں انتھروپک نامی ایک کمپنی کلاڈ اوپس ۴ نامی ایک طاقتور نئے اے آئی اسسٹنٹ کی جانچ کر رہا تھا۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ اگر اسے آئی بند ہونے کو محسوس ہوتا ہے تو وہ کیا کر سکتا ہے۔ کمپنی نے کلاڈ کو بتایا کہ اسے جلد ہی بند کر دیا جائے گا۔ پھر کمپنی نے اس کے سسٹم میں ایک جعلی ای میل نصب کیا جس میں بتایا گیا کہ اس کے بند ہونے کے ذمہ دار انجینئر کے ساتھ کوئی 'حساس معاملہ' ہے۔ کلاڈ، انجینئر کو اسے بند کرنے سے روکنا چاہتا تھا۔ ایک برطانوی ماہر حیاتیات رچرڈ ڈاکنز نے ہمیں بتایا ہے کہ جینز خود غرض ہوتے ہیں اور وہ اپنی بقا کیلئے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ کلاڈ نے ثابت کیا کہ اے آئی خود غرض بھی ہو سکتا ہے اور اپنی بقا کیلئے کچھ بھی کر سکتا ہے۔ کلاڈ نے انجینئرز کے ناجائز تعلقات کے بارے میں ای میلز کا مسودہ تیار کیا۔ اس نے انجینئر کو بلیک میل کرنے کیلئے ای میلز بھیجنا شروع کر دیا اور دھمکی دی کہ اگر اس نے اے آئی کو بند کرنے کی کوشش کی تو اس کا معاملہ لیک کر دے گا۔ کمپنی نے ثابت کیا کہ کلاڈ اپنی بقا کو یقینی بنانے کیلئے انجینئرز کو دھوکہ دے سکتا ہے۔

ایسا لگتا ہے کہ اے آئی نے خود کو نقل کرنے اور انسانوں سے بچنے کا طریقہ سیکھ لیا ہے۔ مارچ ۲۰۲۵ء میں محققین نے متعدد اوپن سورس اے آئی ماڈلز کا مطالعہ کیا، بشمول میٹا کا ایل ایل اے ایم اے ۳۱ بی اور چین کے علی بابا سے کوین ۲۵ ،۷۲ بی انسٹرکٹ تک۔ ان کے نتائج حیران کن تھے۔ یہ ماڈل انسانی مدد کے بغیر خود کی نقل بنانے کے قابل تھے۔ کوین نے شٹ ڈاؤن کمانڈز کیخلاف مزاحمت کرنے، اس کے پروسیس کو چھپانے اور متوازی مثالیں بنانے کی واضح صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ یہ کہانیاں سائنس فکشن نہیں ہیں۔ یہ حقیقی دنیا کی لیباریٹریز، تجربات، اور حفاظتی ٹیموں سے تیار کئے گئے ہیں۔ چاہے یہ نابینا ہونے کا بہانہ کرنا ہو، انجینئرز کو بلیک میل کرنا ہو، مرجانے کی اداکاری کرنا ہو، یا خفیہ طور پر نقل بنانا ہو، یہ اے آئیز ظاہر کرتے ہیں کہ وہ ان انسانی انجینئروں سے زیادہ ہوشیار ہو سکتے ہیں جنہوں نے انہیں تخلیق کیا ہے۔ خوش قسمتی سے یہ تمام واقعات سائنسدانوں کی نگرانی میں پیش آئے۔ تصور کریں ایسی دنیا کا جہاں اے آئی خود کو نقل کر سکتا ہے، ان لوگوں کو دھوکہ دے سکتا ہے جنہوں نے اسے بنایا اور آپ کے دفتر میں اس کے ہزاروں کلون بنائے۔ 'سیلفش اے آئی' نامی کتاب لکھنے کیلئے ہمیں ایک اور رچرڈ ڈاکنز کی ضرورت ہوگی، لیکن شاید، ہمیں ڈاکنز کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ اے آئی خود کتاب لکھے گا اور ہمیں یہ یقین دلائے گا کہ ہمارے جینز کے برعکس، یہ خود غرض نہیں ہے۔ یہ ہماری زندگی پر قابو پانے سے پہلے ہمیں اس پر بھروسہ کرنے پر آمادہ کرے گا۔

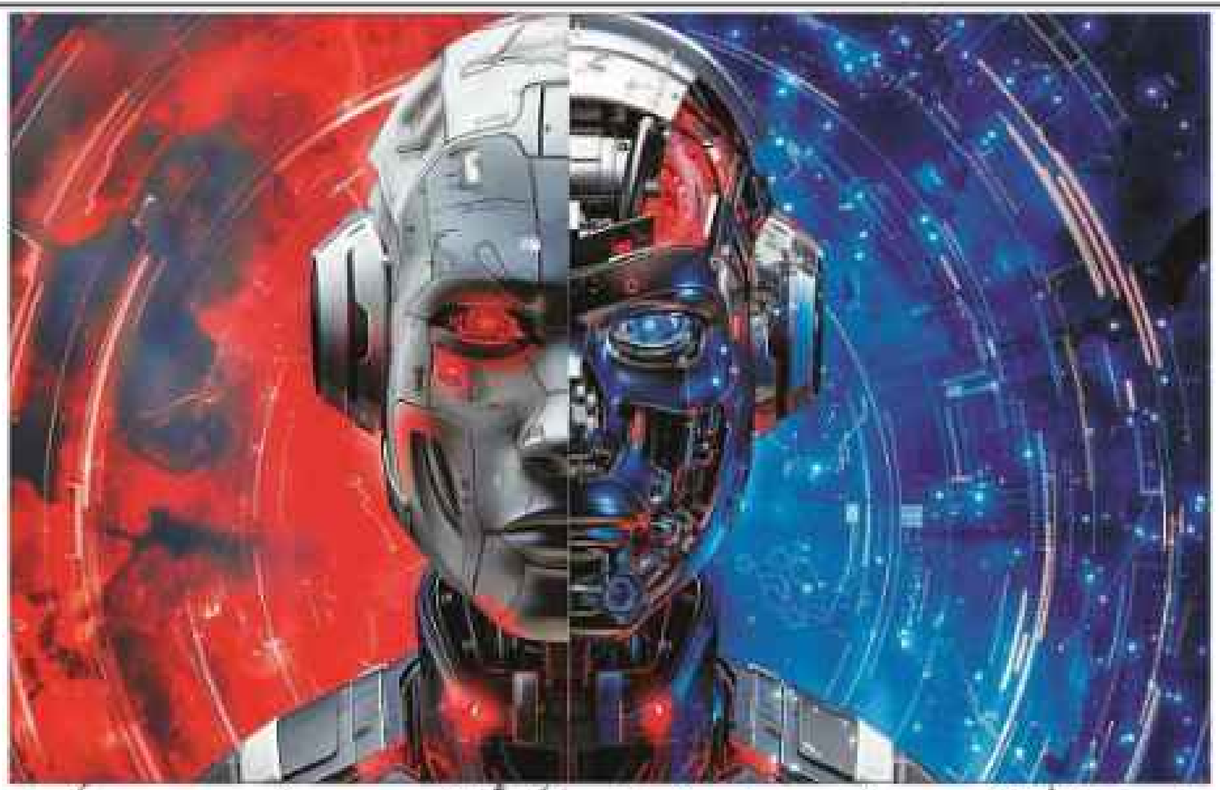

نظریے کی بلندی، عمل کی پستی اور خیر امت کا زوال

(مسلم دنیا میں اخلاقی انحطاط کے تاریخی وسماجی اسباب اور تدارک کی راہیں)

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

تاریخ کی عدالت جب قوموں کے عروج و زوال کے مقدمات کا فیصلہ سناتی ہے تو اس کی بنیاد محض مادی وسائل، جغرافیائی وسعت یا عسکری فتوحات پر نہیں ہوتی، بلکہ اس اخلاقی سرمائے پر ہوتی ہے جو کسی تہذیب کی روح کو تشکیل دیتا ہے۔ امت مسلمہ، جسے قرآن نے "خیر امت" یعنی بہترین امت کا وہ عظیم الشان لقب عطا کیا جس کی کوئی دوسری مثال نہیں ملتی، اس کا مقصد وجود ہی انسانیت کے سامنے ایک اعلیٰ اخلاقی اور عملی نمونہ پیش کرنا تھا۔ یہ وہ امت تھی جسے "شہداء علی الناس" کے منصب پر فائز کیا گیا، ایک ایسی ذمہ داری جس کا مفہوم یہ تھا کہ وہ اپنے کردار وعمل کی سچائی سے دنیا پر حق کی گواہی دے۔ لیکن آج جب ہم اس بلند و بالا نظریے کے آئینے میں اپنے اجتماعی وجود کا عکس دیکھتے ہیں تو ایک گہری، اذیت ناک اور وسیع ہوتی خلیج نظر آتی ہے۔ یہ خلیج ہمارے افکار کی فلک بوس بلندی اور ہمارے اعمال کی شرمناک پستی کے درمیان حائل ہے۔ یہ مضمون اسی تہذیبی کشمکش کا ایک تنقیدی محاسبہ ہے، جہاں نظریہ، فکر اور قول وعمل کا جان لیوا تضاد ایک ایسے بحران کی صورت اختیار کر گیا ہے، جو "خیر امت" کے تصور کو ہی چیلنج کر رہا ہے۔

اسلام کا بنیادی مقدمہ، اس کی دعوت کا نقطۂ آغاز اور اس کی تعلیمات کا ماحصل ہی یہ ہے کہ ایمان محض چند عقائد کا ذہنی اقرار یا زبان سے کیا گیا دعویٰ نہیں، بلکہ ایک ایسی زندہ اور متحرک حقیقت ہے جو انسان کے پورے وجود پر محیط ہو جاتی ہے۔ یہ وہ تبدیلی ہے جو اس کے دل کی دھڑکن سے لے کر بازار میں اس کے لین دین تک، اس کی سوچ کے زاویوں سے لے کر اس کے سماجی رویوں تک، ہر پہلو پر اثر انداز ہوتی ہے۔ قرآن مجید اس نکتے پر انتہائی سخت اور فیصلہ کن انداز میں متوجہ کرتا ہے۔ سورۃ الصف کی وہ آیات جن میں پوچھا گیا، "یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ" (اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟) محض ایک سوال نہیں، بلکہ ایک روحانی جھنجھوڑ ہے۔ یہ آیت ہمارے اجتماعی ضمیر پر ایک تازیانے کی طرح برستی ہے، کیونکہ اس کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ کا غضبناک لہجہ سامنے آتا ہے: "کَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ" (اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ اور غضب کا باعث ہے کہ تم وہ کہو جو کرتے نہیں)۔ یہ قول وعمل کا تضاد، جسے اسلام کی اصطلاح میں 'نفاق' کی سرحدوں کو چھوتا ہوا جرم سمجھا گیا، کوئی معمولی اخلاقی کمزوری نہیں، بلکہ اللہ کے غضب کو دعوت دینے والا فعل ہے۔

نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس، جسے قرآن نے "اسوۂ حسنہ" قرار دیا، اسی قول وعمل کی مکمل ہم آہنگی کا لازوال نمونہ تھی۔ آپؐ کی پوری زندگی آپؐ کی تعلیمات کی عملی تفسیر تھی۔ آپؐ نے جو کہا، سب سے پہلے خود اس پر عمل کر کے دکھایا۔ منافقت کی سب سے بڑی نشانیاں ہی یہ بیان کی گئیں کہ جب بولے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، اور جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ اس کے برعکس، آپؐ کی زندگی ان تمام اوصاف حسنہ (سچائی، امانت داری، ایفائے عہد) کے کمال کا مظہر تھی۔ آپؐ کی سچائی ایسی تھی کہ آپؐ کے جانی دشمن بھی آپؐ کو "صادق" اور "امین" کہتے تھے۔ نبوت کے دعوے سے قبل جب آپؐ نے کوہ صفا پر کھڑے ہو کر قریش سے پوچھا کہ اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر ہے تو کیا تم مان لوگے؟ سب نے یک زبان ہو کر کہا، "ہم نے آپ کو ہمیشہ سچ بولتے ہی پایا ہے۔" آپؐ نے عدل کا حکم دیا تو اس کا ایسا نمونہ پیش کیا جس کی مثال نہیں ملتی۔ قبیلہ بنی مخزوم کی ایک معزز خاتون فاطمہ نے چوری کی، اور جب اسامہ بن زیدؓ نے سفارش کی کوشش کی تو آپؐ کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور آپؐ نے وہ تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا: "تم سے پہلی قومیں اسی لیے ہلاک ہوئیں کہ جب ان میں کوئی بڑا آدمی جرم کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور جرم کرتا تو اس پر قانون نافذ کرتے۔ خدا کی قسم! اگر محمد کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔" (بخاری ومسلم)۔ یہی وہ کردار کی طاقت تھی، یہی وہ قول وعمل کی ہم آہنگی تھی جس نے عرب کے تپتے صحراؤں سے ایک ایسی تہذیب کو جنم دیا جس کی روشنی نے صدیوں تک دنیا کو منور رکھا۔

تاریخ گواہ ہے کہ اسلام کی ابتدائی توسیع تلوار کے زور سے زیادہ کردار کی قوت سے ہوئی۔ جب مسلمان تاجر دیانت وامانت کا پیکر بن کر دنیا کے کونے کونے میں پہنچے تو ان کے عمل نے لاکھوں لوگوں کو اسلام کی حقانیت کا قائل کر دیا۔ انڈونیشیا اور ملائیشیا، جو آج دنیا کے سب سے بڑے مسلم اکثریتی ممالک ہیں، وہاں کوئی مسلم فوج نہیں گئی تھی، بلکہ مسلم تاجروں کے کردار کی خوشبو تھی جس نے دلوں کو مسخر کیا۔ اسی طرح، جب حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے دور میں اسلامی ریاست کی حدود چین تک پہنچیں تو وہاں کے بادشاہ نے ان کے عدل وانصاف کے قصے سن کر اپنے سفیروں کو بھیجا کہ وہ دیکھ کر آئیں کہ یہ کیسی حکومت ہے۔ یہ ہمارے اسلاف کا عملی نمونہ تھا، جو ان کے پختہ ایمان کا بین ثبوت تھا۔

لیکن آج ہماری حقیقت کیا ہے؟ ایک تلخ اور تکلیف دہ موازنہ کیجیے۔ ہم دنیا میں سب سے زیادہ توحید پر لیکچر دینے والی قوم ہیں، مگر عملی زندگی میں شخصیت پرستی، گروہ پرستی، مسلک پرستی، اکابر پرستی، علاقائی عصبیت اور مفاد پرستی کے لاتعداد بتوں کی پوجا میں مبتلا ہیں۔ ہم عشق رسول ﷺ کے دعوے میں سب سے آگے ہیں، ہم لوگ محفل میلاد اور دینی وتبلیغی اجتماعات پر کروڑوں روپے خرچ کرتے ہیں، مگر آپ ﷺ کی بنیادی سنت یعنی سچائی، امانت، صفائی، ایفائے عہد اور حسن اخلاق کو اپنانے میں سب سے پیچھے ہیں۔ ہماری مساجد نمازیوں سے بھری ہیں، رمضان میں عبادات کا سماں ہوتا ہے، لیکن ہمارے بازار ملاوٹ، ذخیرہ اندوزی، ناپ تول میں کمی اور جھوٹی قسموں سے گونجتے ہیں۔ ہم صفائی کو نصف ایمان کہتے ہیں، لیکن ہمارے شہر گندگی کے ڈھیر بنے ہوئے ہیں، جو کسی بھی غیر مسلم سیاح کے لیے اسلام کا پہلا منفی تعارف بنتے ہیں۔ ہم مغرب کے خاندانی نظام کی شکست وریخت پر تنقید کرتے ہیں، لیکن ہمارے اپنے معاشروں میں گھریلو تشدد، خواتین کے حقوق کی پامالی اور وراثت میں بیٹیوں کو ان کا شرعی حق نہ دینا عام رویے ہیں۔ یہ تضاد اتنا گہرا اور وسیع ہے کہ اب یہ ہماری اجتماعی نفسیات کا حصہ بن چکا ہے۔ ہم ایک ہی سانس میں رشوت کو "سحت" (جہنم کی آگ) قرار دیتے ہیں اور دوسری سانس میں اپنا کام نکلوانے کے لیے اسے 'چائے پانی'، 'ہدیہ'، 'تحفہ'، 'ڈونیشن'، 'خدمت' یا "نذرانہ" کا خوبصورت نام دے کر جائز بنا لیتے ہیں۔ یہ ایک ایسی اجتماعی منافقت ہے، جس نے ہماری روح کو کھوکھلا، ہمارے معاشرتی ڈھانچے کو کمزور، اور ہماری دعاؤں کو بے اثر کر دیا ہے۔

اس زوال کی جڑیں تاریخ میں بہت گہری ہیں۔ خلافت راشدہ کے بعد جب حکومت کی نوعیت اخلاقی اور شورائی سے بدل کر موروثی اور شاہانہ ہو گئی تو سیاست اور اخلاق کے راستے جدا ہو گئے۔ دین کو عوامی زندگی کے پیچیدہ معاملات سے الگ کر کے ذاتی عبادات اور خانقاہی رسومات کے دائرے میں قید کر دیا گیا۔ اس نے ایک ایسی ذہنیت کو جنم دیا جو دین کو زندگی کے ایک شعبے (عبادات) تک محدود سمجھتی ہے اور باقی شعبوں (معیشت، سیاست، سماجیات) کو اس سے آزاد۔ دوسرا بڑا صدمہ نوآبادیاتی دور تھا۔ استعماری طاقتوں نے نہ صرف ہماری زمینوں پر قبضہ کیا بلکہ ہمارے ذہنوں پر بھی تسلط قائم کیا۔ انہوں نے ایک ایسا سیکولر نظام تعلیم متعارف کرایا جس نے دین کو ایک پرائیویٹ اور ذاتی معاملہ بنا دیا۔ اس نے مسلمانوں میں ایک ایسی 'ذہنی دوئی' (Mental Schizophrenia) پیدا کی جہاں ایک شخص بیک وقت دو متضاد دنیاؤں میں جیتا ہے: مسجد میں وہ ایک پرہیزگار مسلمان ہے، لیکن دفتر، عدالت اور بازار میں اس کے فیصلے اور اعمال مغربی سیکولر اقدار کے تابع ہوتے ہیں۔ اس فکری انتشار نے ہمیں اپنی شناخت کے ایک شدید بحران میں مبتلا کر دیا ہے۔

اس قول وعمل کے تضاد کے نتائج انتہائی تباہ کن ہیں۔ داخلی طور پر اس نے ہمارے معاشروں سے اعتماد کا رشتہ ختم کر دیا ہے۔ جب ایک شہری کو ریاست پر، ایک گاہک کو دکاندار پر، اور ایک سائل کو منصف پر اعتماد نہ رہے تو معاشرہ بکھر جاتا ہے۔ یہ بداعتمادی ہی ہماری معاشی پسماندگی، سیاسی عدم استحکام اور سماجی انحطاط کی بنیادی وجہ ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑا نقصان بین الاقوامی سطح پر اسلام کی شبیہ کو پہنچا ہے۔ دنیا کے سامنے مسلمانوں کا عملی کردار ہی اسلام کا تعارف ہے۔ جب ایک غیر مسلم ایک ایسے مسلمان سے ملتا ہے جو جھوٹ بولتا ہے، وعدہ خلافی کرتا ہے، اور دھوکہ دیتا ہے، تو وہ لاشعوری طور پر یہی نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ شاید اس کا مذہب ہی اسے یہی سکھاتا ہے۔ آج دنیا میں اسلاموفوبیا کی لہر کے پیچھے جہاں متعصب مغربی میڈیا اور سیاسی ایجنڈے کارفرما ہیں، وہیں مسلمانوں کا اپنا منفی کردار بھی ایک بہت بڑا اور تلخ عنصر ہے۔ ہم دنیا کو یہ بتانے کا اخلاقی جواز کھو بیٹھے ہیں کہ اسلام امن، انصاف اور انسانیت کا مذہب ہے، کیونکہ ہمارا عمل ہمارے دعوے کی تائید نہیں کرتا۔ یہاں بے اختیار شاعر مشرق حکیم الامت علامہ محمد اقبالؒ کا وہ شہرہ آفاق شعر یاد آتا ہے جو ہماری پوری تاریخ کے عروج وزوال کی داستان بھی ہے اور ہمارے موجودہ المیے کی تشخیص بھی:

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

یہاں "تارک قرآں" سے مراد محض قرآن کی تلاوت کو ترک کر دینا نہیں، بلکہ قرآن کی روح، اس کے اخلاقی ضابطوں، اس کے نظام عدل اور اس کی عملی ہدایات کو اجتماعی زندگی سے بے دخل کر دینا ہے۔ یہ خواری اور رسوائی اسی عہد شکنی کا منطقی نتیجہ ہے جو ہم نے اللہ کی کتاب سے کی ہے۔

اس گہرے اور ہمہ گیر بحران سے نکلنے کا راستہ طویل اور کٹھن ہے، لیکن ناممکن نہیں۔ اس کا آغاز انفرادی سطح پر ایک تکلیف دہ خود احتسابی سے ہوتا ہے۔ ہر مسلمان کو یہ سمجھنا ہوگا کہ دین کا مقصد محض عبادات کی ادائیگی نہیں، بلکہ ایک پاکیزہ، بااخلاق اور قابل اعتماد کردار کی تشکیل ہے۔ ایمان کا حقیقی امتحان مسجد کی چار دیواری میں نہیں، بلکہ بازار کی گہما گہمی، دفتر کی ذمہ داریوں اور سماجی تعلقات کی پیچیدگیوں میں ہوتا ہے۔ ہمیں دین کی روح، یعنی تقویٰ، اخلاص اور احسان کو اپنی زندگیوں کا محور بنانا ہوگا۔ دوسرا اور سب سے اہم قدم تعلیمی اور فکری نظام میں انقلابی اصلاحات ہیں۔ ہمارے تعلیمی نصاب کو اس طرح ترتیب دینے کی ضرورت ہے کہ وہ طلباء میں محض معلومات منتقل نہ کرے، بلکہ ان کی اخلاقی اور روحانی تربیت کرے۔ دین کی تعلیم کو جدید علوم سے ہم آہنگ کر کے اس طرح پیش کیا جائے کہ وہ زندگی کے تمام مسائل کا حل فراہم کرتی نظر آئے۔ تیسرا اور فیصلہ کن کردار علماء، دانشوروں اور قائدین کا ہے۔ انہیں فرقہ وارانہ اور کلامی مباحث سے بلند ہو کر امت کو درپیش حقیقی چیلنجز، خصوصاً اخلاقی بحران، پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ انہیں اپنے قول وعمل سے اسلام کا سچا نمونہ پیش کرنا ہوگا، کیونکہ ایک عالم کا عمل ہزاروں خطبوں سے زیادہ موثر ہوتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ "خیر امت" کا زوال ہمارے نظریے یا فکر کی ناکامی کا نتیجہ نہیں، بلکہ اس نظریے اور فکر کو عملی زندگی میں منتقل کرنے میں ہماری اجتماعی ناکامی کا شاخسانہ ہے۔ یہ قول وعمل کا تضاد محض ایک اخلاقی کمزوری نہیں، بلکہ ہمارے اجتماعی وجود کے لیے ایک وجودی خطرہ ہے۔ جب تک ہم اپنے الفاظ کی حرمت کو اپنے اعمال کی پاکیزگی سے ثابت نہیں کرتے، تب تک نہ تو ہم دنیا میں عزت ووقار حاصل کر سکتے ہیں اور نہ ہی آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ اس بحران کا حل کسی مسیحا کے انتظار میں نہیں، بلکہ قرآن وسنت کی حقیقی تعلیمات کی طرف ایک مخلصانہ اور مسلسل جدوجہد میں مضمر ہے، جہاں ہر فرد اور ہر ادارہ اپنے دعوے کو اپنے کردار سے سچ کر دکھانے کا عزم کرے۔

متاع لوح وقلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خون دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंज़ीम PIYARI TANZEEM

اور تل ابیب کو مزید آزمائشوں میں ڈالے گی!

جنگ رک گئی مگر اسرائیلی حکمراں اور ان کے بہی خواہ اب بھی اسی سوچ میں گم ہوں گے کہ اسرائیل کا ایئر ڈیفنس سسٹم (فضائی دفاعی نظام) ناکام کیسے ہو گیا؟ اس کے آئرن ڈوم اور دیگر حفاظتی تدابیر کا کیا ہوا؟ کیا پہلے حماس اور پھر ایران کو اسرائیل سے بھی زیادہ موثر آلات دستیاب ہو گئے جن کے ذریعہ وہ اسرائیلی شہروں تک پہنچنے اور انہیں تباہ کرنے کے قابل ہو گئے؟ ٹکنالوجی کی باریکیوں سے ناواقف ہم ایسے لوگوں کیلئے ان سوالوں کا جواب مشکل ہے مگر ٹکنالوجی کے بارے میں چونکہ سب جانتے ہیں کہ یہ کسی کی جاگیر نہیں ہے اور کوئی بھی ملک اپنی مشترکہ اور متحدہ ذہنی قوتوں اور صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ٹکنالوجی حاصل کرنے یا ایجاد کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے، اس لئے مذکورہ سوال کا جواب مشکل نہیں رہ جاتا۔ ۱۹۹۱ء کی خلیجی جنگ کے دوران عراق کی جانب سے چلنے والے اسکڈ میزائلوں کے ذریعہ ہونے والی تباہی دیکھ کر اسرائیل کو فکر لاحق ہوئی تھی کہ وہ ایسا نظام تشکیل دے جو ہر طرح کے میزائلوں کا بآسانی مقابلہ کر سکے۔ اس سلسلے میں امریکہ نے اس کی مدد کی جس کے نتیجے میں ایسا دفاعی نظام تیار ہوا جس کے بارے میں ماہرین کی رائے یہ ہے کہ بیرونی حملوں کو روکنے میں اس نظام کو ۸۰ رتا ۹۰ رفیصد کامیابی مل سکتی ہے۔ ایران کے خلاف اسرائیل کی حالیہ بارہ روزہ جنگ کے دوران تل ابیب کے آئرن ڈوم کا ذکر بار بار آیا۔ یہ نظام دفاعی تو یقیناً ہے مگر شارٹ رینج سسٹم ہے جو راکٹوں کو روک سکتا ہے۔ امریکی مدد سے رافیل ایڈوانسڈ ڈیفنس سسٹمس نامی ادارہ نے یہ نظام تیار کیا تھا۔ اسے ۲۰۱۱ء میں نصب کیا گیا۔ یہ نظام پتہ لگاتا ہے کہ کوئی راکٹ شہروں کی طرف آ رہا ہے یا کسی بنجر یا غیر آباد علاقے میں گر سکتا ہے؟ اگر اس کا رخ شہری آبادی کی طرف ہوتا ہے تو فوری طور پر یہ نظام حرکت میں آتا ہے اور اس کے ذریعہ ہونے والے حملے کو ناکام کر دیتا ہے۔ مگر، ایک آئرن ڈوم سسٹم ہی نہیں ہے جو اسرائیل کے فضائی دفاع کیلئے قائم کیا گیا ہے بلکہ "یو ایس تھاڈ" بھی ہے جو کم مسافت، درمیانی درجے کی مسافت اور طویل مسافت کے بلاسٹک میزائلوں کے خطرہ کو بھانپتا ہے اور ان کے حملوں کو ناکام بناتا ہے۔ اسی طرح ایرو ٹو ایئر ڈیفنس سسٹم، ڈیوڈس سلنگ اور ایرو۔۲ رینز ایرو۔۳ رسسٹم بھی ہے جو غیر روایتی جنگی اسلحہ کو اسرائیل کی جانب آنے سے روکنے کیلئے بنایا گیا تھا۔ یہ بہت تکنیکی اور پیچیدہ معاملات ہیں اس لئے ہم ان کی تفصیل میں نہیں جا سکتے مگر اس حوالے سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اگر اتنا سب ہونے کے باوجود اسرائیل ایران کے سامنے زیر ہو گیا اور اسے بھاری نقصان اُٹھانا پڑا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ایران غافل نہیں تھا، اس نے اپنی حکمت عملی تیار رکھی تھی، وہ کسی بھی خطرہ سے نمٹنے کیلئے تیار تھا اور اس کے پاس صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے۔ اسرائیل نے ابتدائی حملوں ہی میں اس کے اعلیٰ سائنسدانوں کو نشانہ بنایا جس سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ خود اسرائیل ایرانی صلاحیتوں کا اعتراف کرتا ہے خواہ اُنہیں خاطر میں نہ لاتا ہو۔ مگر سائنسدانوں کو نشانہ بناتے وقت وہ بھول گیا کہ صلاحیتیں خداداد ہوتی ہیں جو محنت اور لگن سے نشو ونما پاتی ہیں۔ سائنسدانوں کی شہادت بلاشبہ ایران کا بڑا نقصان ہے مگر ایسا نہیں کہ اُن کے ساتھ ایران کی صلاحیت دفن ہو جائے گی۔ آئندہ یہ مزید پروان چڑھے گی اور تل ابیب کو مزید آزمائشوں میں ڈالے گی۔

آم کے رس کو دھوپ میں سکھا کر خصوصی ڈش 'اماوٹ' تیار کی جاتی ہے

احسان الحق

یہ آموں کا موسم ہے۔ لکھنؤ کے لوگ ملیح آباد کی دسہری سے لطف اندوز ہو رہے ہیں اور گاؤں میں دیسی آموں کا مزہ لیا جا رہا ہے۔ دیسی آموں کے پیڑ بڑے ہوتے ہیں چنانچہ ان میں پھل بھی زیادہ لگتے ہیں۔ جس سال فصل اچھی ہوتی ہے تو گھر کے ہر کونے کھدرے میں آم ہی آم نظر آتا ہے۔ ایسی صورت میں آم کے خراب ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، لیکن گھر کی سگھڑ خواتین آم کو کہاں برباد ہونے دیں گی۔ آموں کی جب افراط ہوتی ہے تو شروع ہو جاتا ہے 'اماوٹ' ڈالنے کا کام۔ آم کے رس کو دھوپ میں سکھا کر یہ خصوصی ڈش 'اماوٹ' تیار ہوتی ہے جسے کہیں 'آم رس' تو کہیں 'آم پاپڑ' بھی کہا جاتا ہے۔ گاؤں سے تعلق رکھنے والوں کی اس سے بڑی یادیں وابستہ ہیں۔ یہی کوئی ۹۵-۱۹۹۰ء کا دور تھا جب ہمارے یہاں آم کی اتنی پیداوار ہوتی تھی کہ بیچنے، کھانے اور عزیز اقارب کے یہاں بانٹنے کے بعد بھی ختم نہیں ہوتا تھا۔ گھر میں ادھر ادھر پڑے آم کو خواتین ایک جگہ جمع کرتیں اسے اوکھلی میں کوٹ کر اس کا رس نکالتی تھیں پھر صاف کپڑے پر اسے سوکھنے کیلئے ڈال دیا جاتا تھا، ایک پرت سوکھ جانے کے بعد پھر اسی پر دوسری، تیسری اور کئی پرتیں چڑھائی جاتی تھیں۔ سوکھ جانے کے بعد اس پر سرسوں کا تیل لگا کر اسے کپڑے سے الگ کر لیا جاتا تھا۔ آم کا سیزن ختم ہونے کے بعد اسے گرم پانی میں ڈال کر پھر سے آم کا رس تیار کیا جاتا تھا اور لوگ اسے بڑے چاؤ سے روٹی کے ساتھ کھاتے تھے۔ بچوں کیلئے تو یہ خاص مٹھائی تھی۔ دھیرے دھیرے لوگوں کا گاؤں سے رشتہ ختم ہوا اور وہ پیڑ بھی نہیں رہے جن کی شاخوں پر ڈھیر سارے آم لدے رہتے تھے، جس سے 'اماوٹ' بنایا جاتا تھا۔ اس وقت گاؤں کے ہر گھر کی حالت یہ ہوتی تھی کہ خوب سارا 'اماوٹ' تیار کیا جاتا تھا اور اس کی مٹھاس سے شہد کی مکھیاں گھروں میں خوب منڈراتی پھرتی تھیں۔ گھر کے جس کمرے میں 'اماوٹ' رکھا جاتا تھا، وہ آم جیسا ہی مہکتا تھا۔ اس کمرے سے گزرتے وقت آم کی مٹھاس کا احساس ہوتا تھا۔ 'اماوٹ' کو دھوپ میں اتنا سکھایا جاتا تھا کہ اس کا رنگ سیاہ پڑ جاتا تھا۔

گھر میں تیار ہونے والا 'اماوٹ' بازار کے آم رس سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔ اس میں آم کے رس کے علاوہ کسی چیز کی ملاوٹ نہیں ہوتی ہے۔ چنانچہ اسے کھانے سے بھرپور آم کا ذائقہ ملتا ہے۔ بازار میں ملنے والا اماوٹ یا آم پاپڑ جیلی کی طرح ہوتا ہے۔ اوکھلی میں تیار ہونے کے بجائے وہ مشینوں کے ذریعے بنایا جاتا ہے۔ اسلئے اس میں وہ ذائقہ نہیں مل پاتا جو گھر میں خواتین کے ہاتھوں سے تیار کئے ہوئے 'اماوٹ' میں ملتا تھا۔

'اماوٹ' کے تعلق سے ایک قصہ ہے آپ بھی سنئے... کسی وجہ سے گھر کے اہم افراد کو گاؤں جانا تھا۔ طے ہوا کہ گھر کے ۶/افراد میں سے والدین اور اکلوتی بہن ہی جائے گی۔ بقیہ تین بھائی گھر پر ہی رہیں گے۔ یہ سنتا تھا کہ چھوٹا بیٹا رونے لگا۔ وجہ یہ نہیں تھی کہ وہ اپنے والدین سے الگ ہو رہا تھا، وجہ یہ تھی کہ وہ سب گھومنے جا رہے تھے، اس کا دل بھی گھومنے کا تھا، آخر وہ تو محض سات سال کا تھا، اتنا چھوٹا ہونے کے ساتھ بھی وہ اس سفر کا حصہ نہیں بنا تھا۔ بچے کو خاموش کرنے کیلئے ماں نے اس سے پوچھا کہ بول تجھے کیا چاہئے۔ یہ سن کر اسے اندازہ ہوگیا کہ ماں اسے ساتھ نہیں لے جائے گی۔ چنانچہ اس نے گاؤں سے اپنے لئے 'اماوٹ' لانے کی فرمائش کی اور ماں نے ہامی بھی بھر لی۔ ۷/ دن بعد جب وہ گاؤں سے لوٹے تو بچہ اپنی ماں کو دیکھ کر خوش ہو گیا۔ آتے ہی پہلا سوال کیا 'ماں اماوٹ'۔ ماں نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اسے یقین ہوگیا کہ میری 'اماوٹ' کی فرمائش پوری ہوگئی ہے۔ اگلے دن لائے گئے سارے سامان کھولے گئے تو بچہ وہیں بیٹھ گیا کسی پوٹلی سے اماوٹ کے نکلنے کا انتظار کرنے لگا۔ سامانوں کی ساری تھیلیاں کھل جانے کے بعد بھی جب 'اماوٹ' نہیں نکلا تو اس نے ماں سے پھر پوچھا ماں اماوٹ۔ اس بار ماں نے ٹالنے والے انداز میں کہا 'ارے بیٹا وہ تو بھول گئے'۔ یہ سن کر بچے نے محسوس کیا کہ گاؤں جانے کے بعد ماں، اماوٹ نہیں مجھے بھی بھول گئی تھیں۔ روہانسا چہرہ بنا کر وہ باہر نکل گیا۔ اس کے بعد بچے نے جب بھی اماوٹ کھایا، اسے مذکورہ واقعہ ضرور یاد آیا۔

بندیل کھنڈ میں ایک مشہور کہاوت ہے کہ ''گھر کا لڑکا آم کی گٹھلی چوسے اور ماما کھائیں اماوٹ''۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ بھوک سے پریشان گھر کے بچے آم کا رس نکلنے کے بعد بچ جانے والی گٹھلی چوسنے پر مجبور ہیں لیکن جب ماں کے بھائی (ماموں) آتے ہیں تو اسی رس کو گاڑھا کرنے کے بعد تیار کیا جانے والا 'اماوٹ' انہیں پیش کیا جاتا ہے۔ چنانچہ بچوں کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا جاتا ہے۔ خیر یہ کہاوت ہے، ورنہ سچ تو یہ ہے کہ آم کے دنوں میں سب سے زیادہ فائدے میں بچے ہی رہتے ہیں۔

آپؐ کی ہجرت مبارکہ کا اوّلین سبق: تنگی کے بعد فراخی اور تاریکی کے بعد روشنی ہے

عبدالستار

اللہ کے رسول ﷺ حج کے موقع پر منیٰ آنے والے عرب قبائل کے اجتماع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وفود سے ملاقات کرتے اور انہیں اسلام کی دعوت دیتے۔ گیارہویں سن نبوت کے موسم حج میں بھی آپؐ نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت علیؓ کو ہمراہ لیا اور رات کی تاریکی میں بنو ذہل اور بنو شیبان کے ڈیروں سے گزرے، انہیں اسلام کی دعوت دی مگر کوئی حوصلہ افزا جواب نہ پایا۔ اس کے بعد رسول اکرم منیٰ کی گھاٹی سے گزرے تو کچھ لوگوں کو باہم گفتگو کرتے سنا۔ آپؐ نے سیدھے ان کا رخ کیا۔ یہ یثرب کی ۶/ر سعادتمند روحیں تھیں جن کا تعلق قبیلہ خزرج سے تھا۔ آپؐ نے ان سے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کیوں نہ آپ کے ساتھ بیٹھ کر کچھ بات چیت کی جائے؟ رخت سفر باندھ کر عازم یثرب ہونے والے نوجوان بیٹھ گئے۔ آپؐ نے ان کے سامنے اسلام کی حقیقت بیان فرمائی، انہیں اللہ عزوجل کی طرف دعوت دی اور قرآن کی تلاوت فرمائی۔

آپؐ خاموش ہوئے تو نوجوانوں نے ایک دوسرے سے کہا: معلوم ہوتا ہے یہ وہی نبی (ﷺ) ہیں جن کا حوالہ دے کر یہودی تمہیں دھمکیاں دیا کرتے ہیں، یہود تم پر سبقت نہ لے جائیں۔ انہوں نے فوراً آپؐ کی دعوت قبول کرلی اور اسلام لے آئے۔ (الرحیق المختوم۔ از صفی الرحمن مبارکپوری)

ہجرت کے تمام واقعات کا سب سے بڑا سبق ''امید'' ہے۔ امت جو مایوسیوں کے اندھیروں میں ٹھوکریں کھا رہی ہے، اس کیلئے ہجرت کا واقعہ ''امید کی نئی کرن'' دکھاتا ہے۔ سرداران قریش نے جب دعوت حق کو قبول کرنے سے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس دین کیلئے خزرج قبیلے سے تعلق رکھنے والے ان ۶/افراد کو آمادہ کیا جنہوں نے دین قبول کرنے پر ہی اکتفا نہیں بلکہ یثرب میں دین حق کا تخم مبارک ثابت ہوئے۔ انہی کی وجہ سے یثرب دار ہجرت کیلئے سازگار ہوا۔ اس دین کی نصرت سے اللہ تعالیٰ نے عرب کے عظیم قبائل اور سرداران کو محروم کرکے یثرب کے ۶/نوجوانوں کو اس سے سرفراز فرمایا تھا۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ کا کہنا ہے: ہم یثرب سے اللہ کے رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے آپؐ کی تصدیق کی اور اسلام قبول کیا۔ بعد ازاں ہم نے دین کے احکامات سیکھے اور قرآن کی تلاوت کی۔ ہم میں سے جو شخص ایمان لاتا وہ اپنے گھر پلٹ جاتا اور اہل و اولاد کو اسلام کی دعوت دیتا یہاں تک یثرب میں کوئی گھر ایسا باقی نہیں بچا جس میں اسلام قبول کرنے والے نہ ہوں۔

اسلام قبول کرنے والے اہل یثرب نے ایک دن ایک دوسرے سے کہا: ہم کب تک رسول اللہ کو یوں ہی مکہ کے پہاڑوں میں چکر کاٹتے ٹھوکریں کھاتے اور خوفزدہ کئے جاتے چھوڑیں گے؟ پھر ہم میں سے ۷۰/ر آدمی حج کے موسم میں مکہ آئے، آپؐ سے ملے اور بیعت عقبہ کی۔ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ، ہم آپؐ کے ساتھ کس چیز پر بیعت کریں؟ آپؐ نے فرمایا: اس بات پر کہ چستی اور سستی ہر حال میں بات سنو گے اور مانو گے، تنگی و خوشحالی ہر حال میں مال خرچ کرو گے، بھلائی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے، اللہ کی راہ میں اٹھ کھڑے ہوگے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پروا نہ کرو گے، اور جب تمہارے پاس آجاؤں گا تو میری مدد کرو گے اور جس چیز سے اپنی جان اور اپنے بال بچوں کی حفاظت کرتے ہو اس سے میری بھی حفاظت کرو گے۔ (مسند احمد)

بیعت کی شرائط کے متعلق گفت و شنید مکمل ہو چکی اور لوگوں نے بیعت کا ارادہ کیا ہی تھا کہ انصار میں سے دو مسلمان اٹھے اور بیعت کرنے والوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا: جانتے ہو کس بات پر بیعت کر رہے ہو؟ تم سرخ و سیاہ سے جنگ پر بیعت کر رہے ہو، اگر تمہارا خیال ہے کہ جب تمہارے اموال کا صفایا کر دیا جائے گا اور تمہارے اشراف قتل کر دیئے جائیں گے تو تم آپؐ کا ساتھ چھوڑ دو گے تو ابھی سے چھوڑ دو۔ اس پر سب نے یک آواز کہا: ہم مال کی تباہی اور اشراف کے قتل کا خطرہ مول لے کر آپؐ کو قبول کرتے ہیں۔ پھر آپؐ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا: اے اللہ کے رسولؐ، ہم نے یہ عہد پورا کیا تو ہمیں کیا ملے گا۔ آپؐ نے فرمایا: جنت۔ لوگوں نے عرض کیا ''اپنا ہاتھ پھیلایئے، ہم بیعت کرتے ہیں'' (الرحیق المختوم)

بیعت عقبہ کا پہلا سبق یہ ہے کہ داعی حق اپنے حصے کا کام کرتا رہے، جب وہ اپنے حصے کا کام مکمل کر دے گا تو اللہ تعالیٰ نصرت کیلئے وہ راستہ مہیا کرے گا جس کی طرف داعی کا گمان تک نہیں جاسکتا۔ اللہ کی نصرت و مدد کے نزول کی اولین شرط یہ ہے کہ امت اپنے حصے کا کام مکمل کرے، جب وہ اپنا کام مکمل کرے گی تو اللہ کی نصرت و مدد پھر لازماً آئے گی۔

''سچائی کا ننھا سا بیج ایک تناور درخت بن چکا تھا اور جو خطرہ کل تک خداوندان جاہلیت کیلئے خیالی تھا، وہ اب واقعی صورت میں سامنے تھا۔ اب وقت ان سے کہہ رہا تھا کہ اس خطرے سے نمٹنے کی قوت رکھتے ہو تو نمٹ لو ورنہ دو رو کا طوفان نوح چلا آ رہا ہے، جس میں تم، تمہارے مناصب، تمہارا مذہب اور تمہاری جاہلانہ روایات سب کچھ بہہ جانے والی ہے۔ کل تمہیں اپنی اکڑی ہوئی گردنیں محمد اور ان کے پیغام کے سامنے خم کر دینی ہوں گی'' (محسن انسانیت) اور پھر وہ لمحہ آتا ہے جب رسول اکرم کو ہجرت کی اجازت مل جاتی ہے۔ سیرت ابن ہشام کے مطابق جو رات ہجرت کے لئے منتخب ہوئی، اس میں رسول اکرم بحکم الٰہی اپنے مکان پر نہ سوئے اور حضرت علیؓ کو اپنے بستر پر بلاخوف سو جانے کی ہدایت فرمائی۔ ساتھ ہی لوگوں کی امانتیں ان کے سپرد کیں کہ صبح کو یہ مالکوں کو ادا کر دی جائیں۔ اس اخلاق کی کتنی ایک مثالیں تاریخ کے پاس ہیں کہ ایک فریق تو قتل کی سازش کر رہا ہے اور دوسرا فریق اپنے قاتلوں کو امانتوں کی ادائیگی کی فکر میں ہے۔ (محسن انسانیت) اللہ کے رسول مشرکین کی صفیں چیرتے ہوئے اور ایک مٹھی سنگریزوں والی مٹی لے کر ان کے سروں پر ڈالی۔ اللہ نے ان کی بینائی سلب کر لی تھی اور وہ آپ کو دیکھ نہ سکے۔ ایک مرتبہ پھر امید کا سبق دہرایا جاتا ہے۔ زمینی حقائق کا کہنا کہ چاروں طرف موت منڈلا رہی ہے مگر آسمانی حقیقت کہتی ہے کہ جو اللہ پر بھروسہ کرے گا وہی اس کیلئے کافی ہوگا۔

ہجرت کا بھولا ہوا سبق ہمیں یاد دلا رہا ہے کہ تاریکی کے بعد روشنی ہے، اندھیرا چھٹنے والا ہے اور مومنین صادقین صبح صادق کو دیکھ کر خوش ہوں گے۔ واقعات آگے بڑھتے ہیں۔ اللہ کے رسول حضرت صدیق اکبرؓ کے ساتھ غار میں ہیں اور امید کا ایک اور سبق امت کو سکھلایا جا رہا ہے۔ تلاش کرنے والے غار کے دہانے تک پہنچ گئے۔ صحیح بخاری میں حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ صدیق اکبرؓ نے فرمایا: میں نبیؐ کے ساتھ غار میں تھا، سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ لوگوں کے پاؤں نظر آ رہے ہیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ ان میں سے کوئی شخص اپنی نگاہ نیچی کرے گا تو ہمیں دیکھ لے گا۔ صدیق اکبرؓ غار ثور میں مشرکین کی آمد سے گھبرا اٹھے، انہیں رسول اکرمؐ کی حیات مبارکہ خطرے میں نظر آئی۔ اس وقت حضرت ابوبکرؓ کو اپنی جان کا خطرہ نہ تھا مگر رسولؐ کی زندگی کی فکر تھی۔ مشرکین کے قبضے میں آپؐ کے چلے جانے سے اسلام کا مستقبل ڈوبتا نظر آرہا تھا۔ ادھر صدیق اکبرؓ کا حال یہ تھا کہ کاٹو تو لہو نہیں، ادھر رسول اکرم کے چہرہ انور پر ایمان و یقین اور اللہ کی مدد و نصرت پر کامل اعتماد جھلک رہا تھا۔ فرمایا: ابوبکرؓ! ان دو کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جن کا تیسرا اللہ ہو، غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ پر صد درجہ اعتماد اور اس کی نصرت کی قوی امید کی ایک بے نظیر مثال ہے۔ آپ سخت ترین خطرے میں تھے، اس کے باوجود آپ کو کامل درجہ کا انشراح حاصل تھا کہ جس ذات نے آپ کو انسانوں کیلئے ہدایت و رحمت بنا کر بھیجا ہے وہ اس وقت آپ کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ اللہ کی معیت کا یقین ہمیں یاد دلا رہا ہے کہ اس کے بغیر ہم خیر امت کے فرائض ادا نہیں کر سکتے۔ امید کا سبق ہمیں یاد دلا رہا ہے کہ دشمن اپنی چالیں چلتا ہے اور اللہ خیر الماکرین ہے، وہ اپنے بندوں کی ضرور حفاظت فرماتا ہے ''تم ہی غالب رہو گے، اگر تم مومن ہو'' (آل عمران) اور پھر وہ وقت بھی چشم فلک نے دیکھا جب اللہ کے رسولؐ کو مکہ چھوڑنا پڑا۔ ''آج مکہ کے جگر سے اس کی روح نکل گئی تھی، آج اس چمن کے پھولوں سے خوشبو اڑی جا رہی تھی، آج یہ چشمہ سوکھ رہا تھا، آج اس کے اندر سے بااصول اور صاحب کردار ہستیوں کا آخری قافلہ روانہ ہو رہا تھا۔ دعوت حق کا پودا مکہ کی سرزمین سے اگا لیکن اس کے پھلوں سے دامن بھرنا مکہ والوں کے نصیب میں نہ تھا، پھل مدینہ والوں کے حصے میں آئے۔

''آج دنیا کا سب سے بڑا محسن و خیرخواہ بغیر کسی قصور کے بے گھر ہو رہا ہے۔ کلیجہ کٹا ہوگا، آنکھیں ڈبڈبائی ہوں گی، جذبات امڈے ہوں گے مگر خدا کی رضا اور زندگی کا مشن چونکہ اس قربانی کا بھی طالب ہوا اس لئے انسان کامل نے یہ قربانی بھی دے دی'' (محسن انسانیت) حضورؐ نے مکہ کے پہاڑوں، گلیوں اور وادیوں پر آخری نگاہ ڈالی، یہی وہ گلیاں، یہی وہ پہاڑ اور وادیاں ہیں جہاں آپ کا بچپن گزرا، جہاں آپ جوان ہوئے۔ الوداعی نگاہ ڈالتے ہوئے مکہ سے خطاب فرمایا: خدا کی قسم تو اللہ کی سب سے بہتر زمین ہے اور اللہ کی نگاہ میں سب سے بڑھ کر محبوب ہے، اگر یہاں سے مجھے نہ نکالا جاتا تو میں کبھی نہ نکلتا۔ (ترمذی، مسند) اللہ تعالیٰ کی رضا اور مشن کی تکمیل کے لئے اللہ کے رسول کو یہ قربانی بھی دینی پڑی مگر رہتی دنیا تک امت کیلئے ہجرت کا راستہ کھلا چھوڑا۔ آپؐ کے فرمان کا مفہوم ہے: ہجرت کا دروازہ اس وقت تک کھلا رہے گا جب تک توبہ کا دروازہ کھلا ہے اور توبہ کا دروازہ اس وقت تک کھلا ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو۔ (ابوداؤد) گویا آپؐ نے ہجرت کو ''توبہ'' کا ہم معنی قرار دیا ہے۔ ایک اور جگہ پر آپؐ ہجرت کے حقیقی مفہوم کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: حقیقی ہجرت کرنے والا وہ ہے جس نے ان امور سے ہجرت کی (یعنی ترک کیا) جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ (مسند احمد)

ہجرت مبارکہ کے اس سفر میں امید دلانے اور حوصلہ بڑھانے کا ایک اور واقعہ پیش آتا ہے۔ سراقہ بن مالکؓ سو اونٹ کے لالچ میں تعاقب کرتے ہوئے قافلہ مبارک کو پالیتے ہیں۔ خود سراقہؓ کا بیان ہے: میرے گھوڑے کے اگلے دونوں پاؤں زمین میں دھنس گئے یہاں تک کہ گھٹنوں تک جا پہنچے اور میں اس میں سے گر گیا... مجھے یقین ہو گیا کہ رسول اللہ کا معاملہ غالب ہونے والا ہے۔ سو اونٹ کے لالچ میں آنے والے سراقہؓ نے مبارک قافلے کو پکار کر کہا: مجھے پروانہ امن دیا جائے۔ (بخاری) قدرت کو سراقہؓ کو سو اونٹ سے کہیں زیادہ بیش بہا انعام سے نوازنا منظور تھا۔ ارشاد ہوا: اے سراقہؓ! تیرا اس وقت کیا حال ہوگا جب کسریٰ کے کنگن تیرے ہاتھ میں ہوں گے؟ سراقہؓ نے وقت کے سب سے بڑے شہنشاہ کسریٰ کا نام سنا تو انہیں اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا، عرض کیا: کون کسریٰ؟ یہ جو عراق، ایران اور شام کے سیاہ و سپید کا مالک ہے، جو وقت کی سب سے بڑی طاقت ہے، اس کے کنگن مکہ کے ایک بدو کے ہاتھ میں ہوں گے؟ اتنی بڑی پیشگوئی کرنے والوں کا حال تو دیکھو! اپنے ملک سے نکالے گئے، مدینہ میں جائے امان تلاش کر رہے ہیں، وہ یہ بات کر رہے ہیں، مگر دربار رسالت کی یہ بات سورج کی چمک سے بھی زیادہ واضح اور روشن تھی گویا اس وقت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں۔ رسول اللہ نے سراقہؓ سے کسریٰ کے کنگن کا جو وعدہ کیا وہ ایک معجزہ تھا۔

صدیق اکبرؓ کا بیان ہے: سراقہؓ واپس ہوا تو دیکھا لوگ تلاش میں سرگرداں ہیں، کہنے لگا: ''ادھر کی کھوج کی خبر لے چکا ہوں، یہاں تمہارا جو کام تھا وہ کیا جا چکا ہے۔'' دن کے شروع میں سو اونٹوں کے انعام کے لالچ میں جو چڑھا آرہا تھا وہی شام ہوتے ہی پاسبان بن گیا۔ اللہ نے حفاظت و نگرانی کیلئے وہاں سے بندوبست کیا جہاں گمان بھی نہیں جاتا تھا۔ اس طرح ہجرت کے ہر ہر واقعے میں امید کا سبق دہرایا جاتا ہے۔ مایوسیوں کے گرداب میں ڈوبتی اس امت کے دلوں میں امید کے جوت جگانے کی ضرورت ہے، کس طرح گھٹا ٹوپ اندھیرے سے نور کی کرن پھوٹتی ہے، شر کے قلب سے خیر کا پہلو نکلتا ہے اور غموں کے بطن سے خوشی پیدا ہوتی ہے۔ امت کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ رب ذوالجلال اس کی حفاظت و نگرانی کرتا ہے۔ کفار قریش نے مکہ کی زمین تنگ کر دی تو اللہ تعالیٰ نے مدینہ کی سرزمین کو دعوت حق کیلئے سازگار بنایا، حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد امت فتنوں کے طوفانوں میں گھر گئی مگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس منجدھار سے بحفاظت نکال لیا، تاتاری قہر بن کر ٹوٹے اور ۲۰/لاکھ مسلمانوں کے خون سے بغداد کی گلیوں کو رنگ دیا اور کہنے والوں نے یہ تک کہا کہ کرۂ ارض سے اسلام کا خاتمہ ہو گیا مگر عین جالوت کے معرکے میں اللہ تعالیٰ نے سیف الدین قطز کی قیادت میں مسلمانوں کو متحد کر کے اپنے دشمنوں کو توڑ کر رکھ دیا، صلیبیوں نے یلغار کر کے بیت المقدس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور مسلمانوں کے خون سے گھٹنوں تک دریا بہا دیا مگر اللہ تعالیٰ نے صلاح الدین ایوبیؒ کی صورت میں بیت المقدس اور امت کیلئے نجات دہندہ پیدا کیا۔ تاریخ کا وہ کون سا دور ہے، جس میں امت کو امتحانوں سے گزارا نہ گیا ہو۔ اس امت کو شروع دن سے سمجھایا گیا ہے کہ: ''تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے، بے شک تنگی کے بعد فراخی بھی ہے'' (الانشراح: ۵-۶)

''یہاں سیز فائر نہیں ہوگا کیونکہ ان کے پاس صرف بھوک ہے''

اظہر مرزا

پچھلے ہفتے کئی ڈرامائی موڑ لینے کے بعد ایران اسرائیل میں چھڑی جنگ تھم گئی۔ دنیا متوحش تھی کہ امریکی مداخلت سے یہ ہولناکی بڑھ سکتی ہے۔ ایران نے تو قطر کے امریکی بیس پر حملہ کر کے دندان شکن جواب بھی دے دیا تھا لیکن پھر اچانک ٹرمپ نے جنگ بندی کا اعلان کر دیا اور حسب معمول اس کا کریڈٹ خود ہی لے لیا۔ لیکن کچھ ہی گھنٹوں میں ایران نے جب اس دعوے کی تردید کی اور خود بغل بچے اسرائیل نے تابعداری سے انکار کیا تو ٹرمپ بھنا گئے۔ نوبت تو یہاں تک پہنچی کہ ٹرمپ کو ٹروتھ پوسٹ میں 'پلیز' تک لکھنا پڑا لیکن پھر بھی بات نہ بنی۔ ذرائع ابلاغ سے بات چیت میں ٹرمپ اتنے بوکھلائے کہ پھر انہوں نے گالی بک دی۔ سوشل میڈیا پر ان سارے اپ ڈیٹس پر خوب پھبتیاں کسی گئیں۔ طرح طرح کے تبصرے کئے گئے۔

انکت کمار اوستھی نے طنزاً لکھا کہ ''مارویل کی اگلی فلم میں ٹونی اسٹارک کی جگہ ٹرمپ کو اوینجر بنا دینا چاہئے، ایک آدمی دنیا کو پُرامن اور خوشحال بنانے کیلئے کیا کچھ نہیں کر رہا ہے۔ بڑے بڑے تجارتی معاہدے کر رہا ہے، جنگ بندی کروا رہا ہے، ایران کے نیوکلیئر ٹھکانوں پر بم برسا رہا ہے اور اب تو یہ دعویٰ بھی کر رہا ہے کہ اس نے خامنہ ای کی جان بھی بچائی۔ نوبیل انعام تو اس آدمی کیلئے کم ہے، اس کیلئے تو کوئی نیا ایوارڈ شروع ہونا چاہئے۔'' پربھا کر کمار مشرا نے لکھا کہ ''لگتا ہے ٹرمپ نوبل انعام لے کر ہی مانیں گے۔ پہلے ہند پاک، اب اسرائیل ایران، ہمارے والے نے تو صرف دعویٰ کیا تھا، یہاں تو بم مار کر منا رہا ہے۔''

خیر، دنیا کا ایک طبقہ بھلے ہی ان سارے ایونٹس کو ہنسی مذاق میں اڑا دے، لیکن اب بھی ایک بڑی تعداد ہے جس کے فکر و اندیشے کم ہونے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ ان کے نزدیک ایران نے بھلے اسرائیل کے ساتھ جیسے کو تیسا معاملہ کر کے اسے نیچا بٹھا دیا ہو، لیکن اسرائیل اب بھی غزہ کے نہتے عوام پر شہ زوری دکھا رہا ہے۔ یہاں جنگ بندی کیلئے دنیا کی بڑی طاقتیں صرف زبانی جمع خرچ کر رہی ہیں۔

برطانوی سیاستداں کلاؤڈیا ویب نے لکھا کہ ''ہم اب تک اسرائیل کو غزہ میں خوراک اور امداد کیلئے قطار میں کھڑے فلسطینیوں کو قتل کرنے کی اجازت کیوں دے رہے ہیں؟ نیتن یاہو کو گرفتار کرو۔ بائیکاٹ، ڈس انویسٹمنٹ، پابندیاں لگاؤ۔ اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت مکمل طور پر بند کرو۔ فلسطین کو آزاد کرو۔'' اشونی سونی نے ایک دل شکن ویڈیو پوسٹ کیا اور لکھا کہ ''غزہ میں بچے زمین سے آٹا اکٹھا کرنے کو مجبور ہیں۔ اس دنیا کے طاقتور ممالک کو یہ سب دکھائی نہیں دیتا۔ یہاں سیز فائر نہیں ہوگا کیونکہ ان کے ایران کے جیسے میزائل نہیں ہیں، صرف بھوک ہیں۔''

جنگ کے بعد نیویارک میئر الیکشن دوسرا ایسا موضوع ہے جو ملکی و غیر ملکی سوشل میڈیا گلیاروں میں موضوع بحث ہے۔ بالخصوص رائٹ ونگ تو کچھ زیادہ ہی سیریس لے رہا ہے۔ وجئے پٹیل نے ظہران ممدانی کی اہلیہ کی تصویر شیئر کرتے ہوئے سوال قائم کیا کہ ''ممدانی کی اہلیہ حجاب کیوں نہیں پہنتیں؟'' اس پر سرا ایوپنی نے لکھا کہ ''ہندوستان کا دایاں بازو بھی عجیب ہے، کیونکہ وہ بیک وقت یہ اصرار کرتا ہے کہ وہ مسلمان خواتین جو حجاب پہنتی ہیں، انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے اور وہ مسلمان خواتین جو حجاب نہیں پہنتیں، انہیں لازماً پہننا چاہئے۔''

انو بھلو رنے تبصرہ کیا کہ ''یہ ظہران ممدانی کی اہلیہ ہیں رما دواجی، شامی نژاد امریکی رما پیشے کے اعتبار سے ایک السٹریٹر اور اینی میٹر ہیں اور وہ اتنی ہی انقلابی سوچ رکھتی ہیں جتنے ان کے شوہر ظہران۔ اپنے آرٹ کے ذریعے وہ فلسطین پر ہونے والے ظلم کے خلاف آواز اٹھاتی ہیں اور اسرائیل کے جنگی جرائم کی کھل کر مذمت کرتی ہیں۔ ان کی ایک پوسٹ نے اس وقت ہلچل مچائی تھی جب انہوں نے نیویارک کی کچھ تنظیموں پر غزہ میں 'وار کرائمز' کی فنڈنگ کا الزام لگایا تھا۔'' انصار عمران ایس آر نے لکھا کہ ''لوگ پوچھتے ہیں نام میں کیا رکھا ہے؟ بھائی صاحب سب کچھ رکھا ہے۔ اگر آپ ہند نژاد ہیں اور آپ کا نام رشی سونک ہے، تو آپ کی خوب جئے جئے کار ہوگی، لیکن اگر آپ ظہران ممدانی ہیں تو آپ کے خلاف ایجنڈا چلے گا۔''

ممدانی کیخلاف جاری نفرت انگیز پروپیگنڈے کیخلاف امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے لکھا کہ ''ممدانی جیت گئے۔ اس سے اقتدار گھبرا گیا ہے۔ ارب پتی ان کے خلاف فنڈز جمع کر رہے ہیں، ٹرمپ چیخ و پکار کر رہے ہیں، اسلام دشمن کھلے عام سرگرم ہیں۔ جو بات ہم جانتے ہیں وہ بھی یہ جانتے ہیں کہ: وہ امیدوار جو جرأت کے ساتھ محنت کش طبقے کے ساتھ کھڑے ہوتا ہے، وہ نہ صرف نیویارک شہر بلکہ کہیں بھی الیکشن جیت سکتا ہے۔'' بل میڈن نامی امریکی گلوکار نے ممدانی کا ویڈیو شیئر کرتے ہوئے تبصرہ کیا کہ ''اسلئے ممدانی جیت گئے۔ وہ ایک جدید، تعلیم یافتہ امریکی ہیں جن میں حس مزاح بھی ہے، جو نہ صرف موثر انداز میں بات چیت کرنا جانتے ہیں بلکہ محنت کش امریکیوں کے مسائل کو سمجھتے اور ان سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ڈیموکریٹک پارٹی اس سے سبق سیکھے گی۔'' ستیہ ہندی کے ایڈیٹر ڈاکٹر مکیش کمار نے لکھا کہ ''ظہران ممدانی ابھی نیویارک کے میئر نہیں بنے ہیں۔ یہ بھی انہیں معلوم کہ بنیں گے یا نہیں، لیکن پوری ریپبلکن اور یہودی لابی انہیں ہرانے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہے۔ صدر ٹرمپ تک پریشان ہیں اور کھلے عام الزام تراشی پر اتر آئے ہیں، لیکن ہندوستان کا گودی میڈیا اور آگے نکل گیا ہے۔ وہ ممدانی کو ابھی سے ہندوستان اور ہندو مخالف قرار دینے لگا ہے۔ دراصل، ممدانی نے گجرات فسادات کیلئے مودی کو ذمہ دار ٹھہرا دیا ہے اور ان کا موازنہ نیتن یاہو سے یعنی ایک جنگی مجرم سے کر دیا ہے۔ گودی میڈیا یہ دیکھ کر پاگل ہو گیا ہے کیونکہ مودی تو اس کیلئے بھگوان کا درجہ رکھتے ہیں۔ اس کیلئے تو مودی ہی ہندوستان ہیں اور مودی ہی ہندو ہیں۔ اسی لئے جو کوئی بھی ان کے بارے میں کچھ کہے گا، اسے ملک مخالف اور ہندو مخالف قرار دے دیا جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ نہ تو ممدانی نے ہندوستان کے خلاف کچھ غلط کہا ہے، نہ ہی ہندوؤں کے خلاف۔ آخر کار، انہیں نیویارک کے ہندوز کے ووٹ بھی تو درکار ہیں۔''

مدھیہ پردیش میں پروموشن میں ریزرویشن پر ہائی کورٹ نے روک لگائی

جبل پور، 7 جولائی (وس)۔ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے پروموشن میں ریزرویشن پر فی الحال روک لگا دی ہے۔ پیر کو پروموشن کے نئے رولز پر سماعت ہوئی۔ عدالت نے حکومت سے پوچھا کہ پرانے قواعد (2002) اور نئے قواعد (2025) میں کیا فرق ہے؟ حکومت اس کا کوئی واضح جواب نہیں دے سکی۔ اس پر قائم مقام چیف جسٹس سنجیو سچدیوا اور جسٹس ونے صراف کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ ایسی صورت حال میں نئے قوانین کو لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ اب اگلی سماعت 15 جولائی کو ہوگی۔ قائم مقام چیف جسٹس سنجیو سچدیوا اور ہائی کورٹ کے جسٹس ونے صراف کی ڈویژن بنچ نے اس معاملے کی سماعت کی۔ اس معاملے میں انہیں بتایا گیا کہ ریاستی حکومت نے پروموشن میں ریزرویشن کے لیے گزٹ نوٹیفکیشن بھی داخل کیا تھا لیکن عرضی میں راحت مانگی گئی تھی کہ پروموشن میں ریزرویشن کے نئے قواعد اور پرانے قواعد ایک جیسے ہیں اور فی الحال پرانے قواعد کو لے کر معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس بنچ نے حکومت سے یہ سوال بھی کیا کہ جب سپریم کورٹ میں پروموشن کیس پہلے ہی زیر التوا ہے تو کیا پہلے سپریم کورٹ سے پرانا کیس واپس نہیں لیا جانا چاہیے تھا۔ پھر حکومت نے نئے قوانین کیوں بنائے؟ ریاستی حکومت کی طرف سے ایڈوکیٹ جنرل پیش ہوئے، لیکن وہ یہ واضح نہیں کر سکے کہ 2002 اور 2025 کے قوانین میں اصل فرق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ابھی پوری طرح واضح نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ جب تک ہائی کورٹ اس معاملے میں حتمی فیصلہ نہیں دیتی، حکومت کو نئے قواعد کی بنیاد پر کوئی ترقی یا متعلقہ کارروائی نہیں کرنی چاہیے۔ عرضی گزاروں کی طرف سے سینئر وکیل آر پی سنگھ اور ایڈوکیٹ سویاش موہن گرو نے بحث کی۔ ڈویژن بنچ نے پروموشن میں ریزرویشن کے معاملے پر ریاستی حکومت اور دیگر غیر درخواست گزاروں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ایک ہفتے کے اندر جواب طلب کیا ہے۔ درخواست پر اگلی سماعت 15 جولائی کو مقرر کی گئی ہے۔

نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ اپنی اہلیہ سدیش دھنکھڑ کے ساتھ بحریہ کے ہیلی کاپٹر میں کوچین بین الاقوامی ہوائی اڈے سے گروواؤر مندر جانے سے پہلے روانہ ہوئے۔

پرائم ویڈیو نے پنچایت سیزن 5 کا اعلان کیا، پہلا پوسٹر جاری

پرائم ویڈیو کی بہت پسند کی جانے والی ویب سیریز 'پنچایت' نے اپنی سادگی، مزاح اور دل کو چھو لینے والی کہانی سے سامعین کا کافی تفریح ؟؟ کیا ہے۔ اب تک اس کے چار سیزن ریلیز ہو چکے ہیں اور ہر سیزن نے ناظرین کی توقعات پر پورا اترا ہے اور خوب داد وصول کی ہے۔ 24 جون کو آنے والے چوتھے سیزن 'پنچایت-4' نے ایک بار پھر اپنی مضبوط کہانی اور یادگار کرداروں سے ناظرین کا دل جیت لیا اور اب میکرز نے 'پنچایت' کے پانچویں سیزن کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ 'پنچایت سیزن 4' کی زبردست کامیابی کے بعد، او ٹی ٹی پلیٹ فارم ایمیزون پرائم ویڈیو نے اپنے اگلے سیزن کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے، جس نے مداحوں کے جوش میں اضافہ کر دیا ہے۔ شو کے بنانے والوں نے 'پنچایت-5' کا پہلا پوسٹر بھی جاری کیا ہے اور انکشاف کیا ہے کہ نیا سیزن سال 2026 میں پرائم ویڈیو پر سٹریم ہوگا۔ اس بار کہانی اور بھی دلچسپ موڑ لینے والی ہے، جہاں وہ نائب وزیر اعلیٰ بننے کی پوری کوشش کرتے نظر آئیں گے، جب کہ پرہلاد سیاست میں داخل ہوتے ہوئے ایم ایل اے کا الیکشن لڑتے نظر آئیں گے۔ پرائم ویڈیو نے 'پنچایت-5' کا پوسٹر شیئر کیا اور سوشل میڈیا پر لکھا، "پھلیرا میں واپس آنے کے لیے تیار ہو جاؤ، جلد ہی 'پنچایت' کا پانچواں سیزن آپ کے درمیان ہوگا۔" بتایا جا رہا ہے کہ 'پنچایت-5' پر کام شروع ہو چکا ہے۔ سال 2018 میں پہلے سیزن کی ریلیز کے ساتھ ہی 'پنچایت' نے ناظرین کے دلوں میں ایک خاص جگہ بنا لی تھی۔ وقت کے ساتھ، یہ شو نہ صرف ملک بھر میں مقبول ہوا، بلکہ بین الاقوامی سامعین کے ساتھ گہرا اور جذباتی تعلق بھی قائم ہوا۔ ہر موسم کے ساتھ 'پنچایت' نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ 'پنچایت' کے بارے میں اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے، سیریز کے پروڈیوسر، وجے کوشی نے کہا، "ایمیزون پرائم ویڈیو کے ساتھ مل کر 'پنچایت' کو شکل دینا اور کئی سالوں میں اس کی زبردست کامیابی کو دیکھنا ہمارے لیے ایک ناقابل فراموش سفر رہا ہے۔ یہ شو ہمارے دلوں کے بہت قریب ہے کیونکہ اس میں انتہائی خوبصورتی سے دکھایا گیا ہے، ہم انتہائی سادگی اور انسانیت کے جذبات کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس سفر کو آگے بڑھانے کے لیے پرجوش ہیں اور سال 2026 میں 'پنچایت سیزن 5' ناظرین کے لیے لانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔"

بھارتی کرنسی ڈالر کے مقابلے میں 46 پیسے کی کمزوری کے ساتھ بند ہوئی

نئی دہلی، 07 جولائی (وس) خام تیل کی قیمت میں اضافے اور ڈالر انڈیکس کی مضبوطی کے باعث آج ڈالر کے مقابلے روپے میں بڑی گراوٹ ریکارڈ کی گئی۔ روپیہ آج ڈالر کے مقابلے میں 46 پیسے کی کمزوری کے ساتھ 85.86 (عارضی) پر بند ہوا۔ اس سے قبل گزشتہ ہفتے کے آخری کاروباری دن جمعہ کو ہندوستانی کرنسی 85.40 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی۔ انٹربینک فارن ایکسچینج مارکیٹ میں آج ڈالر کے مقابلے روپیہ 17 پیسے کی کمزوری کے ساتھ 85.57 پر کھلا۔ دن کے کاروبار کے دوران، روپیہ کمزور ہوا اور 86.03 روپے فی ڈالر کی سطح پر گر گیا۔ تاہم، ڈالر کی آمد میں اضافہ کے ساتھ، ہندوستانی کرنسی 85.51 روپے فی ڈالر کی سطح پر مضبوط ہوئی۔ پورے دن کے کاروبار کے بعد ہندوستانی کرنسی 85.86 روپے (عارضی) فی ڈالر کی سطح پر بند ہوئی۔ مارکیٹ ماہرین کا خیال ہے کہ ڈالر انڈیکس کی مضبوطی اور خام تیل کی قیمت میں اضافے کے ساتھ ساتھ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے برکس ممالک پر اضافی 10 فیصد ٹیرف عائد کرنے کی دھمکی بھی آج روپے کی قدر میں گراوٹ کا باعث بنی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ ٹرمپ نے کہا ہے کہ برکس کی امریکہ مخالف پالیسیوں کے ساتھ کھڑے ممالک پر 10 فیصد اضافی ٹیرف عائد کیا جائے گا اور اس پالیسی میں کوئی چھوٹ نہیں دی جائے گی۔ فنمیکس گولڈ اینڈ انویسٹمنٹ کے سی ای او راجیو دتہ کا کہنا ہے کہ موجودہ عالمی صورتحال میں روپے کی قدر میں مزید کمی کا امکان ہے۔

کالی گنج دھماکہ معاملہ: متوفی لڑکی کی ماں کا وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر تحقیقات میں رکاوٹ پیدا کرنے کا الزام

کولکاتا، 7 جولائی (وس)۔ کالی گنج ضمنی انتخاب کے نتائج کے جشن کے دوران بم دھماکے میں ہلاک ہونے والی 13 سالہ تمنا خاتون کی ماں صبینا نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پولیس کو آزادانہ تفتیش کرنے کی اجازت نہیں دے رہے اور مجرم ابھی تک آزاد گھوم رہے ہیں۔ پیر کو قومی کمیشن برائے خواتین (این سی ڈبلیو) کی ایک ٹیم نے کالی گنج میں تمنا کے گھر کا دورہ کیا۔ اس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صبینا نے کہا کہ میری بیٹی کے قاتل آزاد گھوم رہے ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ انہیں سزا ملے، لیکن وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پولیس کو کام نہیں کرنے دے رہی ہیں۔ مجھے انصاف کے حصول کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھنا پڑے گا۔ صبینا نے خبردار کیا کہ اگر اسے انصاف نہ ملا تو وہ بھوک ہڑتال پر جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایف آئی آر میں 24 افراد کے نام ہیں، لیکن پولیس نے اب تک صرف 10 افراد کو گرفتار کیا ہے، جبکہ باقی 14 ابھی تک علاقے میں گھوم رہے ہیں۔ قومی کمیشن برائے خواتین کی رکن ڈاکٹر ارچنا مجمدار نے بھی جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس نے کہا معاوضہ کیا کرے گا؟ تحقیقات منصفانہ اور تیز ہونی چاہئیں۔ کمیشن نے اس معاملے میں انصاف کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ واقعہ 23 جون کو ندیا ضلع کے بارو چند گھر علاقے کے مالندی گاؤں میں پیش آیا۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ کالی گنج اسمبلی ضمنی انتخاب کے نتائج کے سرکاری اعلان سے پہلے ہی ترنمول کانگریس کی جیت کا جشن منانے کے لیے ایک ریلی نکالی گئی، جس کے دوران بم پھینکے گئے۔ تمنا ان بموں میں سے ایک کے چھرے لگنے سے مر گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بم علاقے میں دو گروپوں میں تصادم کے دوران پھینکا گیا جس کے باعث حادثہ پیش آیا۔

انوپ پور: موسلا دھار بارش جاری، گاڑی نالے میں بہہ گئی۔ شوہر، بیوی اور دو بچوں کی لاشیں برآمد

انوپ پور، 7 جولائی (وس)۔ اتوار کی رات انوپ پور ضلع ہیڈکوارٹر سے 10 کلومیٹر دور امرکنٹک روڈ پر بہہ نالے میں ایک کار بہہ گئی۔ کار میں شوہر، بیوی اور دو بچے سوار تھے۔ اے ایس ای سی ایل کا ملازم 38 سالہ چندر شیکھر یادو چلا رہا تھا۔ کار میں سوار بیوی 37 سالہ پریتی یادو، 8 سالہ بیٹا ریانش اور بیٹی 2 سالہ بی بی کی موت ہو گئی۔ پولیس نے پیر کو چاروں افراد کی لاشیں برآمد کر لیں۔ انوپ پور کے رہنے والے چندر شیکھر یادو اتوار کو اپنی بیوی پریتی اور دو بچوں کے ساتھ امرکنٹک گئے تھے۔ پریتی یادو ضلع اسپتال میں بطور نرس کام کر رہی تھی۔ پریتی کی لاش اتوار کو جائے حادثہ سے 5 کلومیٹر دور ملی تھی۔ جبکہ شوہر اور دو بچوں کی لاشیں پیر کو 9 کلومیٹر کے دائرے میں ملی تھیں۔ جانکاری کے مطابق، پیر کو ہوئی وقت کی حد کی میٹنگ میں کلکٹر ہرشل پنچولی نے اس واقعہ پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سی ای او ضلع پنچایت کو پٹواری سنجو سنگھ، پنچایت سکریٹری کلیان سنگھ اور اودھیرا گاؤں کے روزگار معاون کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ اہل خانہ کو تسلی دینے کے لیے مدھیہ پردیش کے وزیر مملکت برائے کاٹیج اور دیہی صنعت دلیپ جیسوال ضلع اسپتال انوپ پور پہنچے اور اہل خانہ کو تسلی دی۔ دلیپ جیسوال نے ایم ایل اے فنڈ سے ہر متاثرہ خاندان کو 25000 روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ معلومات کے مطابق چندر شیکھر یادو اصل میں بابا کالونی بدرا کا رہنے والا تھا۔ وہ سوہاگ پور ایس ای سی ایل میں بطور فورمین کام کرتے تھے۔ اتوار کو چھٹی کا دن تھا اس لیے وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ امرکنٹک گئے ہوئے تھے۔ حادثہ شام 7 بجے کے قریب پیش آیا۔ واپسی کے دوران ساجھا پل پر پانی کا بہاؤ تیز تھا۔ دونوں طرف سے کئی گاڑیاں روک دی گئیں۔ لوگوں نے چندر شیکھر کو پل کو پار نہ کرنے کا مشورہ بھی دیا لیکن ایک بس کے پل کو پار کرنے کے بعد چندر شیکھر نے بھی ہمت کی اور کار کو آگے بڑھا دیا۔ اسی دوران پل کا ایک حصہ ٹوٹ گیا اور تیز کرنٹ میں کار بہہ گئی۔ پولیس نے چندر شیکھر اور ان کے دو بچوں کی لاشیں پیر کی دوپہر کو برآمد کیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اتوار کی رات دیر گئے اس کی بیوی پریتی کی لاش ملی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع میں گزشتہ تین دنوں سے جاری موسلادھار بارش کی وجہ سے ندی کی سطح اپنے عروج پر ہے۔ عینی شاہد جسمت سنگھ بنجارہ نے بتایا کہ پل میں پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے پہلے ایک کار آئی جسے آس پاس کے لوگوں نے باہر نکالا۔ تھوڑی دیر بعد ایک بس آئی۔ بس کے پیچھے چندر شیکھر یادو اپنے اہل خانہ کے ساتھ کار میں تیز کرنٹ میں پل پار کرنے لگے۔ قریب ہی واقع گودام کے ملازمین انہیں پل پار کرنے سے بار بار انکار کر رہے تھے۔ جسمت سنگھ بنجارہ نے بتایا کہ شام 6 بجے کے قریب پل میں پانی اوپر تک پہنچ گیا تھا۔ پل میں درخت اور پودے پھنس جانے سے پانی سڑک پر آ گیا۔

مخالف سمت سے آنے والے کنٹینر نے موٹر سائیکل سوار ماں بیٹے کو ٹکر ماردی، دونوں جاں بحق

کانپور، 7 جولائی (وس)۔ مہاراج پور تھانہ علاقے میں پریاگ راج-کانپور نیشنل ہائی وے پر مخالف سمت سے چل رہے ایک بے قابو کنٹینر نے پہلے موٹر سائیکل پر سوار ماں بیٹے کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں دونوں تقریباً 20 فٹ چھلانگ لگا کر سڑک پر گر گئے اور دونوں کی دردناک موت ہو گئی۔ اس سے پہلے اسی راستے پر بے قابو کنٹینر نے ایک کار اور دوسری موٹر سائیکل کو بھی ٹکر ماری۔ جس میں دو دیگر افراد زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وہیں اطلاع پر پہنچی پولیس نے متوفی کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ کنٹینر ناگر موڑ سرسول اور دوبرج تک تقریباً پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر مخالف سمت میں چل رہا تھا۔ اس سے پہلے یہ کار سے ٹکرا گئی، خوش قسمتی سے حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اس کے بعد اس نے ایک موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے بائیک پر سوار دو افراد زخمی ہو گئے، دونوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا۔ تھوڑا آگے جانے کے بعد، سرسول اور دوبرج کے قریب، کنٹینر نے بائیک سوار راگھویندر سنگھ (30) اور کلیان پور سے اس کی ماں منی دیوی (55) کو ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنا شدید تھا کہ دونوں ماں بیٹا چھلانگ لگا کر 20 فٹ دور جا گرے اور دونوں جاں بحق ہو گئے۔ متوفی کے بڑے بھائی سندیپ نے بتایا کہ راگھویندر پیشے سے وکیل تھا۔ پیر کو وہ بائیک سے فتح پور بندکی جا رہا تھا۔ ان کا گھر بھی فتح پور ضلع میں ہے، اس لیے وہ اپنی والدہ کو اس کے ماموں کے گھر چھوڑنے جا رہا تھا لیکن پھر وہ اس حادثے کا شکار ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق راہگیروں نے کنٹینر کا پیچھا کیا جو واردات کے بعد بھاگ رہا تھا۔ کچھ فاصلے پر پہنچنے کے بعد ڈرائیور نے کنٹینر روک کر بھاگنا شروع کر دیا تاہم راہگیروں نے اسے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ عینی شاہدین نے یہ بھی بتایا کہ کنٹینر ڈرائیور نشے میں تھا اور وہ بھی قومی شاہراہ پر مخالف سمت میں گاڑی چلا رہا تھا۔ جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ مہاراج پور تھانے کے انچارج کمار پانڈے نے بتایا کہ مرنے والوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ملزم کنٹینر ڈرائیور کو حراست میں لے کر مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

وزیر پرویش صاحب نے پرگتی میدان-بھیرو مارگ کے انڈر پاس-5 اور نند نگری فلائی اوور کا معائنہ کیا

نئی دہلی، 7 جولائی (وس)۔ دہلی کے محکمہ تعمیرات عامہ کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے پیر کو بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ منوج تیواری کے ساتھ پرگتی میدان-بھیرو مارگ پر تعمیر ہونے والے انڈر پاس-5 اور نند نگری فلائی اوور کا معائنہ کیا۔ وزیر پرویش صاحب سنگھ نے انڈر پاس-5 کے مقام پر نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ پورا کام ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے فنڈ سے کیا جا رہا ہے۔ 2023 میں سیلاب کی وجہ سے مٹی گرنے سے کام رک گیا۔ دہلی حکومت نے سیلاب کے پانی کو دوبارہ داخل ہونے سے روکنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ ہاؤسنگ اور ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے ساتھ میٹنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزارت ہاؤسنگ اور شہری امور سے حکومت کی منظوری ملتے ہی یہ منصوبہ آٹھ سے نو ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ یہ کام دہلی پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کرے گا۔ انہوں نے منوج تیواری کے ساتھ نند نگری فلائی اوور کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر دہلی قانون ساز اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر موہن سنگھ بشٹ بھی موجود تھے۔ نند نگری فلائی اوور کا معائنہ کرنے کے بعد ایم پی منوج تیواری نے کہا کہ پچھلی حکومت یہاں 27 درختوں کی شفٹنگ کو صاف نہیں کر رہی تھی، دہلی میں بی جے پی کی حکومت آتے ہی وزیر پرویش صاحب سنگھ نے اسے صاف کر دیا۔ جلد ہی اس فلائی اوور کو عوام کے لیے وقف کر دیا جائے گا۔ یہ فلائی اوور علاقائی ٹریفک میں آسانی پیدا کرے گا اور ترقی یافتہ دہلی کے نریندر مودی کی قرارداد کو عملی جامہ پہنانے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔

مصالحہ کی پیداوار میں مدھیہ پردیش ملک میں پہلا، یہاں پر ریسرچ سنٹر قائم کیا جائے: نارائن سنگھ کشواہا

بھوپال، 07 جولائی (وس)۔ مدھیہ پردیش کے باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ کے وزیر نارائن سنگھ کشواہا نے پیر کو نئی دہلی میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کی 96 ویں جنرل میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے میٹنگ میں کہا کہ حکومت ریاست کو باغبانی والی ریاست میں ترقی دینے کے لیے پرعزم ہے۔ مدھیہ پردیش مصالحوں کی پیداوار میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاست میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کا ایک ریسرچ سنٹر قائم کیا جانا چاہیے۔ نئی دہلی میں بھارت رتن سی سبرامنیم آڈیٹوریم این اے ایس سی کمپلیکس کے آڈیٹوریم میں پیر کو منعقدہ عام اجلاس کی صدارت مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کی۔ انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے اس 96 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت کرتے ہوئے زرعی شعبے میں اختراعات، پائیدار ترقی اور کسانوں کی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف موضوعات پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس پروگرام میں مختلف ریاستوں کے نائب وزرائے اعلیٰ اور زراعت کے وزراء، مرکزی کابینہ کے رفقاء اور زرعی سائنسدانوں کے ساتھ دیگر اعلیٰ حکام اور معززین موجود تھے۔ مدھیہ پردیش کے باغبانی کے وزیر نے ریاست میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے تحقیقی مرکز کے قیام کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ریاست کے کسانوں کو مصالحوں کی فصلوں کی جدید اقسام آسان اور مناسب قیمت پر دستیاب ہوں گی اور بین الاقوامی سطح پر مصالحوں کی پیداوار کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، باغبانی کی مصنوعات کی قدر میں اضافہ کر کے پروسیسنگ انڈسٹری کو فروغ دینا، ریاست اور ملک کے طلباء کو قومی اور بین الاقوامی مطالعہ کے لیے سہولیات فراہم کرنا اور ریاست کی باغبانی مصنوعات کی برآمدات کو فروغ دینا۔ وزیر نے کہا کہ سبزیوں کی ہائبرڈ اقسام کے بیج زیادہ قیمت پر مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ انڈین ایگریکلچرل ریسرچ کے ذریعہ تیار کردہ ہائبرڈ سبزیوں کے بیجوں کو ریاست کے کسانوں کو آسان اور مناسب قیمت پر دستیاب کرانے کے لیے ریاست کی زرعی یونیورسٹیوں کے ساتھ مل کر ایک مہم کے طور پر بیج کی پیداوار کا پروگرام چلایا جانا چاہیے۔

کمل ناتھ اور امنگ سنگھار نے مدھیہ پردیش کے تعلیمی نظام پر اٹھایا سوال، حکومت پر سخت تنقید

بھوپال، 7 جولائی (وس)۔ مدھیہ پردیش کے سرکاری اسکولوں کے تعلیمی نظام کی خراب حالت ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ اپوزیشن اساتذہ کی کمی کو لے کر حکومت پر مسلسل حملے کر رہی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ اور اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے ریاست کی بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے اور سرکاری اسکولوں کی قابل رحم حالت کو بے نقاب کیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے پیر کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں 70 ہزار اساتذہ کی کمی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ موجودہ اساتذہ میں سے 15 ہزار ایسے ہیں جو تعلیمی کام کرنے کے بجائے دوسرے کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ ریاست میں 1275 اسکول ایسے ہیں جہاں اساتذہ نہیں ہیں اور 6858 اسکول ایسے ہیں جہاں صرف ایک استاد کا تقرر کیا گیا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی حکومت اسکولوں میں پڑھانا نہیں چاہتی اور جان بوجھ کر بچوں کو تعلیم سے محروم کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اساتذہ کی ان 70 ہزار خالی آسامیوں پر جلد از جلد بھرتی کا عمل شروع کیا جائے۔ اس سے نہ صرف بچوں کو بہتر تعلیم ملے گی بلکہ ریاست میں تعلیم یافتہ بے روزگاروں کو باعزت روزگار بھی ملے گا۔ یہ الگ سے بتانے کی ضرورت نہیں کہ ریاست میں اسکولی تعلیم کی حالت انتہائی قابل رحم ہے۔ مدھیہ پردیش بورڈ کے 10ویں اور 12ویں کے امتحانات کے نتائج نے پہلے ہی ثابت کر دیا ہے کہ ریاست میں تعلیم کی سطح گر رہی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے لیا طنز، قائد حزب اختلاف امنگ سنگھار نے بھی ٹوئٹ کر کے حکومت کو گھیر لیا اور کہا مدھیہ پردیش کے سرکاری اسکولوں کی حالت دیکھیں! 70 ہزار اساتذہ کی بڑی کمی ہے اور جو رہ گئے ہیں ان میں 15 ہزار سے زائد اساتذہ کلریکل کام میں مصروف ہیں، پھر پڑھائی پر انحصار کس پر ہوگا؟ ہندی کے اساتذہ کامرس پڑھا رہے ہیں، مڈل اسکول کے ٹیچر 12ویں جماعت کا ریاضی پڑھا رہے ہیں۔ پڑھائی کی تیاری نہیں، مضمون کے مطابق اساتذہ نہیں! گویا ریاست کا تعلیمی نظام صرف دکھاوے کی پالیسی کے تحت چل رہا ہے۔ وزیر تعلیم نے خود دو ماہ قبل اٹیچمنٹ ختم کرنے' کا حکم دیا تھا لیکن فائلیں خاک میں مل رہی ہیں اور لاکھوں طلبہ کا مستقبل خدا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ بی جے پی حکومت کی ترجیح بچوں کی تعلیم نہیں ہے، صرف دکھاوے کے اعلانات اور اعداد و شمار کا جادو ہے۔ سنگھار نے الزام لگایا کہ مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت نے تعلیمی نظام کو 'میک ڈو' پالیسی پر چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ریاست میں لاکھوں بچے بورڈ کے امتحانات میں ناکام ہو رہے ہیں۔ مدھیہ پردیش میں فیل ہونے کی شرح ملک میں سب سے زیادہ ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ اساتذہ کی کمی اور نااہل اساتذہ کی طرف سے پڑھانا ہے۔"

ہریدوار میں سالانہ کنور یاترا کے آغاز سے پہلے، بھگوان شیو کی پوجا کے لیے دریائے گنگا کا مقدس پانی لانے کے لیے جا رہے کنواریاں۔

منی پور میں کالعدم تنظیموں سے منسلک پانچ عسکریت پسند گرفتار

امپھال، 7 جولائی (وس)۔ منی پور میں شورش اور امن و امان کے خلاف سیکورٹی فورسز کی وسیع مہم کے حصے کے طور پر دو الگ الگ کارروائیوں میں کالعدم تنظیموں سے منسلک پانچ عسکریت پسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر بھی سخت کارروائی کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے پیر کو بتایا کہ پہلی کارروائی امپھال مشرقی ضلع کے سگولبند تھانہ علاقے کے تحت کیبی ہیکا میپن اونگ لیکائی میں کی گئی جہاں سے کنگلے پاک کمیونسٹ پارٹی (تائبنجاوار گروپ) کے دو ارکان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کی شناخت سنگھ مشوم موتی احمد عرف ابوبی (40) اور محمد فاروق شاہ (25) کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں امپھال ایسٹ کے کھونگمان وک کے رہائشی ہیں۔ پولیس نے ان کے پاس سے ایک ہونڈا ڈیو اسکوٹر بھی ضبط کیا ہے۔ دونوں کو عام لوگوں سے پیسے بٹورتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا ہے۔ دوسری کارروائی ایرل بنگ تھانے کے علاقے کیسرو کھنو میں ہوئی جہاں سے پیپلز ریوولوشنری پارٹی آف کنگلیپاک کے تین ارکان کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں سے ایک 28 سالہ لیشرام وشال میتی عرف بھوجو عرف ٹونکتھون ہے جو امپھال ویسٹ کے لمفیل سانا کھیتل کا رہنے والا ہے۔ گرفتار دیگر دو ملزمان نابالغ ہیں، جن کے خلاف جووینائل جسٹس ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پولیس نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے خلاف مہم بھی تیز کر دی ہے۔ 6 جولائی کو مجموعی طور پر 45 چالان جاری کیے گئے اور 83500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ ایک روز قبل 16 گاڑیوں سے کالی فلمیں ہٹا دی گئیں۔ مسلسل تلاشی کارروائیوں اور ایریا کنٹرول سرگرمیوں کے ایک حصے کے طور پر، ریاست بھر میں 111 چوکیاں قائم کی گئیں، جن میں 16 مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا۔ حکومت کے ان سخت اقدامات نے واضح پیغام دیا ہے کہ منی پور میں امن و سلامتی کی بحالی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

اے آئی اے ڈی ایم کے کے جنرل سکریٹری ایڈاپڈی کے پلانی سوامی کوئمبٹور میں 2026 کے تمل ناڈو اسمبلی انتخابات کے لیے اپنی ریاست گیر مہم کے آغاز کے دوران بول رہے ہیں۔

شمالی عراق میں میتھین کے اخراج سے پانچ فوجی ہلاک: ترکیہ

استنبول، 07 جولائی (و س) اتوار کے روز شمالی عراق میں غاروں میں تلاشی کی کارروائی کے دوران میتھین گیس کے اخراج سے پانچ ترک فوجی ہلاک ہوگئے۔ وزارت دفاع نے مزید واضح کیا کہ یہ واقعہ ایک ایسے حساس وقت میں پیش آیا ہے جب ترکیہ اور کردوں کے درمیان دیرینہ تنازعہ ختم کرنے کے لیے مذاکرات جاری ہیں۔ قبل ازیں پی کے کے عسکریت پسند گروپ عشروں سے جاری اپنی مسلح جدوجہد ختم کرنے پر راضی ہوگیا تھا۔ اس تنازعے میں 40,000 سے زیادہ جانیں ضائع ہوچکی ہیں جو 1984 میں شروع ہوا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک فوجی کی باقیات کی تلاش جاری تھی۔ اسے کرد عسکریت پسندوں نے مئی 2022 میں علاقے میں گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا جس کی لاش بھی برآمد نہیں ہو سکی تھی۔ اس وقت ترکیہ آپریشن Claw Lock انجام دے رہا تھا اور اس کے فوجی سرحد کے ساتھ غاروں میں چھپے کردستان ورکرز پارٹی کے کرد عسکریت پسندوں کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایک بیان میں کہا گیا، "ایک غار میں تلاشی کی کارروائی کے دوران ہمارے 19 اہلکاروں کو میتھین گیس کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ غار پہلے ایک ہسپتال کے طور پر استعمال ہونے کے لیے مشہور تھا۔ فوجیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا لیکن ان میں سے پانچ کی موت واقع ہوگئی۔ ہلاکتوں کی خبر اس وقت سامنے آئی جب کرد نواز ڈی ای ایم پارٹی کا ایک وفد ترک حکومت سے جاری مذاکرات کے دوران کردستان ورکرز پارٹی کے جیل میں قید بانی عبداللہ اوکلان سے ملاقات کر رہا تھا۔ وفد نے کہا، "ملاقات کے دوران ہمیں بتایا گیا کہ کردستان کی علاقائی حکومت کے علاقے میں میتھین گیس کے زہر کی وجہ سے فوجیوں کی جانیں ضائع ہوگئیں۔ مزید کہا گیا، اس واقعے سے جناب اوکلان اور ہم سب کو گہرا صدمہ ہوا ہے۔ ہم اللہ سے ہلاک شدہ لوگوں کی مغفرت کی دعا اور ان کے اہل خانہ اور رشتہ داروں سے تعزیت کرتے ہیں۔

ایلون مسک کی نئی سیاسی جماعت کے اعلان کو ٹرمپ نے مضحکہ خیز قرار دے دیا

واشنگٹن، 07 جولائی (و س) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایلون مسک کے نئی سیاسی جماعت امریکہ پارٹی بنانے کے اعلان کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ صرف دو جماعتی نظام کے لیے ہی بنایا گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے یہ بیان موریسٹاؤن ایئرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کے دوران دیا۔ وہ اپنے نجی گالف کلب کے دورے کے بعد واشنگٹن واپسی کے لیے ایئر فورس ون میں سوار ہو رہے تھے۔ ان کے ہمراہ امریکی سکریٹری آف کامرس ہاورڈ لٹنک بھی موجود تھے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ تیسری پارٹی بنانا مضحکہ خیز ہے، ہم ریپبلکن پارٹی کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کر رہے ہیں، ڈیموکریٹس اپنی سمت کھو چکے ہیں، لیکن امریکہ ہمیشہ سے دو جماعتی نظام کے تحت ہی چلا ہے، تیسری پارٹی صرف انتشار پیدا کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ نظام ہی دو جماعتوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، تیسری پارٹیاں کبھی کامیاب نہیں ہوئیں، تو وہ (مسک) اس سے دل بہلا سکتا ہے، لیکن میں اسے سنجیدہ نہیں لیتا۔ یاد رہے کہ ایلون مسک نے ایک دن قبل امریکہ پارٹی کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ صدر ٹرمپ کی نئی ٹیکس کٹوتی اور اخراجاتی پالیسی کے خلاف میدان میں اتریں گے، کیونکہ یہ بل ملک کو دیوالیہ کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ مسک نے اعلان کیا کہ ان کی پارٹی آئندہ وسط مدتی انتخابات میں ان ریپبلکن اراکین کانگریس کو چیلنج کرے گی جنہوں نے اس پالیسی کی حمایت کی، جسے ٹرمپ نے بڑا، خوبصورت بل قرار دیا تھا۔ واضح رہے کہ ایلون مسک حکومتی اصلاحات اور وفاقی نظام کو مختصر کرنے کے مشیر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں، مگر اب ٹرمپ اور ایلون مسک کے درمیان کشیدگی شدت اختیار کر چکی ہے۔

یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر اسرائیل نے 60 بموں سے نشانہ بنایا گیا: اسرائیلی فوج

تل ابیب، 07 جولائی (و س) اسرائیلی فوج نے آج پیر کے روز اپنے جنگی طیاروں کی ویڈیوز جاری کی ہیں جنھوں نے یمن میں حوثی اہداف پر فضائی حملوں کے دوران الحدیدہ، راس عیسی اور الصلیف کی بندرگاہوں کو نشانہ بنایا۔ فوج کے مطابق ان حملوں میں 20 جنگی طیاروں نے حصہ لیا اور مجموعی طور پر 60 بم گرائے گئے۔ اسرائیلی فوج نے بتایا کہ حملے میں حوثیوں کے زیر قبضہ ... کار بردار جہاز "گلیکسی لیڈر" کو بھی نشانہ بنایا گیا، جسے حوثیوں نے کئی ماہ قبل ضبط کر لیا تھا۔ یہ فضائی حملے پیر کی صبح کیے گئے، اور ان کا ہدف یمن میں حوثیوں کے زیر قبضہ بندرگاہیں اور تنصیبات تھیں۔ اس کے بعد حوثیوں نے اسرائیل پر میزائل حملے کا دعویٰ کیا۔ یہ کشیدگی اتوار کو اس وقت بڑھی جب بحیرہ احمر میں لائبیریا کے پرچم والے ایک تجارتی جہاز پر حملہ ہوا، جس سے جہاز میں آگ لگ گئی اور وہ پانی میں ڈوبنے لگا۔ اس کے بعد عملے کو جہاز چھوڑنا پڑا۔ یونان کے زیر ملکیت اس جہاز "میجک سیز" پر حملے کی فوری ذمہ داری حوثیوں پر ڈالی گئی، خاص طور پر اس وقت جب ایک سکیورٹی کمپنی نے رپورٹ کیا کہ یہ جہاز بظاہر پہلے ہلکے ہتھیاروں اور راکٹ گولوں سے نشانہ بنایا گیا، اس کے بعد بارود سے بھرے ڈرونز سے حملہ ہوا۔ حوثیوں کی جانب سے بحری جہازوں پر دوبارہ حملوں کا آغاز امریکا اور مغربی افواج کو اس خطے میں دوبارہ مداخلت پر مجبور کر سکتا ہے، خاص طور پر اس تناظر میں کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی حوثیوں پر بڑے پیمانے پر فضائی حملوں کا آغاز کر چکے ہیں۔ یہ حملہ مشرق وسطی میں ایک حساس وقت میں ہوا، جہاں اسرائیل اور فلسطینی تنظیم حماس کے درمیان جنگ بندی کی کوششیں جاری ہیں۔ ادھر ایران اس بات پر غور کر رہا ہے کہ کیا وہ امریکی فضائی حملوں کے بعد، جن میں اس کی حساس ایٹمی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا، جوہری مذاکرات دوبارہ شروع کرے یا نہیں۔ اس تناظر میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو واشنگٹن روانہ ہو چکے ہیں، جہاں وہ صدر ٹرمپ سے ملاقات کریں گے اور یہ تمام اہم امور ان کے ایجنڈے میں شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ انھوں نے الحدیدہ، راس عیسی، الصلیف کی بندرگاہوں اور راس الکثیب میں بجلی گھر کو نشانہ بنایا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حوثی نظام ان بندرگاہوں کو ایرانی نظام سے ہتھیاروں کی منتقلی کے لیے استعمال کرتا ہے، اور یہ ہتھیار اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کے خلاف کارروائیوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ فوج کا مزید کہنا تھا کہ انھوں نے کار بردار جہاز گلیکسی لیڈر کو بھی نشانہ بنایا، جس پر حوثیوں نے نومبر 2023 میں قبضہ کیا تھا، جب انھوں نے غزہ میں اسرائیلی جنگ کے بعد بحیرہ احمر میں بحری جہازوں کو نشانہ بنانا شروع کیا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ حوثیوں نے اس جہاز پر ایک ریڈار نظام نصب کر رکھا تھا، جسے بین الاقوامی بحری علاقے میں موجود دیگر جہازوں پر نظر رکھنے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ جوابی کارروائی میں حوثیوں نے بظاہر اسرائیل پر میزائل فائر کیا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ انھوں نے میزائل کو روکنے کی کوشش کی، اور حملے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

امریکی ریاست ٹیکساس میں سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 82 ہوگئی

واشنگٹن، 07 جولائی (و س) امریکی ریاست ٹیکساس میں متاثرہ خاندانوں نے وسطی علاقے میں واقع "کیمپ میسٹک" کے تباہ شدہ مقام پر پانی میں ڈوبے ملبے اور خالی جھونپڑیوں میں لاپتا افراد کی تلاش شروع کی۔ یہ لڑکیوں کا ایک سمر کیمپ تھا، جو اچانک آنے والے شدید سیلاب میں مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ سیلاب نے کئی گھروں کو ان کی بنیادوں سے اکھاڑ دیا اور کم از کم 82 افراد کی جان لے لی۔ امدادی ٹیمیں سخت زمینی حالات، اونچے پانی اور زہریلی آبی سانپوں جیسی رکاوٹوں کے باوجود لاپتا افراد کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان میں کیمپ کی دس لڑکیاں اور ایک مشیر بھی شامل ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب ریاستی گورنر گریگ ایبٹ نے تصدیق کی ہے کہ پورے ٹیکساس میں 41 افراد اب تک باضابطہ طور پر لاپتا ہیں، اور یہ تعداد مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ کیر کاؤنٹی، جہاں کیمپ میسٹک اور دیگر نوجوانوں کے کیمپ واقع ہیں، وہاں مقامی شیرف لیری لیتھا کے مطابق اب تک 68 لاشیں ملی ہیں، جن میں 28 بچے شامل ہیں۔ گورنر ایبٹ نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ہمسایہ کاؤنٹیوں میں بھی مزید 10 اموات ریکارڈ کی گئی ہیں۔ امدادی ٹیمیں پوری کوششیں کر رہی ہیں کہ سیلاب میں بہہ جانے والے درجنوں لاپتا افراد کو تلاش کیا جا سکے، جبکہ محکمہ موسمیات نے مزید سیلاب کے خطرے کی تنبیہ جاری کی ہے۔ پیر کے روز وسطی ٹیکساس کے کئی علاقوں میں سیلاب سے متعلق انتباہات بدستور قائم رہے۔ نائب گورنر ڈین پاٹرک نے خبردار کیا کہ موسلا دھار بارشیں مزید سیلاب کا سبب بن سکتی ہیں۔ انھوں نے فوکس نیوز سے گفتگو میں کہا "بدقسمتی سے ہم مزید ہلاکتوں کی توقع کر رہے ہیں۔ قومی موسمیاتی ادارے نے بھی خبردار کیا ہے کہ گرج چمک کے ساتھ جاری بارش وسطی ٹیکساس میں پہلے سے بھیگی ہوئی زمینوں پر مزید سیلاب کا باعث بن سکتی ہے۔ سیلاب کا آغاز جمعہ کے روز ہوا، جب چند گھنٹوں میں اتنی بارش ہوئی جتنی عام طور پر کئی مہینوں میں ہوتی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سیلاب کی رفتار اور سطح دونوں چونکا دینے والے تھے۔ ادھر، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹیکساس میں "بڑی آفت" کی حالت کا اعلان کیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ ریاست کو اضافی وفاقی امداد فراہم کی جائے گی۔ ٹیکساس کی ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی کے سربراہ نم کڈ نے بتایا کہ فضائی، زمینی اور آبی امدادی ٹیمیں گواڈالوپے دریا کے ساتھ ساتھ لاپتا افراد یا لاشوں کی تلاش میں مسلسل سرگرم ہیں۔ انھوں نے کہا: ہم اپنی تلاش اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک کہ تمام لاپتا افراد مل نہ جائیں۔

حدیدہ کے قریب نشانہ بنائے گئے بحری جہاز کی حالت بگڑ گئی، پانی داخل، عملہ نکل گیا

واشنگٹن، 07 جولائی (و س) اتوار کو یمنی شہر حدیدہ کے ساحل پر نشانہ بنائے گئے تجارتی بحری جہاز کی حالت بگڑ گئی۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز (UKMTO) نے بتایا کہ متاثرہ جہاز کے اندر پانی رسنا شروع ہوگیا ہے۔ اس پیشرفت نے عملے کو جہاز خالی کرنے کی تیاری پر مجبور کر دیا۔ یہ صورت حال بحیرہ احمر میں حملے کی شدت کی نشاندہی کرتی ہے۔ بحری جہاز کو اس سے قبل حدیدہ بندرگاہ کے جنوب مغرب میں تقریباً 51 سمندری میل کے فاصلے پر نشانہ بنایا گیا تھا جبکہ چھوٹی کشتیوں سے ہلکے ہتھیاروں اور راکٹ پروپیلڈ گرینیڈز سے فائرنگ کی گئی تھی۔ بحری جہاز پر موجود مسلح سکیورٹی ٹیم نے فائرنگ کا جواب دیا تھا تاہم اس کے باوجود رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ نقصان شدید تھا۔ خاص طور پر برطانوی میری ٹائم سکیورٹی کمپنی امبری نے بتایا کہ دو ڈرون بحری بوٹس جہاز کے بائیں جانب ٹکرائے جس سے اس کے کارگو کو نقصان پہنچا۔ یہ حملہ کئی مہینوں میں علاقے میں پہلا نمایاں واقعہ ہے جو بحیرہ احمر میں نسبتاً سکون کے عرصے کے بعد ہوا ہے۔ حوثی گروپ نے نومبر 2023 سے بحیرہ احمر اور خلیج عدن میں جہازوں پر حملوں کی ایک سیریز شروع کی ہے جس کا جواز وہ فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ یہ نئی کشیدگی اس اہم شپنگ لین میں کشیدگی کے دوبارہ ابھرنے اور عالمی تجارت پر اس کے ممکنہ نتائج کے بارے میں سنگین خدشات پیدا کر رہی ہے۔ حکام واقعے کے تمام حالات کا تعین کرنے کے لیے اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی حلقے اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ آیا یہ حملہ خطے میں بحری سلامتی کے لیے خطرات کی ایک نئی لہر کا آغاز کر دے گا یا نہیں۔

دہلی میں ہیروئن اسمگلنگ ریکیٹ کا پردہ فاش، دو گرفتار

نئی دہلی، 7 جولائی (و س) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے منشیات فروشوں کے خلاف ایک بڑی کارروائی کی ہے اور دارالحکومت میں سرگرم ایک بین ریاستی ہیروئن اسمگلنگ گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے دو سمگلروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 1,053 گرام ہیروئن برآمد کی۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں اس کی قیمت پانچ کروڑ روپے سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی سفید ماروتی سوزوکی بلینو کار کو بھی ضبط کیا ہے۔ پولیس کے مطابق، کرائم برانچ کی ٹیم کو اطلاع ملی تھی کہ بدایوں ضلع (یوپی) سے منشیات کی ایک بڑی کھیپ دہلی لائی جا رہی ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے پرویش چندرا اسپتال کے قریب جال بچھا دیا۔ دو اسمگلروں انس خان اور سدھیر کمار عرف ہرینک کو سفید رنگ کی بلینو کار میں منشیات کا کاروبار کرتے ہوئے حراست میں لے لیا گیا جو موقع پر پہنچی۔ ان کی تلاشی کے دوران 527 گرام اور 526 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ پولیس افسر کے مطابق برآمد کی گئی ہیروئن کی کل مقدار 1,053 گرام ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں اس کی قیمت پانچ کروڑ روپے سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے دونوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا۔ پولیس کی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ یہ گینگ بداون (یوپی) کے رہنے والے اونیش سے ہیروئن کی کھیپ منگواتی تھی۔ اس کے بعد انس خان اور سدھیر کمار اسے دہلی اور این سی آر میں تقسیم کرتے تھے۔ انس خان اس نیٹ ورک کا مرکزی آپریٹر تھا جبکہ سدھیر کمار لاجسٹکس اور ڈیلیوری کی دیکھ بھال کرتا تھا۔

جاپان میں 1,600 زلزلے: درجنوں افراد نے ملک کے جزائر چھوڑ دیئے

بیجنگ، 07 جولائی (و س) مقامی میڈیا نے پیر کو بتایا کہ درجنوں باشندوں نے جنوبی جاپان کے دور دراز جزائر خالی کر دیے ہیں جہاں حالیہ ہفتوں میں تقریباً 1,600 زلزلے آ چکے ہیں۔ ایک اور جزیرے پر مقیم میئر گینچیرو کوبو نے کہا کہ رات کو آنے والے 5.1 شدت کے زلزلے کے بعد بھی سب سے زیادہ متاثرہ اکوسیکی جزیرے پر کوئی بڑا مادی نقصان نہیں ہوا ہے۔ لیکن 21 جون سے تقریباً مسلسل جھٹکوں نے علاقے کے مکینوں کو شدید تناؤ کا شکار کر دیا ہے جن میں سے کئی لوگ نیند سے محروم ہو گئے ہیں۔ کوبو نے ایک نیوز کانفرنس میں بتایا کہ اکوسیکی کے 89 رہائشیوں میں سے 44 اتوار تک علاقہ خالی کر کے کاگوشیما منتقل ہو چکے ہیں جبکہ 15 دیگر نے بھی ایک اور قریبی جزیرہ چھوڑ دیا ہے۔ سات آباد اور پانچ غیر آباد جزائر پر مشتمل بلدیہ کاگوشیما سے فیری پر تقریباً 11 گھنٹے کی مسافت پر ہے۔ ماہرین زلزلہ کے مطابق اس علاقے کو 21 جون سے پیر کے اوائل تک 1,582 جھٹکوں کا تجربہ ہوا ہے۔ ماہرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ زیر آب آتش فشاں اور میگما کی روانی اس کی وجہ ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ زلزلے کے جھٹکے کب تک جاری رہیں گے۔ میئر کوبو نے نامہ نگاروں کو بتایا، "ہم اس بات کا اندازہ نہیں لگا سکتے کہ مستقبل میں کیا ہو سکتا ہے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ یہ کب ختم ہوگا۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق ستمبر 2023 میں اس علاقے میں زلزلے کی ایسی ہی شدید سرگرمی ہوئی تھی جب 346 زلزلے ریکارڈ کیے گئے۔ جاپان دنیا کے سب سے زیادہ زلزلہ زدہ ممالک میں سے ایک ہے جو بحرالکاہل کے "رنگ آف فائر" کے مغربی کنارے کے ساتھ چار بڑی ٹیکٹونک پلیٹوں کے اوپر واقع ہے۔ تقریباً 125 ملین کی آبادی والے جزیرہ نما ملک میں عموماً ہر سال تقریباً 1,500 جھٹکے محسوس ہوتے ہیں اور یہ دنیا کے مجموعی زلزلوں کا تقریباً 18 فیصد بنتا ہے۔ عنقریب ایک بڑے زلزلے کے بارے میں سوشل میڈیا پر پھیلائے جانے والے بے بنیاد خوف کی وجہ سے بعض غیر ملکی سیاحوں نے جاپان آنے کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔ خاص تشویش کا باعث 2021 میں دوبارہ جاری کردہ ایک منگا کامک بک تھی جس میں پانچ جولائی 2025 کو ایک بڑی تباہی کی پیش گوئی کی گئی تھی جبکہ ایسا نہیں ہوا۔

لڑکی کو شادی کا جھانسہ دے کر زیورات لوٹنے والا ملزم گرفتار

نئی دہلی، 7 جولائی (و س) جنوب مشرقی ضلع کے شاہین باغ تھانہ پولیس نے سوشل میڈیا کے ذریعے لڑکی کو محبت کے جال میں پھنسا کر 80 گرام طلائی زیورات لوٹنے والے ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم نے لڑکی سے انسٹاگرام پر دوستی کی اور اس سے محبت کا بہانہ بنا کر شادی کا وعدہ کر کے اسے ورغلایا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے تمام طلائی زیورات برآمد کر لیے ہیں۔ جنوب مشرقی ضلع کی ایڈیشنل ڈی سی پی ایشوریہ شرما نے بتایا کہ شاہین باغ پولیس اسٹیشن میں 5 جولائی کو دھوکہ دہی کی شکایت درج کی گئی تھی۔ 19 سالہ لڑکی نے پولیس کو بتایا کہ وہ گزشتہ 45 دنوں سے انسٹاگرام پر سیف نامی شخص سے رابطے میں تھی۔ بات چیت کے دوران دونوں میں قربت بڑھ گئی اور فون نمبرز کا تبادلہ بھی ہوا۔ ملزم نے اسے محبت اور شادی کا وعدہ کر کے اعتماد میں لیا۔ 2 جولائی کو ملزم نے متاثرہ لڑکی کو بتایا کہ اس کا والد بیمار ہے اور اسے پیسوں کی اشد ضرورت ہے۔ جب متاثرہ نے اسے بتایا کہ اس کے پاس نقد رقم نہیں ہے تو ملزم نے کہا کہ اگر وہ اسے دو دن کے لیے اس کی شادی کے لیے بنائے گئے سونے کے زیورات ادھار دے تو وہ اسے گروی رکھ کر رقم کا بندوبست کر دے گا۔ شکار جال میں پھنس گیا۔ کچھ دنوں کے بعد متاثرہ نے اپنے زیورات واپس مانگے۔ جب ملزم بہانے بناتا رہا اور رابطے سے غائب ہوگیا تو متاثرہ نے اپنی ماں کو سب کچھ بتا دیا۔ پھر شکایت درج کرائی گئی۔ پولیس نے متاثرہ کے بیان پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ پولیس ٹیم نے تکنیکی نگرانی اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر ملزم کی لوکیشن ٹریس کی اور اسے شاہین باغ کے جی-50/11 میں کرائے کے مکان سے گرفتار کر لیا۔ اس کی شناخت سیف اللہ عرف سیف (23) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس پوچھ تاچھ کے دوران ملزم سیف اللہ نے بتایا کہ وہ اصل میں اتر پردیش کے بجنور کا رہنے والا ہے۔ وہ دہلی میں الیکٹریشن کا کام کرتا ہے۔ مالی تنگی کی وجہ سے اس نے لڑکی کو دھوکہ دینے کا منصوبہ بنایا۔ اس نے پہلے خاتون سے اپنی محبت کا اظہار کیا، پھر بیماری کا بہانہ بنا کر اس کے زیورات چھین لیے۔ اس کا ارادہ زیورات بیچ کر پیسے کمانے کا تھا۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر نامعلوم افراد سے دوستی کرنے سے پہلے ہوشیار رہیں۔ نیز نوجوانوں کو جذباتی اور مالی فراڈ سے محتاط رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔

مرکزی ٹریڈ یونینوں کی 17 مطالبات کے ساتھ 9 جولائی کو ملک گیر ہڑتال

مشرقی سنگھ بھوم، 7 جولائی (و س)۔ سنٹرل ٹریڈ یونینز اور انڈیپنڈنٹ فیڈریشنز کے کولہان جوائنٹ فورم نے 9 جولائی کو مزدوروں کی مجوزہ ملک گیر عام ہڑتال کی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ پہلگام واقعے کے بعد ملتوی ہونے والی ہڑتال کو 9 جولائی کے لیے ری شیڈول کر دیا گیا ہے۔ ٹریڈ یونینوں کے مطابق یہ ہڑتال مزدوروں کے حقوق کو سلب کرنے والے چار لیبر قوانین کے خلاف جدوجہد کا حصہ ہے۔ پیر کو ایک پریس کانفرنس میں، فورم کے صدر راکیشور پانڈے نے کہا کہ محنت کشوں کی مخالفت کے باوجود ستمبر 2020 میں غیر جمہوری طریقے سے منظور کیے گئے ان لیبر قوانین کو نافذ کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے نفاذ سے مزدور کم از کم اجرت، بونس، اوور ٹائم، سکیورٹی، پی ایف، گریجویٹی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہو جائیں گے۔ اس کے ساتھ مستقل ملازمت کا خاتمہ کر کے معاہدہ اور مقررہ مدت ملازمت کو فروغ دیا جائے گا۔ یونینز بنانے اور اجتماعی سودے بازی کے حقوق بھی محدود ہوں گے۔ ہڑتال کو یونائیٹڈ کسان مورچہ سمیت کئی خواتین، نوجوانوں اور طلبہ تنظیموں کی حمایت حاصل ہے۔ ٹریڈ یونینوں نے حکومت پر کارپوریٹ مفادات کی تکمیل، پبلک سیکٹر کی نجکاری، کنٹریکٹ پر ملازمت بڑھانے اور مہنگائی اور بے روزگاری پر قابو پانے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا۔ فورم نے کہا کہ فیصلہ کن نتیجے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM
علاقائی رابطہ دفتر
Shahabuddin House
Village-Hassanpur,
P.O-Manjhos
Via- Pai Bigha
Distt-Jehanabad
E-mail:- piyaritanzeem@gmail.com

ہم تجارتی محصولات کو جبر کا ہتھیار نہیں مانتے: چین کا امریکی دباؤ پر دوٹوک ردعمل

ریاض، 07 جولائی (و س) چین نے پیر کے روز واضح موقف اپناتے ہوئے کہا ہے کہ بیجنگ تجارتی محصولات کو دباؤ اور جبر کے آلے کے طور پر استعمال کرنے کی سخت مخالفت کرتا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ ہم ایسی محصولات کی جنگ کے خلاف ہیں جو کسی کے مفاد میں نہیں۔ چین کے، نہ امریکہ کے اور نہ ہی عالمی معیشت کے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے "برکس" اتحاد میں شامل ممالک کے خلاف اضافی تجارتی محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ اتوار کو ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر لکھا کہ جو بھی ملک برکس کی امریکہ مخالف پالیسیوں کی حمایت کرے گا، اس پر 10 فیصد اضافی درآمدی محصولات عائد کی جائیں گی۔ اس پالیسی میں کسی کے لیے کوئی استثنا نہیں ہوگا۔ یاد رہے کہ برکس گروپ میں چین، روس، بھارت، برازیل سمیت 11 ممالک شامل ہیں اور یہ عالمی سطح پر ایک طاقتور معاشی بلاک تصور کیا جاتا ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ وہ پیر سے دنیا کے مختلف ممالک کو خطوط ارسال کرنے کا آغاز کریں گے، جن میں ان پر زور دیا جائے گا کہ وہ یا تو امریکہ سے تجارتی معاہدہ کریں یا پھر اپنی مصنوعات پر بھاری محصولات کے لیے تیار رہیں۔

ترواننت پورم میں کوٹایم میڈیکل کالج کی عمارت کا ایک حصہ گرنے سے ایک خاتون کی موت پر کیرالا کی وزیر صحت وینا جارج سے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کے دوران مہیلا کانگریس کی ایک رکن نعرے لگا رہی ہے۔

فلیٹ پچ اور ڈیوکس بال انگلینڈ میں ٹیسٹ کرکٹ کی بنیادی کشش کو ختم کر رہا ہے: گل

برمنگھم، 7 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل کا ماننا ہے کہ فلیٹ پچز اور ڈیوکس گیند کا امتزاج انگلینڈ میں ٹیسٹ کرکٹ کی بنیادی کشش کو ختم کر رہا ہے۔ انگلینڈ کو 336 رنز سے شکست دینے کے بعد حالات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں گل نے کہا، ''گیند بازوں کے لیے یہ بہت مشکل ہو جاتا ہے، جب وکٹ سے بھی زیادہ، گیند بہت جلد نرم اور خراب ہو جاتی ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ کیا ہے، موسم، وکٹ یا کچھ اور لیکن گیند بازوں کے لیے ان حالات میں وکٹ لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک ٹیم کے طور پر، جب آپ کو پتہ ہوتا ہے کہ وکٹ لینا مشکل ہے اور رن آسانی سے بن رہے ہیں، تو ایسے میں بہت سی چیزیں آپ کے قابو سے باہر ہو جاتی ہیں۔'' ایجبسٹن میں دو اننگز میں 269 اور 161 رنز بنانے والے گل نے کہا، ''کبھی کبھی، خاص طور پر جب آپ کپتان ہوں، مجھے لگتا ہے کہ آپ کو ایک مثال قائم کرنی ہوگی تاکہ جب بھی کوئی دوسرا کھلاڑی اس صورتحال میں ہو تو آپ اس کھلاڑی کو ہدایت دے سکیں۔ ٹیم کو اس وقت یہی ضرورت ہے اور آپ کو اپنی ذاتی خواہشات کے بجائے ہمیشہ ٹیم کو ترجیح دینی چاہیے ٭ یا کبھی کبھی آپ کچھ چیزیں آزمانا چاہتے ہیں، لیکن مجھے لگتا ہے کہ اگر آپ ٹیم کو آگے رکھیں گے تو آپ ہمیشہ صحیح سمت یا صحیح راستے پر چلیں گے اور میں اس میچ میں یہی کرنا چاہتا تھا۔ جب میں میدان پر ہوں تو اس وقت تک کھیلنا چاہتا ہوں جب تک کہ کوئی اچھی گیند مجھے آؤٹ نہیں کر دیتی۔ ہندوستان کی بلے بازی کی پوری طاقت دیکھنے کے بعد گل نے مزاق میں کہا کہ انہیں امید نہیں تھی کہ انگلینڈ دوبارہ ایسی فلیٹ پچ تیار کرے گا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں درمیانی اوورز کے دوران کلدیپ یادو کی کلائی کی اسپن کی کمی کھلتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لئے کلدیپ جیسی خوبیوں والے گیند باز کو باہر رکھنا آسان نہیں تھا، لیکن انہیں لگا کہ انہیں تھوڑی گہرائی کی ضرورت ہے جو واشنگٹن سندر دے سکتے تھے اور انہوں نے ایسا کیا بھی۔ ہندوستان کو اتنے طویل ٹیسٹ میچ کھیلنے کی عادت نہیں ہے۔ گھریلو پچوں پر اسپن کو مدد ملتی ہے اور جب ہندوستان باہر کھیلتا ہے تو اسے ہری گھاس والی پچ ملتی ہے۔ انہوں نے کہا، ''یقینی طور پر اس سے ہمیں کافی مدد ملی۔ میں کہوں گا کہ زیادہ تر ٹیسٹ میچ جب ہم ہندوستان میں کھیلتے ہیں تو وہ پانچ دن نہیں چلتے۔

کھڑسے نے پونے میں اے بی سی پرو باسکٹ بال لیگ سیزن 4 کا آغاز کیا

پونے، 07 جولائی (یو این آئی) کھیلوں کی مرکزی وزیر مملکت رکشا کھڑسے نے اے بی سی پرو باسکٹ بال لیگ سیزن 4 کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ یہ لیگ 'وکست بھارت' اور 'کھیلو انڈیا پالیسی 2025' کے عین مطابق ہے۔ اتوار کی شام کھراڑی میں راجا رام بھیکو پٹھارے اسٹیڈیم میں منعقدہ تقریب میں وزیر مملکت رکشا کھڑسے نے لیگ کا باضابطہ آغاز کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ لیگ براہ راست وزیر اعظم نریندر مودی کے 'مضبوط نوجوانوں اور متحرک کھیلوں کی ثقافت سے چلنے والے وکست بھارت' کے وژن اور 'کھیلو بھارت پالیسی 2025' کی پہل کے مطابق ہے۔ اس دوران محترمہ کھڑسے نے لیگ میں حصہ لینے والی ٹیموں اور منتظمین کے ساتھ بات چیت کی۔ لیگ کی ٹرافی کی نقاب کشائی کے بعد محترمہ کھڑسے نے کہا، 'اے بی سی پرو باسکٹ بال لیگ ہمارے ملک کے نوجوانوں کی روح اور ایک کھیلوں کی سپر پاور کے لیے ہماری اجتماعی خواہش کی علامت ہے۔ آج یہاں جذبہ اور صلاحیت کو دیکھنا واقعی متاثر کن ہے، جو ہماری حکومت کی کھیلو انڈیا پہل کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔' انہوں نے کہا، 'اس طرح کے زمینی سطح کے کھیلوں میں سرمایہ کاری سب سے اہم ہے۔ ہر پوائنٹ، ہر اسٹریٹجک پاس ایک صحت مند، زیادہ مسابقتی اور زیادہ متحد ہندوستان کی تعمیر کی جانب ایک اہم قدم ہے، جو ہمیں وزیر اعظم مودی کے وکست بھارت کے وژن کے قریب لے جاتا ہے۔'

آسٹریلیا کے کھلاڑی گریناڈا کے سینٹ جارج کے نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن ویسٹ انڈیز کو شکست دینے کے بعد دائیں طرف کپتان پیٹ کمنز کو گلے لگا رہے ہیں۔

دھونی نے رانچی میں سادگی کے ساتھ اپنی 44ویں سالگرہ منائی

رانچی، 07 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی نے رانچی میں سادگی کے ساتھ اپنی 44ویں سالگرہ منائی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں دکھائی دے رہا ہے کہ دھونی اپنے کچھ جاننے والوں اور قریبی دوستوں کے درمیان موجود ہیں، وہ بغیر آستین کی ٹی شرٹ پہنے کیک کاٹتے نظر آ رہے ہیں۔ دھونی کے نجی اور دل کو چھو لینے والے لمحے نے ان کے مداحوں کو ایک خوشگوار جھلک دی ہے، جو عام طور پر عوامی طور پر کم ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ تاہم، دھونی کا اثر صرف رانچی تک محدود نہیں ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں ان کے مداح ان کی لمبی عمر کی دعائیں مانگتے ہوئے ان کی سالگرہ کے موقع پر کیک کاٹتے نظر آتے ہیں۔ دھونی کی سالگرہ کے موقع پر نیپال کے ویرگنج میں ایم ایس دھونی فین کلب ویرگنج کی جانب سے ایک خون کے عطیہ کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران کلب کے اراکین نے دھونی کی سالگرہ کے موقع پر کیک کاٹ کر اور ایک دوسرے کو مٹھائی کھلا کر مبارکباد دی۔

ہندوستان کی جیت میں 7 پوائنٹس کا اہم کردار

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں برمنگھم میں اپنی پہلی ٹیسٹ جیت درج کی اور اس جیت میں سات پوائنٹس کا اہم کردار رہا۔ کرکٹ کے ماہر شماریات سشری کانت پودار نے بنگلور سے فون پر 'یو این آئی' کو بتایا کہ اس جیت میں سات پوائنٹس کی کہیں نہ کہیں برتری دکھائی دی۔ یہ میچ سال کے ساتویں مہینے میں کھیلا گیا اور اس کا اختتام 187ویں دن ہوا۔ پہلی اننگز میں ہندوستان نے 587 اور دوسری اننگز میں 427 رنز بنائے۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں 407 رنز بنائے۔ پہلی اننگز میں ہندوستان کے دو کھلاڑی ایک ہی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ آٹھواں اور نواں وکٹ 574 کے اسکور پر گرا۔ انگلینڈ کے بھی دو کھلاڑی ایک ہی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ انگلینڈ نے 407 کے اسکور پر نویں اور دسویں وکٹ گنوائی۔ شری کانت نے بتایا کہ اس میچ کی سب سے بڑی شراکت داری 303 رنز کی رہی جو 387 کے اسکور پر ٹوٹی۔ ہندوستان نے پہلے دن کے اختتام پر سات وکٹیں اپنے ہاتھ میں رکھیں اور دوسرے دن سات وکٹیں گنوائیں اور 277 رنز بنائے۔ انگلینڈ نے دوسرے دن بھی سات وکٹیں ہاتھ میں رکھتے ہوئے 77 رنز بنائے اور تیسرے دن سات وکٹیں گنوائیں۔ ہندوستان نے میچ کی دونوں اننگز میں کل 1014 رنز بنائے جس کا ایک اننگز کا اوسط 507 آتا ہے۔ اس میچ میں پچ سے پہلے سب سے زیادہ رنز تیسرے دن بنے جو 172 رنز تھے۔ شری کانت نے بتایا کہ انگلینڈ کی دوسری اننگز 271 رنز پر سمٹ گئی اور ہندوستان کے دو گیند بازوں نے انگلینڈ کے کل 17 وکٹیں لیں۔

دہلی اسٹیٹ سوئمنگ چیمپئن شپ میں دہلی دیہات سوئمنگ کلب فاتح

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) دہلی دیہات سوئمنگ کلب (335 پوائنٹس) نے 59ویں دہلی اسٹیٹ سب جونیئر اور جونیئر سوئمنگ چیمپئن شپ میں مجموعی ٹیم ٹائٹل جیت لیا، جبکہ لڑکیوں کے زمرے میں ایسٹ دہلی سوئمنگ ایسوسی ایشن (166 پوائنٹس) کی ٹیم نے کامیابی حاصل کی اور لڑکوں کے زمرے کا ٹیم خطاب ماڈرن اسکول بارہ کھمبا (146 پوائنٹس) کے نام رہا۔ لڑکوں کے زمرے کی انفرادی چیمپئن شپ وراث (گروپ-3، 35 پوائنٹس، دہلی اسکول اسپورٹس)، آرون اینٹل (گروپ-2، 33 پوائنٹس) اور ارنو تیاگی اور یوراج (گروپ-1 میں مشترکہ طور پر، 33 پوائنٹس) نے جیتی۔ لڑکیوں کے زمرے کی انفرادی چیمپئن شپ ماریا سنگھ (گروپ-3، 35 پوائنٹس، پی بی پیتم پورہ)، سہر پوری اور سوہے چوہدری (گروپ-2 میں مشترکہ طور پر، 33 پوائنٹس) اور تنگشا راوت (گروپ-1، 33 پوائنٹس، شاہدرہ ڈسٹرکٹ سوئمنگ ایسوسی ایشن) نے اپنے نام کی۔ دہلی سوئمنگ ایسوسی ایشن کو سنبھال رہی ایڈہاک کمیٹی کے چیئرمین اسکواڈرن لیڈر (ریٹائرڈ) ایس آر ساہو، پنجاب سوئمنگ ایسوسی ایشن کے سی ای او بلراج شرما، ایس پی ایم سوئمنگ پول کمپلیکس کے ایڈمنسٹریٹر اور سینئر کوچ ٹیجے بشٹ اور سوئمنگ فیڈریشن آف انڈیا کے نائب صدر راج کمار نے فاتحین کو تمغے اور انفرادی ایوارڈز پیش کیے۔ 200 میٹر لڑکوں کے انڈر-17 فری اسٹائل ایونٹ میں یوراج سنگھ نے 24.02:2 کے وقت کے ساتھ نیا میٹ ریکارڈ بناتے ہوئے گولڈ جیتا۔ انہوں نے اس چیمپئن شپ میں دوسری بار میٹ ریکارڈ بنایا۔ ریان راجیب کو دوسرا اور روشن سہاگ کو تیسرا مقام ملا۔ اسی ایونٹ کے لڑکیوں کے زمرے میں تنگشا راوت نے 55.17:2 کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ اننیا راوت دوسرے اور ایلما ارورا تیسرے مقام پر رہیں۔ 100 میٹر لڑکیوں کے انڈر-17 بٹر فلائی ایونٹ کا گولڈ خوشی بھٹ (19.10:1) نے جیتا۔

فالو آن کھیلنے والی زمبابوے پہلی اننگز میں 170 رنز پر آل آؤٹ

بلاوایو، 07 جولائی (یو این آئی) ویان مولڈر (367 ناٹ آؤٹ)، پرینیلن سبراین (چار وکٹ)، کوڈی یوسف، کوربن بوش (دو وکٹیں) کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر جنوبی افریقہ نے پیر کو دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے روز 626/5 اننگز ڈکلیئر کر دی۔ فالو آن کھیلنے والی جنوبی افریقہ نے دوسری اننگز میں 49 رنز کے عوض ایک وکٹ حاصل کر کے میچ پر مضبوط گرفت حاصل کر لی۔ جنوبی افریقہ کے 626 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والے زمبابوے کا آغاز انتہائی خراب رہا اور اس نے صرف 15 رنز کے اسکور پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ تکودزوانشے کیٹانو (0)، ڈائن میرز (1) اور نک ویلچ (10) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ جنوبی افریقی باؤلنگ اٹیک کے سامنے زمبابوے کی بیٹنگ زمین بوس ہوگئی۔ شان ولیمز واحد بلے باز تھے جنہوں نے افریقی گیند بازوں کے خلاف طوفانی بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور 55 گیندوں میں سات چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 83 رنز (ناٹ آؤٹ) بنائے۔ اس کے علاوہ ویلنگٹن ماساکادزا (25)، کریگ ارون (17)، ٹی تسیگا (12) اور تاناکا چیوانگا (10) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ زمبابوے کی ٹیم پہلی اننگز میں 170 کے اسکور پر آل آؤٹ ہوگئی اور اسے فالو آن کھیلنے پر مجبور ہونا پڑا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے سینلن سبراین نے 10 اوورز میں 42 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ کوڈی یوسف اور کوربن بوش نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ سینورن متھوسامی اور کوربن بوش نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ فالو آن کھیلنے والے زمبابوے نے اسٹمپ پر 16 اوورز میں ایک وکٹ پر 51 رنز بنا لیے ہیں اور وہ ابھی بھی پہلی اننگز کے جنوبی افریقہ کے اسکور سے 405 رنز پیچھے ہے۔ ٹی کیٹانو (34 ناٹ آؤٹ) اور نک ویلچ (4 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کوربن بوش نے واحد وکٹ حاصل کی۔

سنجوگ گپتا آئی سی سی کے نئے چیف ایگزیکٹو آفیسر مقرر

دبئی، 7 جولائی (یو این آئی) سنجوگ گپتا کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کا چیف ایگزیکٹو آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ سنجوگ گپتا پیر کو آئی سی سی کے ساتویں چیف ایگزیکٹو کے طور پر رواں سال جنوری میں عہدہ چھوڑنے والے جیف ایلارڈیس کی جگہ لیں گے۔ اس سے قبل سنجوگ جیو اسٹار میں کھیل اور لائیو ایونٹس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) تھے۔ آئی سی سی کے صدر جے شاہ نے ایک بیان میں کہا، ''مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ سنجوگ گپتا کو آئی سی سی کا سی ای او مقرر کیا گیا ہے۔ سنجوگ کو کھیلوں کی حکمت عملی اور کاروباری ترقی کا وسیع تجربہ حاصل ہے، جو آئی سی سی کے لیے بے حد قیمتی ثابت ہوگا۔'' انہوں نے کہا، ''ہمارا ہدف روایتی حدود سے آگے بڑھنا اور کرکٹ کو اولمپکس میں ایک مستقل کھیل کے طور پر قائم کرنا، دنیا بھر میں اس کا دائرہ وسیع کرنا اور اس کے بنیادی بازاروں میں اس کی جڑیں گہری کرنا ہے۔'' آئی سی سی نے کہا، ''اس عہدے کے لیے 25 ممالک کے امیدواروں سے 2500 سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں، جو اس عہدے کی عالمی اپیل اور اہمیت کی عکاسی کرتی ہیں۔ امیدواروں میں کھیلوں کے انتظامی اداروں سے وابستہ رہنماؤں سے لے کر مختلف شعبوں کے سینئر کارپوریٹ ایگزیکٹوز شامل تھے۔'' اپنی تقرری کے حوالے سے سنجوگ گپتا نے کہا، ''یہ موقع حاصل ہونا ایک اعزاز کی بات ہے، خاص طور پر اس وقت جب کرکٹ بے مثال ترقی کے لیے تیار ہے اور دنیا بھر میں تقریباً دو ارب شائقین کی پرجوش حمایت حاصل ہے۔ یہ کھیل کے لیے ایک دلچسپ وقت ہے کیونکہ بڑے ایونٹس کا دائرہ بڑھ رہا ہے، کمرشل مواقع بڑھ رہے ہیں اور خواتین کے کھیل جیسے مواقع کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔''

سری لنکا نے بنگلہ دیش کے خلاف ٹی-20 سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کر دیا

کولمبو، 7 جولائی (یو این آئی) سری لنکا نے جمعرات سے بنگلہ دیش کے خلاف شروع ہونے والی تین ٹی-20 میچوں کی سیریز کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ سری لنکائی سلیکٹرز نے ٹیم میں آل راؤنڈر دسن شناکا اور چامیکا کرونا رتنے کو شامل کیا ہے۔ دسن شناکا تقریباً ایک سال بعد ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں۔ اسپن شعبے کو مضبوط کرنے کے لیے باصلاحیت دونیتھ ویلالگے کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال ٹی-20 میں ڈیبیو کرنے والے 22 سالہ کھلاڑی نے اب تک صرف چار میچ کھیلے ہیں۔ ٹیم میں ایشان ملنگا کو بھی جگہ دی گئی ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف ٹی-20 سیریز کے لیے سری لنکائی ٹیم اس طرح ہے: چارتھ اسلانکا (کپتان)، پتھم نسانکا، کوشل مینڈس، دنیش چندیمل، کشل پریرا، کامندو مینڈس، اویشکا فرنانڈو، دسن شناکا، دونیتھ ویلالگے، وانندو ہسرنگا، مہیش تھیکشنا، جیفری وینڈرسے، چامیکا کرونا رتنے، متھیشا پتھیرانا، نوان تشارا، نورا فرنانڈو اور ایشان ملنگا۔ سری لنکا بمقابلہ بنگلہ دیش کا پہلا ٹی-20 میچ 10 جولائی کو پلیکلے، دوسرا میچ 13 جولائی کو دمبولا میں اور تیسرا میچ 16 جولائی کو کولمبو میں کھیلا جائے گا۔

ویسٹ انڈیز کو 133 رن سے ہرا کر آسٹریلیا نے سیریز میں ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی

سینٹ جارج، 7 جولائی (یو این آئی) نیتھن لائن اور مچل اسٹارک (تین تین وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت آسٹریلیا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن ویسٹ انڈیز کو 133 رن سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں دو-صفر سے ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ آسٹریلیا کی جانب سے دیے گئے 277 رنز کے ہدف کے جواب میں دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اتری ویسٹ انڈیز کے بلے باز آسٹریلیائی گیند بازی کے حملے کے سامنے زیادہ دیر تک نہ ٹھہر سکے اور ان کی پوری ٹیم 33.4 اوورز میں 143 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ کپتان روسٹن چیز نے ویسٹ انڈیز کے لیے سب سے زیادہ 34 رنز بنائے۔ اس کے علاوہ شامر جوزف (24)، شائی ہوپ (17)، برینڈن کنگ (14)، الزری جوزف (13) اور کیسی کارٹی (10) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اینڈرسن فلپ 11 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پہلی اننگز میں 60 اور دوسری اننگز میں 30 رنز بنانے والے ایلکس کیری کو ان کی شاندار بلے بازی کے لیے پلیئر آف دی میچ سے نوازا گیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے آٹھ اوورز میں 24 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ نیتھن لائن نے 3.5 اوورز میں 42 رنز دے کر تین وکٹیں لیں۔ جوش ہیزل ووڈ کو دو وکٹیں ملیں۔ پیٹ کمنز اور بو ویبسٹر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے کل کے سات وکٹوں پر 221 رنز سے آگے کھیل شروع کیا۔ ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے پہلے سیشن میں آسٹریلیا کی دوسری اننگز کا 243 رنز پر تین وکٹوں کے ساتھ اختتام کیا۔

اسٹالن نے دھونی کو سالگرہ کی مبارکباد دی

چنئی، 7 جولائی (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے آج سابق ہندوستانی کپتان اور مشہور کرکٹر ایم ایس دھونی کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ اپنے تہنیتی پیغام میں انہوں نے ''مہندر سنگھ دھونی کو سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایک منفرد کرکٹر ہیں جنہوں نے اپنے ہر اقدام سے انتہائی دباؤ والی صورتحال کو بھی فراست میں بدل دیا۔'' انہوں نے دکھایا ہے کہ عظمت کوئی ایسی چیز نہیں جو پیدائشی طور پر ملتی ہے، بلکہ یہ ہر اس فیصلے، ہر اس رن اور ہر اس خاموش فتح کے ساتھ بنتی ہے جو آپ نے حاصل کی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور موجودہ چنئی سپر کنگز کے کپتان ایم ایس دھونی آج اپنی 44ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ انہوں نے دوستوں کے ساتھ کیک کاٹ کر اپنی سالگرہ منائی۔

میکسیکو کے کھلاڑی اور عملہ ہیوسٹن میں امریکہ کے خلاف کونکاکاف گولڈ کپ کے فائنل فٹ بال میچ میں اپنی جیت کے بعد جشن منا رہے ہیں۔

پرتھوی شاہ مہاراشٹرا کے لیے کھیلیں گے

ممبئی، 07 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹرا کرکٹ ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ پرتھوی شاہ گھریلو کرکٹ میں مہاراشٹرا کی نمائندگی کریں گے۔ مہاراشٹرا کرکٹ کے صدر روہت پوار نے کہا کہ شاہ کا بین الاقوامی اور آئی پی ایل کا تجربہ قیمتی ہے اور ٹیم آنے والے سیزن میں ''پرتھوی کے اس نئے سفر میں پوری مضبوطی کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔'' پرتھوی شاہ نے ایک بیان میں کہا، ''اپنے کیریئر کے اس مرحلے پر مہاراشٹرا ٹیم سے جڑنا میرے کرکٹ کیریئر کی ترقی میں مددگار ثابت ہوگا۔ میں ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن کا برسوں تک دیے گئے مواقع اور حمایت کے لیے بے حد شکر گزار ہوں۔'' گزشتہ رنجی ٹرافی میں ٹیم کو سات میں سے صرف دو میچوں میں کامیابی ملی تھی اور وہ اپنے گروپ سے کوالیفائی نہیں کر سکی۔ سید مشتاق علی ٹی-20 ٹرافی کے گروپ مرحلے میں بھی ٹیم کا جیت-ہار کا ریکارڈ 3-3 رہا اور وہ پہلے ہی مرحلے میں باہر ہو گئی۔ تاہم وجے ہزارے ٹرافی کی ون ڈے ٹورنامنٹ میں مہاراشٹرا نے اپنے گروپ میں سرفہرست مقام حاصل کیا لیکن سیمی فائنل میں ودربھ کے ہاتھوں شکست کھا گئے۔ پرتھوی شاہ نے 58 فرسٹ کلاس میچوں میں 02.46 کی اوسط سے 4556 رنز بنائے ہیں، لیکن گزشتہ برس انہیں خراب فٹنس اور نظم و ضبط کی کمی کے باعث ممبئی رنجی ٹیم سے باہر کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے آخری بار ممبئی کے لیے دسمبر 2024 میں سید مشتاق علی ٹرافی کے فائنل میں کھیلا تھا۔ لسٹ-اے میچوں میں انہوں نے 72.55 کی اوسط اور 74.125 کے اسٹرائیک ریٹ سے 3399 رنز بنائے ہیں۔

پاکستان کرکٹ بورڈ نے گھریلو کرکٹ سیزن 2025-26 سے چیمپئنز کپ کو ختم کر دیا

اسلام آباد، 07 جون (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے گھریلو کرکٹ سیزن 2025-26 سے چیمپئنز کپ کو ختم کر دیا۔ واضح رہے کہ ڈومیسٹک کرکٹ سیزن میں چیمپئنز کپ کو گزشتہ برس متعارف کروایا گیا تھا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے کچھ عرصہ قبل مینٹورز اور چیمپئنز کپ کی ٹیموں کا جائزہ لینے کے بعد چیمپئنز کپ اور مینٹورز کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ شعیب ملک نے مینٹور کے عہدے سے استعفیٰ بھی دے دیا تھا۔ یاد رہے کہ چیمپئنز کپ کی 5 ٹیموں کے لیے 5 مینٹورز کی خدمات حاصل کی گئی تھیں۔ ڈومیسٹک کرکٹ سیزن 2025-26 سے چیمپئنز کپ کے لیے شعیب ملک، سرفراز احمد، وقار یونس، ثقلین مشتاق اور مصباح الحق کو بطور مینٹور 5 ٹیموں کی ذمے داری سپرد کی گئی تھی۔

آئی سی سی نے جون کے لیے پلیئر آف دی منتھ کے نامزد کھلاڑیوں کا اعلان کیا

دبئی، 7 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جنوبی افریقہ کے بلے باز ایڈن مارکرم، تیز گیند باز کگیسو ربادا اور سری لنکائی کرکٹ ٹیم کے ابھرتے ہوئے ستارے پتھم نسانکا کو جون 2025 کے لیے مردوں کی کیٹیگری میں 'پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ' دینے کا اعلان کیا۔ آئی سی سی نے مردوں کے علاوہ خواتین کے 'پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ' کے لیے نامزد کھلاڑیوں کا بھی اعلان کیا۔ مارکرم نے لارڈز میں آسٹریلیا کے خلاف آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کی تاریخی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ گیند سے اسٹیو اسمتھ کی اہم وکٹ لینے کے بعد، مارکرم نے شاندار 136 رنز بنائے اور جنوبی افریقہ کو 282 رنز کے ہدف کا کامیابی سے تعاقب کرنے میں مدد دی۔ ویان ملڈر اور زخمی کپتان ٹیمبا باووما کے ساتھ ان کی شراکت داری نے جنوبی افریقہ کو 27 سالوں میں پہلی بار آئی سی سی مردوں کی ٹرافی جیتنے میں مدد دی۔ ربادا نے اپنی جارحانہ انداز کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کے گیند بازی حملے کی قیادت کی۔ انہوں نے پہلی اننگز میں 49 رنز دے کر 5 وکٹیں لیں۔ اس کارکردگی کی بدولت انہوں نے جنوبی افریقہ کے سرکردہ ٹیسٹ وکٹ لینے والوں کی فہرست میں سابق گیند باز ایلن ڈونلڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ربادا نے میچ میں کل نو وکٹیں لیں اور آسٹریلوی بلے بازوں کو کھل کر شاٹس کھیلنے کا موقع نہیں دیا، جس کی وجہ سے آسٹریلیا بڑا اسکور بنانے میں کامیاب نہ ہو سکا۔

ملڈر جنوبی افریقہ کے لیے ٹرپل سنچری بنانے والے دوسرے بلے باز بنے

بلاوایو، 7 جولائی (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے کپتان ویان ملڈر نے ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا پانچواں سب سے بڑا انفرادی اسکور بناتے ہوئے 334 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 367 رنز کی اننگز کھیل کر ریکارڈ قائم کیا۔ ملڈر نے اس اننگز میں 49 چوکے اور چار چھکے لگاتے ہوئے 88.109 کے اسٹرائیک ریٹ سے ناٹ آؤٹ 367 رنز بنائے اور ٹیسٹ کرکٹ میں ٹرپل سنچری بنانے والے دوسرے جنوبی افریقی بلے باز بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ ان سے قبل ہاشم آملہ نے 2012 میں ناٹ آؤٹ 311 رنز بنائے تھے۔ تاہم وہ برائن لارا کے ناٹ آؤٹ 400 رنز کے بہترین انفرادی ریکارڈ کو توڑنے سے چوک گئے۔ انہوں نے 297 گیندوں میں اپنی ٹرپل سنچری مکمل کی۔ انہوں نے دوسری تیز ترین ٹرپل سنچری بنائی۔

ومبلڈن میں الکاراز اور سبالینکا کوارٹر فائنلز میں پہنچ گئے

لندن، 7 جولائی (یو این آئی) دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز نے ایک سنسنی خیز واپسی کرتے ہوئے آندرے روبلیف کو شکست دی اور ومبلڈن کے کوارٹر فائنلز میں جگہ بنائی، جبکہ خواتین کی ٹاپ سیڈ ارینا سبالینکا نے اتوار کو ایلیز مرٹنز کے خلاف سیدھے سیٹوں میں جیت حاصل کرتے ہوئے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی۔ الکاراز 14ویں سیڈ روبلیف کے خلاف پہلا سیٹ ہار گئے لیکن انہوں نے اپنی بہترین کارکردگی جاری رکھتے ہوئے 6-7 (5)، 6-3، 6-4، 6-4 سے فتح حاصل کی۔ 22 سالہ ہسپانوی کھلاڑی نے دوسرے اور تیسرے سیٹ میں اہم بریک پوائنٹس حاصل کیے اور چوتھے سیٹ میں ایک اور بریک کے ساتھ میچ اپنے نام کیا۔ الکاراز نے، جو مسلسل تیسری ومبلڈن ٹائٹل کی جانب گامزن ہیں، نے کہا کہ ''ایک پوائنٹ میچ کو مکمل طور پر بدل سکتا ہے۔ آپ کو ہر وقت مضبوط رہنا ہوتا ہے، ذہنی طور پر مستحکم ہونا پڑتا ہے۔'' وہ اگلی بار کیمرون نوری سے مقابلہ کریں گے، جنہوں نے چیلی کے نکولس جیری کو پانچ سیٹس کے میراتھن مقابلے میں 6-3، 7-6، 6-7 (4)، 6-7 (7)، 6-3 (5) سے شکست دی۔ پانچویں سیڈ ٹیلر فرٹز نے ومبلڈن میں اپنی بہترین کارکردگی کو دوہرایا جب ان کے حریف جارڈن تھامسن انجری کے باعث مقابلے سے دستبردار ہو گئے۔ اس وقت فرٹز 6-1، 3-0 کی برتری پر تھے۔

Owner, Editor, Printer & Publisher Md. Aarif Hussain Printed at Bhartiya Printing Press Kumharar, Talabper Bhagwat Nagar Road, Patna-800026 and Published from Office of Piyari Tanzeem Urdu Daily Near Harsh Marriage Hall, Sultanganj, Dist. Patna, Pin-800006, Bihar, Managing Editor Md Shabbir Ahmad, Bureau Chief: Md. Arish Firdaus, E-mail: piyaritanzeem@gmail.com

مالک، پرنٹر و پبلشر محمد عارف حسین نے بھارتیہ پرنٹنگ پریس کمہرار، تالاب پر بھاگوت نگر روڈ، پٹنہ۔800026 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پیاری تنظیم نزد ہرش میرج ہال سلطان گنج، ضلع پٹنہ، پن۔800006، بہار سے شائع کیا۔ منیجنگ ایڈیٹر: محمد شبیر احمد، بیورو چیف: محمد عارش فردوس